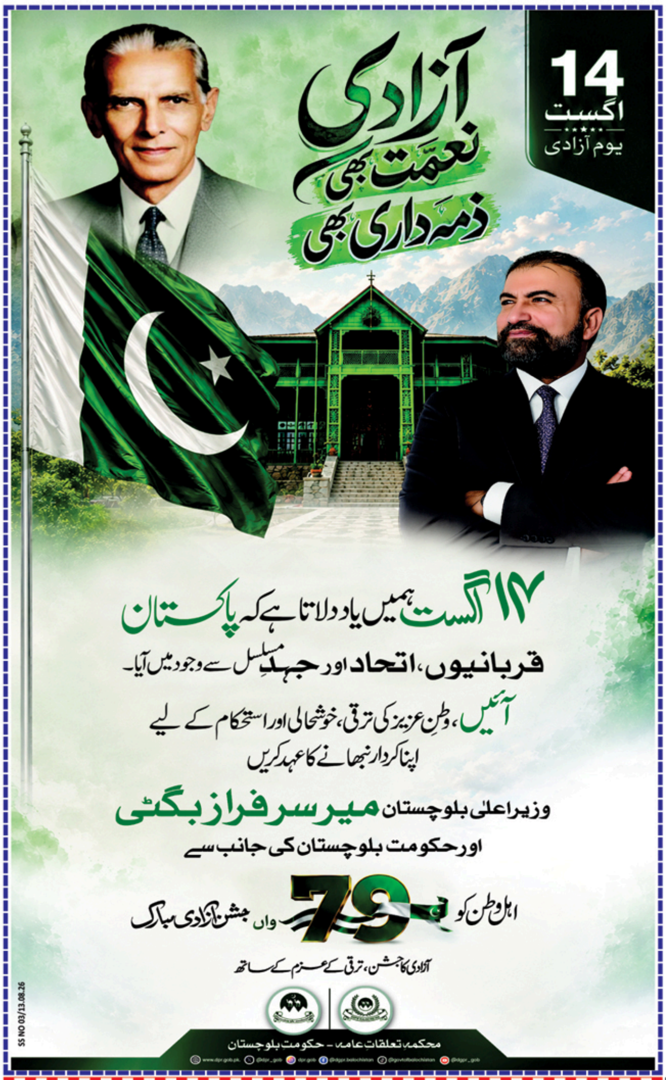

MEMBER APNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | حب، کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونیوالا روزنامہ

Daily BOLAN HUB Balochistan

روزنامہ بولان حب بلوچستان

چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کمبوہ

فون و فیکس 0853-310203 | Mobile: 0336-6113760 | قیمت 20 روپے

جلد 37 | جمعہ 14 اگست 2026، بمطابق 30 صفر 1448ھ | شمارہ 224

بلوچستان کا بچہ بچہ شہداء کی عظیم قربانیوں اور ان کے مقدس خون کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی: نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے

نوجوانوں کا مستقبل تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور پاکستان کی ترقی سے وابستہ ہے۔ نوجوان ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں

14 اگست ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے دیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جشن آزادی کے موقع پر پوری پاکستانی قوم، بالخصوص اہل بلوچستان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے دیں۔ قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں ہمارے بزرگوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے ایک آزاد ریاست کے (بقیہ نمبر 3 صفحہ 7 پر)

وزیر اعظم: معاشی ترقی کیلئے بیرونی سرمایہ کاری ناگزیر ہے

ناروے کے وزیر خارجہ کی وزیر اعظم سے ملاقات، دوستانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار

وزیر اعظم نے ناروے کے وزیر اعظم کو پاکستان کا سرکاری دورہ کرنے کی دعوت دی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ناروے کے وزیر خارجہ، اسپن بارتھ ایڈے نے وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی۔ وزیراعظم نے ناروے کے وزیر خارجہ کا خیر مقدم کیا اور پاکستان اور ناروے کے درمیان گرم جوش اور دوستانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے پاکستان کے ساتھ ناروے کے دوطرفہ تعاون، بالخصوص تعلیم، ہنر مند افرادی قوت، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت (کلائمیٹ ر (بقیہ نمبر 4 صفحہ 7 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملک کی مختلف جامعات میں اعلیٰ تعلیم کیلئے اسکالرشپس پر منتخب ہونیوالے طلبہ و طالبات ملاقات کر رہے ہیں

اسحاق ڈار سے صدر (ن) لیگ آزاد کشمیر کی ملاقات، حکومت سازی سے متعلق امور پر گفتگو

اسلام آباد/مظفر آباد (این این آئی) ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار سے مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کے صدر شاہ غلام قادر نے اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں حکومت سازی سے متعلق امور پر گفتگو کی گئی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات میں آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال، حالیہ انتخابات میں مسلم لیگ (ن) کی کامیابی، تعمیر و ترقی اور عوامی مسائل کے حل سمیت باہمی (بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر)

ایران نے مجوزہ زمینی کارروائی کی سازش ابتدا میں ہی ناکام بنادی، ابراہیم عزیزی

تہران (این این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے کہا ہے کہ ایران (بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر)

سٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر میں ایک کروڑ 40 لاکھ ڈالر کا اضافہ

کراچی (این این آئی) سٹیٹ بینک آف پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر میں ایک کروڑ 40 لاکھ ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سٹیٹ بینک کے مطابق اضافے کے بعد مرکزی بینک کے زرمبادلہ ذخائر 17 ارب 5 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے ہیں۔ رپورٹ کے (بقیہ 5 صفحہ 7 پر)

کولمبیا میں قیامت خیز زلزلے سے ہلاکتیں 265 تک پہنچ گئیں

سینکڑوں افراد اب بھی لاپتا تقریبا 500 افراد اب بھی لاپتا ہیں

زلزلے سے 9,550 سے زائد مکانات تباہ ہو چکے ہیں، مقامی حکام

کالی کولمبیا کا تیسرا بڑا شہر ہے اور زلزلے سے یہاں بڑے پیمانے پر عمارتیں متاثر ہوئی ہیں

ایک تباہ شدہ بیکری کے ملبے سے ایک شخص کے زندہ ہونے کے ممکنہ شواہد ملنے کے بعد ریسکیو کارروائی مزید تیز کر دی گئی

بوگوٹا (این این آئی) کولمبیا میں آنے والے شدید زلزلے کے بعد امدادی کارروائیاں انتہائی اہم مرحلے میں داخل ہو گئی ہیں، جبکہ حکام کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 265 ہو گئی ہے اور 3,500 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حکام نے بتایا کہ (بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر)

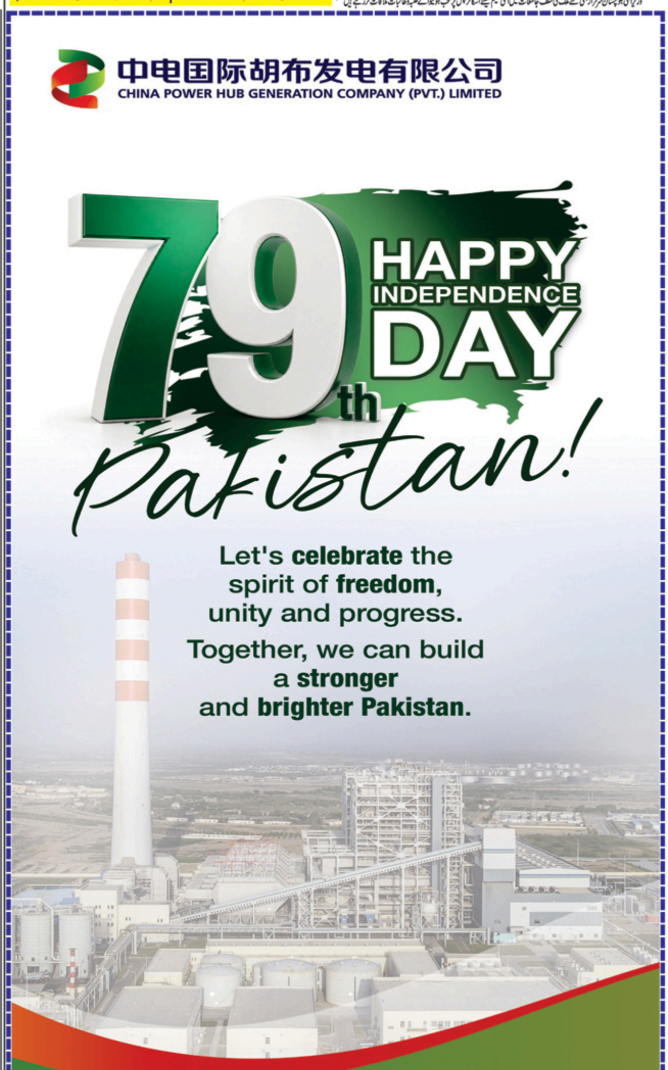

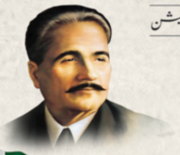

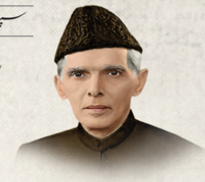

آزادی مبارک

1947 - 2026
آزادی کے 79 سال

❝ جو قوم متحد ہو کر ملک کی تعمیر میں حصہ لیتی ہے، ترقی پاتی ہے ❞

پاکستان

تشنہ تکمیل، ناقابل شکست

پیارے پاکستان ہمارا سفر ابھی ختم نہیں ہوا

آزادی صرف ایک آغاز تھی

جو ایک خواب سے شروع ہوئی
وہ خواب جو حوصلے سے بُنا گیا
جسے یقین سے تھاما گیا
جسے قربانی سے حقیقت بنایا گیا
14 اگست 1947 کی اس صبح
ہم نے صرف وطن حاصل نہیں کیا
ہم نے اپنی تقدیر لکھنے کا حق حاصل کیا
تب سے ہر نسل نے
ایک نیا باب لکھا
پاکستان کی داستان میں
ہم جنگوں میں ڈٹے رہے
طوفانوں کا مقابلہ کیا
ہم نے صحراؤں کو ہریالی دی
دریاؤں کو باندھنے والے ڈیم بنائے
خلاء میں سیٹلائیٹ بھیجے
اور دنیا کو اپنے نوجوانوں
اپنے ہنر اور اپنی ہمت کی طاقت دکھائی
مگر یہ بھی سچ ہے
ہمارا کام ابھی مکمل نہیں ہوا
غربت اب بھی کئی گھروں کے دروازے پر دستک دیتی ہے
جہالت اب بھی کئی ذہنوں کو دھندلاتی ہے
ہم جو مل کر حاصل کر سکتے ہیں، تقسیم اس طاقت کو کمزور کرتی ہے
یہ ہمارے دوبارہ اٹھنے کا وقت ہے
اپنے ملک کو اتحاد سے تعمیر کریں
حدوں سے بڑھ کر کامیابی حاصل کریں
نئی سوچ پیدا کریں، سب کو ساتھ لیکر چلیں، مشعلِ راہ بنیں

پیارے پاکستان
ہمارا کام ابھی مکمل نہیں ہوا
راستہ طویل ہے
مگر ہمارا عزم
اس سے بڑھ کر ہے

آصف علی زرداری
صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستان کے یومِ آزادی کی 79 ویں سالگرہ کے موقع پر میں اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک مقیم تمام پاکستانیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

14 اگست وہ دن ہے جب ہم ان قربانیوں کو یاد کرتے ہیں جن کے نتیجے میں پاکستان کا قیام ممکن ہوا۔ ہم قائدِاعظم محمد علی جناح، تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں اور کارکنوں اور ان تمام لوگوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطن کے حصول کی جدوجہد میں اپنے گھر، تحفظ اور روزگار تک قربان کر دیے۔

لیکن آزادی صرف ایک تاریخی کامیابی نہیں۔ یہ ایک ذمہ داری بھی ہے جسے ہر نسل نے آگے بڑھانا ہے۔ ہماری ذمہ داری صرف یہ یاد رکھنا نہیں کہ ہماری گزشتہ نسلوں نے کیا حاصل کیا، بلکہ اپنے کام کے ذریعے اس میں مزید اضافہ کرنا بھی ہے۔

معرکہ حق کے واقعات نے ثابت کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، لیکن اپنی خود مختاری اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے عزم اور صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ طاقت کا سبق دراصل ذمہ داری کا سبق ہے۔ ہم اپنی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پولیس کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے اہلِ خانہ کی قربانیوں کو بھی خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔

پاکستان کا مؤقف واضح ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ تنازعات، خواہ کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں، بالآخر بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے ہی حل کیے جانے چاہئیں۔ پاکستان کشیدگی میں کمی، علاقائی استحکام کے تحفظ اور تعاون کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے کی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔

ہمیں اپنی معیشت کو مضبوط بنانا، اپنے نوجوانوں کے لیے زیادہ مواقع پیدا کرنا، تعلیم اور ہنر کو بہتر بنانا، اور حکمرانی، معاشی اور سماجی اصلاحات کے ذریعے اداروں کو مضبوط بنانا ہو گا تاکہ ترقی اور جمہوریت کے ثمرات ملک کے ہر حصے اور ہر برادری تک پہنچ سکیں۔

ہم مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ بھی اپنی یکجہتی کا اعادہ کرتے ہیں اور ان کے حقوق کی جائز جدوجہد کے لیے اپنی حمایت کا یقین دلاتے ہیں۔

اس یومِ آزادی پر، میں تمام پاکستانیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جس بھی شعبے میں خدمات انجام دے رہے ہیں، ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت فرمائے، ہمارے عوام کو امن و خوشحالی عطا کرے، ہمارے ملک کو مضبوط بنائے اور ہمیں ایک بہتر مستقبل کی جانب رہنمائی عطا فرمائے۔

پاکستان زندہ باد!

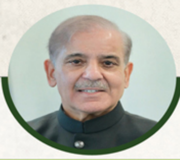

محمد شہباز شریف
وزیرِاعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

یومِ آزادی کے پُرمسرت موقع پر، میں پاکستان کے اندر اور بیرونِ ملک مقیم اپنے تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

ہم سب کے لیے یہ امر باعثِ فخر و اعزاز ہے کہ آزادی کی جدوجہد کی قیادت بابائے قوم، قائدِاعظم محمد علی جناح، مفکرِ پاکستان، شاعرِ مشرق، علامہ محمد اقبال اور دیگر ممتاز رہنماؤں نے کی۔ آج بحیثیت قوم، ہم تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں، اکابرین اور کارکنوں، اور اپنے ان بزرگوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے آزاد وطن کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے عزم و حوصلے سے کوششیں کیں۔

ایک آزاد ریاست کا یہ خواب قائدِاعظم محمد علی جناح کی مدبرانہ اور بصیرت افروز قیادت، ہمارے بزرگوں کی بے پناہ قربانیوں، تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں کے غیر متزلزل عزم اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور برکتوں کے باعث شرمندۂ تعبیر ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے، مشکلات کے باوجود قومی ترقی اور خوشحالی کا سفر ایک روشن مستقبل کی جانب آگے بڑھ رہا ہے۔ بے شمار مشکلات کے باوجود، پاکستانی قوم نے اپنی خداداد صلاحیتوں اور قابلیت کے ذریعے زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ہمارے باصلاحیت نوجوان، ہنر مند افرادی قوت، اعلیٰ تعلیم یافتہ پیشہ ور افراد، محنتی کسان اور مزدور ہمارے ملک کے روشن مستقبل کے حقیقی ضامن ہیں۔

اس یومِ آزادی کے موقع پر، قوم اپنے ان تمام شہداء کو بھی خراجِ عقیدت پیش کرتی ہے جنہوں نے وطنِ عزیز کے لیے اپنی قیمتی جانیں قربان کیں۔

آئیں، آج کے دن، ہم ایک بار پھر قومی عزم کا اعادہ کریں کہ ترقی و خوشحالی، امن و استحکام، باہمی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے لیے مل کر کام کریں گے۔ آج، میں ایک بار پھر معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص تمام سیاسی جماعتوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ قومی یکجہتی اور اپنے قومی مفادات کے تحفظ اور فروغ کے لیے مل کر تعمیری کردار ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو اقوامِ عالم میں عزت و وقار کی علامت بنائے اور اسے مسلسل کامیابیوں اور ترقی سے مزین ایک شاندار مستقبل عطا فرمائے۔

آمین!

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

ہمارے لوگ	ہماری ترقی	ہماری معیشت	ہمارا عہد
ہماری سب سے بڑی طاقت، لامحدود صلاحیتوں کے حامل	کلاس رومز سے لیبارٹریز تک ہم مستقبل تخلیق کرتے ہیں	آج کی جدت، ایک مضبوط اور خود مختار پاکستان کیلئے	اتحاد، ایمان اور تنظیم ہمیں پہلے سے کہیں آگے لے جائیں گے

ایک قوم - ایک وژن - ایک پاکستان

PID (I) 1564-D/26

Daily BOLAN HUB Balochistan
روزنامہ بولان حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کمبوہ
فون و فیکس 0853-310203
Mobile: 0336-6113760
قیمت 20 روپے
جمعہ 14 اگست 2026، بمطابق 30 صفر 1448ھ

ایئر انڈیا کے پائلٹ کا چرس پی کر جہاز اڑانے کا انکشاف، ڈوپ ٹیسٹ نے بھانڈا پھوڑ دیا

ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو نے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں، وزارت سول ایوی ایشن

نئی دہلی (این این آئی) ایئر انڈیا کی فوکٹ سے دہلی جانے والی پرواز کے کپتان کے ڈوپ ٹیسٹ میں چرس کے استعمال کی موجودگی سامنے آگئی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق تھائی لینڈ کے سیاحتی جزیرے فوکٹ سے دہلی آنے والی ایئر انڈیا کی پرواز کے کپتان کا دوسرا ڈوپ ٹیسٹ بھی مثبت آگیا ہے۔

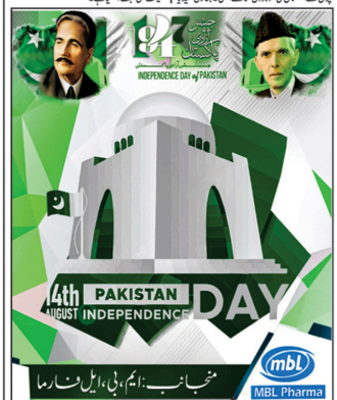

پاکستان کا یوکرین تنازع کے سفارتی حل، زیر حراست افراد کے تحفظ پر زور

نیویارک (این این آئی) پاکستان نے یوکرین تنازع کو سفارتی ذرائع سے حل کرنے اور زیر حراست افراد کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ روس، یوکرین تنازع کو سفارتی ذرائع سے حل کرنے کے لیے اقدامات کریں۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے یوکرین سے متعلق آریا فارمولا اجلاس میں تمام فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی مکمل پاسداری کریں اور روس، یوکرین تنازع کو سفارتی ذرائع سے حل کرنے کے لیے اقدامات کریں۔ سلامتی کونسل کے 15 رکنی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مشن کے قونصلر کامران تاج نے کہا کہ تمام فریقین کو بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت اپنی متعلقہ ذمہ داریوں کی پابندی کرنی چاہیے

موٹر وے ایم 3 پر مسافر بس اور مزدا میں تصادم، ایک شخص جاں بحق، 4 زخمی

فیصل آباد (این این آئی) موٹر وے ایم 3 پر سمندری کے قریب مسافر بس اور مزدا میں تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور 4 افراد زخمی ہو گئے۔ ترجمان موٹر وے پولیس سنٹرل ریجن سید عمران احمد کے مطابق حادثہ ایم 3 پر کلومیٹر 1024 کے قریب پیش آیا، جہاں راجن پور سے لاہور جانے والی مسافر بس آگے جانے والے مزدا سے ٹکرا گئی، ابتدائی طور پر حادثے کی وجہ بس ڈرائیور کو دوران ڈرائیونگ نیند آنا بتائی گئی ہے۔

امریکا ایران جنگ بندی میں اہم کردار، پاکستان بطور عالمی قوت دنیا کی توجہ کا مرکز

اسلام آباد (این این آئی) امریکا ایران جنگ بندی میں پاکستان کے بطور ثالث اہم کردار کے باعث عالمی سطح پر پاکستان کی امن کاوشوں کا برملا اعتراف کیا جا رہا ہے۔ امریکا ایران جنگ بندی میں اہم ترین کردار کی بدولت پاکستان بطور عالمی قوت دنیا کی توجہ کا مرکز بن گیا۔ عالمی جریدہ ساؤتھ ایشین وائسز کے مطابق امریکا ایران جنگ بندی کیلئے اسلام آباد معاہدہ کرانے والے پاکستان اور قطر کشیدگی کو روکنے کیلئے بھرپور کوشش کر رہے ہیں،

صادق آباد، گھر میں گھس کر فائرنگ، سردار عالمگیر کوش سمیت 3 افراد قتل

صادق آباد (این این آئی) موضع بوہی واڑ میں مسلح افراد نے گھر میں گھس کر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں سردار عالمگیر کوش سمیت 3 افراد قتل ہو گئے۔ پولیس حکام کے مطابق حملے میں ناظم کوش اور گارڈ معشوق بھی فائرنگ کی زد میں آکر دم توڑ گئے، جبکہ ملزمان واردات کے بعد فرار ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سردار عالمگیر کوش نے کچہ سرنڈر پالیسی کو کامیاب کرانے میں اہم کردار ادا کیا تھا

وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے الحمراء میں سمر کیمپ کی نمائش کا افتتاح کر دیا

لاہور (این این آئی) وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے الحمراء میں سمر کیمپ کے تحت نوجوان فنکاروں کے فن پاروں کی نمائش کا افتتاح کر دیا۔ نمائش میں 40 نوجوان آرٹسٹوں کے 85 فن پارے پیش کیے گئے، جن میں ڈرائنگ، پینٹنگ، خطاطی اور دیگر مختلف میڈیمز میں تخلیق کیے گئے فن پارے شامل ہیں، نوجوان فنکاروں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور فنکارانہ وژن کے ذریعے مختلف موضوعات کو خوبصورتی سے اجاگر کیا۔

دیامر بھاشا ڈیم پراجیکٹ ایریا میں ترقیاتی سکیموں کیلئے 97 کروڑ 25 لاکھ روپے جاری

لاہور (این این آئی) اعتماد سازی کے جاری اقدامات کے سلسلے میں واپڈا نے دیامر بھاشا ڈیم پراجیکٹ ایریا میں اہم ترقیاتی سکیموں پر عملدرآمد کے لیے 97 کروڑ 25 لاکھ روپے جاری کر دیئے۔ فنڈز کے اجراء کی تقریب کمشنر دیامر استور ڈویژن کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں کمشنر دیامر استور ڈویژن، جنرل منیجر / پراجیکٹ ڈائریکٹر دیامر بھاشا ڈیم پراجیکٹ، چیف انجینئر کنسٹرکشن ورکس، ڈائریکٹر جنرل سوشل سیف گارڈز، ڈپٹی کمشنر دیامر، ڈیم علما کمیٹی کے ارکان اور مقامی عمائدین شریک ہوئے۔ واپڈا کی جانب سے جاری کیئے گئے

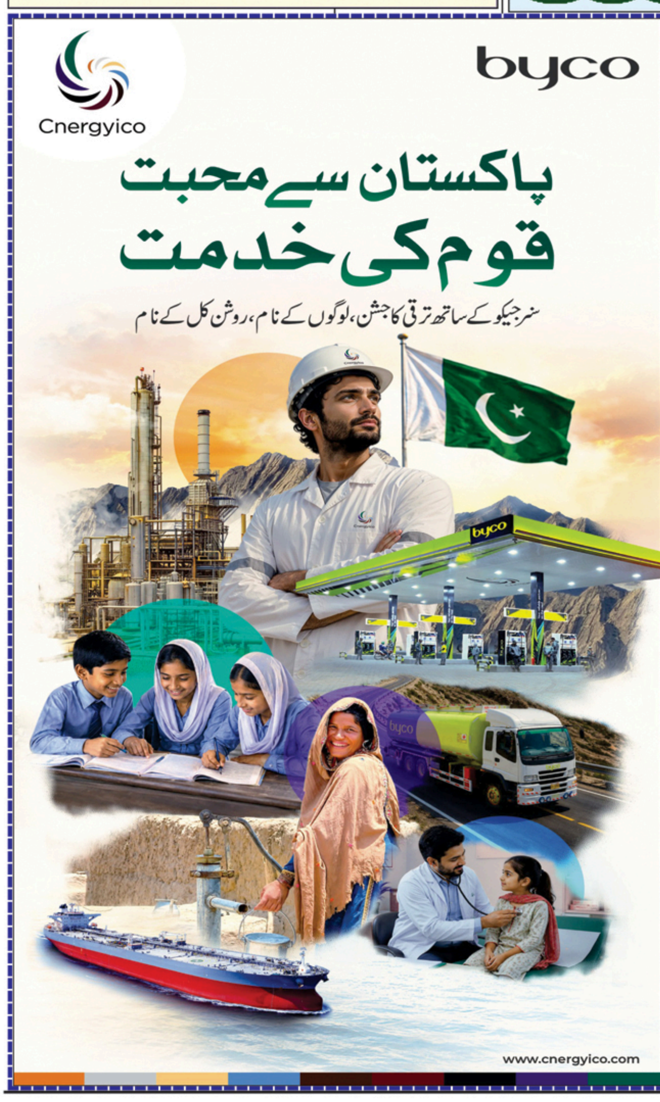

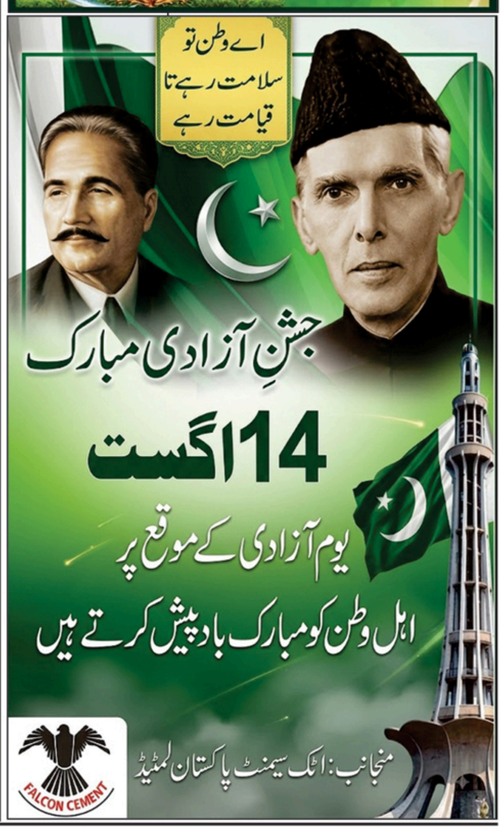

روزنامہ بولان
Daily BOLAN HUB Balochistan
موبائل حب: 0336-6113760
فون حب: 0853-310202
فیکس حب: 0853-310202
موبائل کوئٹہ: 0300-8380280
موبائل اسلام آباد: 0309-7900035
چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد الیاس کمبوہ نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بولان آرسی ڈی روڈ بولان مارکیٹ حب سے شائع کیا۔
Email:dailybolanhub@gmail.com

یوم آزادی اور معیشت

محمد ابراہیم خلیل

برصغیر کے مسلمانوں نے 14 اگست 1947 کو ایک ایسے آزاد ملک کا خواب دیکھا تھا جہاں سیاسی آزادی کا پرچم صرف جغرافیائی لکیروں کا مرہون منت نہ ہو بلکہ معاشی خوشحالی اور مالیاتی خودمختاری کی ہواؤں سے پوری آب و تاب کے ساتھ لہرائے۔ آج جب یہ چمن اپنے 79 ویں سال آزادی کا چراغ روشن کر رہا ہے تو ملکی معیشت کی داستان خاصی دکھ بھری ہے۔

قیام پاکستان کے بعد سے ہی ہر حکومت نے بیرونی قرضوں پر معیشت کو استوار کرنے کی پالیسی اختیار کی جس کا نتیجہ یہ ہے، اب پاکستانی معیشت ایک ایسے مسافر کی طرح ہو چکی ہے جس نے بیرونی قرضوں کے سنگلاخ راستوں پر طویل اور پر پیچ سفر کرتے کرتے قوم کے بچے بچے کو ساڑھے تین لاکھ روپے سے زائد کا مقروض بنادیا ہے، لیکن اس نحیف ترین معیشت کی ابھرتی ہوئی نبض کو مٹی کی ہریالی اور ڈیجیٹل جدت ایک مستقل اقتصادی سحر کی نوید دے رہے ہیں۔

پاکستان کا معاشی افق اس وقت ایک تاریخی موڑ پر کھڑا ہے۔ ایک طرف ماضی کی ساختی نقائص، توازن ادائیگی کا بحران، مہنگائی کے شدید تھپیڑے ہیں جن کا قوم بہادری سے مقابلہ کر رہی ہے لیکن دوسری طرف بہتر زرعی کارکردگی اور ابھرتی ہوئی ڈیجیٹل ترقی ایک روشن مستقبل کی طرف دعوت دے رہا ہے۔ یہ یوم آزادی ہمیں بار بار یاد دلاتا ہے کہ حقیقی آزادی اس وقت تک ادھوری رہتی ہے جب تک قوم اپنی معیشت کو اپنے پیروں پر نہ کھڑا کر لے۔ کچھ اعداد و شمار اس جانب اشارہ کر رہے ہیں کہ پاکستان کا مالیاتی ڈھانچہ دوبارہ جڑ پکڑ رہا ہے جیسے شرح نمو کا 3.7 فی صد تک کا ہونا جب کہ اس سے پہلے والے مالیاتی سال میں شرح نمو 3.18 فی صد تھا جو اس بات کی علامت ہے کہ ملکی معیشت کا جمود اب ٹوٹ رہا ہے۔

اس کے ساتھ ہی زراعتی شعبے میں 2.89 فی صد کی جاندار شرح نمو ریکارڈ کی گئی ہے۔ پاکستان کے جفاکش کسانوں نے ملکی معیشت کی لاج رکھی۔ حالانکہ گزشتہ برس انہی دنوں ملک بھر کے زراعتی میدانوں نے جان لیوا سیلاب کو بھی جھیلا تھا اور لاکھوں مویشی ہندوستان سے آئے ہوئے سیلابی ریلوں کی نذر ہو گئے تھے پھر بھی کاشتکاروں نے زراعت کو بھی سنبھالا اور زراعت سے وابستہ دیگر شعبوں کو بھی سنبھالا دیا۔ کپاس اور چاول کی پیداوار میں اضافہ ہوا۔ چاول، کینو اور پھل اور دیگر زراعتی مصنوعات کی بین الاقوامی منڈیوں تک کامیاب رسائی کی بدولت پاکستان نے کروڑوں ڈالر کا زرمبادلہ کمایا۔ سال 2026 میں زرعی شعبے میں ایک بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی۔ مہنگی توانائی کے متبادل کے طور پر کسانوں نے بڑے پیمانے پر سولر انرجی کا رخ کیا۔ اس قدم نے نہ صرف ٹیوب ویلوں کو چلانے کی لاگت کم کی ہے بلکہ زراعت کو کلائمیٹ چینج کے اثرات سے محفوظ رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔

دراصل زراعت بھی پاکستان کا وہ قدیم اور وفادار بازو ہے جو ہر مشکل گھڑی میں ملک کو قحط اور معاشی دیوالیہ پن سے بچاتا آیا ہے۔ مٹی کی یہ خوشبو اور کسان کی محنت ہی ہمارے حقیقی معاشی دفاع کی پہلی لکیر ہے، اگر زراعت پاکستان کا ماضی اور حال ہے تو انفارمیشن ٹیکنالوجی اس کا روشن اور درخشاں مستقبل ہے۔ آزادی کے اس طویل سفر میں پاکستان کا سب سے بڑا اثاثہ اس کی نوجوان نسل ہے۔ آبادی کا لگ بھگ 60 فی صد حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ یہ نوجوان اب روایتی اور ڈیجیٹل دنیا میں اپنی ذہانت اور مہارت کا لوہا منوا رہے ہیں۔ گزشتہ مالی سال کے دوران پاکستان کی سافٹ ویئر اور آئی ٹی سروسز کی برآمدات 3.39 ارب ڈالر کی بلند سطح پر پہنچ چکی ہیں۔ اس شعبے نے سالانہ بنیاد پر 24 فی صد کی حیرت انگیز نمو ریکارڈ کی ہے جو اسے ملک کا سب سے تیز رفتاری سے بڑھتا ہوا برآمدی شعبہ بنا رہی ہے۔

ان نوجوانوں کے ذریعے آنے والا ہر ڈالر براہ راست ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کو مستحکم کرتا ہے۔ پاکستان میں اب ایگری ٹیک اسمارٹ فونز اب کسان کا ہتھیار بن چکے ہیں جہاں ڈرون اسپرے، موسم کی پیش گوئی کرنے والی ایپ کے ذریعے روایتی کاشتکاری کو سائنسی خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے۔ ٹیکنالوجی اور مٹی کا یہ ملاپ زرعی معیشت کو ایک نئی جہت دے رہا ہے۔ آئی ٹی کا شعبہ وہ پرواز ہے جس نے پاکستان کو جغرافیائی پابندیوں سے آزاد کر دیا ہے۔ ہمارے نوجوان گھر بیٹھے اپنی سستی اور معیاری خدمات کے ذریعے دنیا کی بڑی بڑی کمپنیوں کو مائل کر رہے ہیں۔

پاکستان کے حالیہ معاشی نظم و ضبط کو دنیا اب معترف ہو رہی ہے۔ عالمی سطح پر ساکھ کا تعین کرنے والی ایک مشہور ایجنسی ایس اینڈ پی نے پاکستان کی خود مختار کریڈٹ ریٹنگ کو اپ گریڈ کر کے "B" کر دیا ہے۔ یہ ریٹنگ اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان ڈیفالٹ کے خطرے سے باہر نکل چکا ہے۔ آئی ایم ایف کے توسیعی فنڈ پروگرام کے تحت دی جانے والی ساختی اصلاحات کے باعث ملک کا پرائمری سرپلس جی ڈی پی کا 3.2 فی صد ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ اس بات کا اظہار ہے کہ حکومت نے اپنے اخراجات میں کچھ نہ کچھ کمی کی ہے۔ اگرچہ اس میں ابھی بڑی گنجائش ہے کہ حکومتی اخراجات میں نمایاں کمی لائی جائے۔ خصوصاً ابھی تک بہت سے لوگوں کو بہت زیادہ سہولیات مراعات دی جا رہی ہیں، ان سب کے خاتمے کے ساتھ ساتھ اب پاکستان کو اس راہ پر گامزن کرنے کی ضرورت ہے کہ ملک معاشی لحاظ سے اپنے پیروں پر کھڑا ہوجائے۔

یوم آزادی: ذرا سوچیے!

آج سے آٹھ دہائیاں قبل بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں نے اپنی جان، مال، عزت و آبرو کی قربانیاں دے کر ایک آزاد وطن پاکستان حاصل کیا تھا۔ پاکستان دنیا کی واحد ریاست ہے جو اسلام کے نام پر قائم ہوئی جس کی بنیاد دوقومی نظریہ تھا۔ اس کی بنیاد کا اندازہ بانی پاکستان کے اس خطاب سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے جو انھوں نے 8 مارچ 1944 کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں طلبا کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آپ نے فرمایا کہ پاکستان اسی دن معرض وجود میں آ گیا تھا، جب ہندوستان میں پہلا غیر مسلم مسلمان ہوا تھا۔ بعینہ 17 نومبر 1945 کو قائداعظم نے ایڈورڈ کالج پشاور میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ ہم دونوں قوموں (ہندو اور مسلمان) میں صرف مذہب کا فرق نہیں ہے بلکہ ہمارا کلچر بھی ایک دوسرے سے الگ ہے۔ ہمارا دین ہمیں ایک ضابطہ حیات دیتا ہے، جو زندگی کے ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے اور ہم اس ضابطے کی بنیاد پر اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔

مصور پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے دوقومی نظریے کو فکری اور سیاسی عملیت پسندی کے ساتھ روشناس کرایا۔ دسمبر 1930 میں خطبہ الہ آباد میں علامہ نے واضح طور پر کہا کہ برصغیر کے مسلمان ایک الگ تہذیبی اور مذہبی تشخص رکھتے ہیں لہٰذا پنجاب، سندھ، بلوچستان اور سرحد کو ملا کر ایک آزاد خودمختار مسلم ریاست بنائی جائے۔ قائداعظم علامہ اقبال کے سیاسی فکر و فلسفے کے بڑے حامی تھے۔ انھوں نے علامہ کی فکر کو آگے بڑھایا اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد و خودمختار وطن 14 اگست 1947 کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

قائداعظم نے 15 اگست 1947 کو قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایک نئی ریاست کے قیام نے پاکستان کے لوگوں کو موقع فراہم کیا ہے کہ وہ دنیا کو دکھائیں کہ کس طرح ایک قوم جو مختلف عناصر پر مشتمل ہو، امن اور محبت کے ساتھ رہ سکتی ہے اور ذات یا مذہب کی تفریق کے بغیر اپنے تمام شہریوں کی بہتری کے لیے متحد ہو کر کام کر سکتی ہے۔

پاکستان کو قائم ہوئے 79 برس بیت چکے ہیں۔ ہم ہر سال آزادی کا جشن مناتے ہیں، ہمارے سیاسی قائدین اور حکومتی اکابرین کہ جن کے پاس تمام تر اختیارات، طاقت اور قومی وسائل کے استعمال پر قدرت رکھتے، یوم آزادی کے موقع پر اپنے بیانات، پیغامات اور تقریروں میں بڑی شد و مد کے ساتھ بانی پاکستان قائداعظم اور مصور پاکستان علامہ اقبال کے فکر و فلسفے کا تذکرہ کرتے ہیں۔ پاکستان کو علامہ اور قائداعظم کے خوابوں کی تعبیر کے مطابق بنانے کے بلند و بانگ دعوے کرتے ہیں لیکن افسوس کہ ان کے عمل کا خانہ خالی ہے۔ آپ 79 برس کے سفر پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ دوقومی نظریے اور دین اسلام کے نام پر قائم ہونے والے وطن پاکستان میں نہ ایک متحد و منظم قوم نظر آتی ہے اور نہ ہی اسلام کے آفاقی پیغام کی کہیں کوئی جھلک نظر آتی ہے۔ 24 کروڑ عوام صوبائیت، لسانیت اور عصبیت کے قانون میں تقسیم ہو چکی ہے۔ اسلام صرف مدرسوں، مکتبوں اور درسی کتابوں تک محدود ہو گیا ہے۔

ہمارے اکابرین سیاست نے ایسے ایسے کارنامے انجام دیے کہ قائداعظم کے سنہری اصول ایمان، اتحاد، تنظیم کا پیغام صرف بیانات اور پیغامات تک محدود ہو کر رہ گیا۔ قائداعظم آئین و قانون کی حکمرانی کے قائل تھے لیکن ان کے پاکستان میں 79 برس میں آئین و قانون کے ساتھ وہ کھلواڑ کیا گیا کہ الحفیظ والامان! اچھا ملک دولخت ہو گیا جس پر بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی نے پھبتی کسی کہ ہم نے دوقومی نظریہ خلیج بنگال میں ڈبو دیا۔ سقوط ڈھاکہ کے ناسور سے آج بھی لہو رس رہا ہے۔

ہمارے اکابرین نے تاریخ سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ آج کے پاکستان میں نفرتوں کی چنگاریاں سلگ رہی ہیں۔ بلوچستان اور کے پی کے دہشت گردی کی لپیٹ میں ہیں۔ معیشت اربوں ڈالر کے قرضوں میں جکڑی ہوئی ہے۔ غربت، مہنگائی، بے روزگاری، پسماندگی، جہالت اور آئینی حقوق کی پامالی نے عام آدمی کی زندگی اجیرن کر رکھی ہے۔۔۔ کیا یہی سوغات 79 برس کے سفر کا حاصل ہے؟ کیا علامہ اقبال نے ایسے ہی پاکستان کا خواب دیکھا تھا؟ کیا قائداعظم نے ایسے ہی پاکستان کے لیے جدوجہد کی تھی؟ کیا برصغیر کے مسلمانوں نے ایسے ہی پاکستان کے حصول کے لیے اپنی جان، مال، عزت و آبرو کی قربانیاں دی تھیں؟ ذرا سوچیے!

پاکستان کا یوم آزادی: خود مختاری اور طاقت کا جشن

میڈیا آئی
عبدالباسط علوی
abdulbasitalvi@gmail.com

14 اگست 2026 کو پاکستان روایتی سبز و سفید پرچموں کی بہار، قومی نغموں، ترانوں، آتش بازی اور چاند تارے کی سجاوٹ کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی، اتحاد اور عالمی وقار کے ایک گہرے احساس کو شامل کرتے ہوئے، غیر معمولی طور پر فخر، خودمختاری، طاقت، سکون اور فتح کے بھرپور جذبے کے ساتھ اپنا یوم آزادی منا رہا ہے۔ گزشتہ سال نے پاکستان کو اندرونی اور بیرونی چیلنجوں کا سامنا کرنے والے ملک سے ایک ایسی زبردست علاقائی طاقت میں بدل دیا ہے، جس کی خودمختاری اور مفادات اب احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ اس اعتماد کا بنیادی ذریعہ معرکہ حق ہے، جسے فوجی، سفارتی، معاشی اور اسٹریٹجک شعبوں میں بھارت کے خلاف پاکستان کی ایک فیصلہ کن فتح سمجھا جاتا ہے، جس کا مظاہرہ جدید ترین حکمت عملی، اعلی تکنیک، مؤثر فضائی دفاع، بحری کنٹرول، منظم فوجی کارروائیوں، سخت تربیت اور غیر متزلزل قومی عزم کے ذریعے کیا گیا۔ یہ فتح قومی بیداری کی علامت بن چکی ہے اور اس نے پاکستان کے بین الاقوامی تاثر کو نئے سرے سے تشکیل دیا ہے، جس کے باعث عالمی میڈیا اور حکومتیں اس کی اسٹریٹجک صلاحیتوں، فوجی قابلیتوں، سفارتی اثر و رسوخ اور علاقائی طاقت کے طور پر اس کے کردار کا از سر نو جائزہ لے رہی ہیں اور اس پیش رفت نے پاکستان کو علاقائی اور عالمی سلامتی کے امور میں ایک انتہائی اہم آواز بنا دیا ہے۔

پاکستان کے اس بلند تر مقام کو تباہ کن امریکہ۔ایران تنازع کے دوران مزید استحکام ملا، جب علاقہ ایک وسیع تر جنگ، عالمی توانائی کے بحران اور تباہ کن عدم استحکام کے خطرے سے دوچار تھا اور پاکستان ایک فریق بننے کے بجائے ایک اہم ثالث کے طور پر ابھرا۔ پاکستان کے سفارت کاروں اور انٹیلی جنس ایجنسیوں نے تہران اور واشنگٹن کے ساتھ قائم دیرینہ تعلقات کا استعمال کرتے ہوئے رابطہ کاری، بیک چینل مذاکرات اور کشیدگی میں کمی کو ممکن بنایا، جس نے بالآخر دونوں فریقوں کو ایک ممکنہ طور پر تباہ کن تصادم سے پیچھے ہٹنے میں مدد دی؛ اس کامیابی کو بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی اسٹریٹجک بصیرت، سفارتی قابلیت اور امن و استحکام کے عزم کے ثبوت کے طور پر سراہا گیا، جبکہ اس سے ایک ذمہ دار عالمی طاقت کے طور پر اس کی شہرت کو بھی تقویت ملی۔ اس کامیابی نے پاکستان کے ساتھ دفاعی شراکت داریوں میں بین الاقوامی دلچسپی کو بڑھایا، جس میں ٹیکنالوجی کا اشتراک، مشترکہ فوجی مشقیں اور جدید ہتھیاروں کی باہمی پیداوار شامل ہیں، کیونکہ دور دراز کے مشرقی ممالک، مشرق وسطی اور افریقہ نے اس کی فوجی مہارت، دفاعی صنعت اور پیشہ ورانہ مسلح افواج تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کی، جس سے پاکستان دفاعی تعاون کا ایک علاقائی مرکز بن گیا اور اس کے دفاعی ردعمل اور سلامتی کو استحکام ملا۔ سب سے بڑھ کر پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان طے پانے والا مکہ باہمی دفاعی معاہدہ حب الوطنی اور جذباتی جشن کا ایک بڑا ذریعہ بن گیا، جو مسلم اتحاد اور اسٹریٹجک تعاون کے ایک نئے محور کی نمائندگی کرتا ہے۔ مکہ مکرمہ میں دستخط ہونے والے اس معاہدے کو نہ صرف ایک فوجی انتظام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے بلکہ یہ تین بااثر مسلم ممالک کے درمیان ایک سیاسی، نظریاتی اور باہمی دفاعی عزم ہے، جو اسلام کے مقدس ترین مقامات کے پاسبان کے طور پر سعودی عرب اور ایک تاریخی بھائی و جدید اسلامی طاقت کے طور پر ترکی کے ساتھ پاکستانیوں کے دیرینہ تعلقات اور محبت کی وجہ سے ان کے دلوں کو چھو رہا ہے اور اس سوچ کو مزید مضبوط کر رہا ہے کہ پاکستان مشترکہ اقدار، آرزوؤں اور مسلم امہ کے دفاع کے لیے پرعزم ایک طاقتور اتحاد کا حصہ ہے۔

مکہ معاہدہ پاکستان کے لیے ایک بہت بڑی خوشخبری ہے، ایک ایسا اسٹریٹجک موڑ جس نے اس اہم 14 اگست پر عوام کے فخر کو دوگنا کر دیا ہے۔ معاہدے کی شرائط، جن میں مشترکہ فوجی منصوبہ بندی، انٹیلی جنس کی فراہمی، مشترکہ فوجی مشقیں اور کسی بھی دستخط کنندہ ملک پر حملے کی صورت میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کا عہد شامل ہے، سکیورٹی اور اجتماعی طاقت کا ایک بے مثال احساس فراہم کرتی ہیں۔ عام پاکستانی کے لیے یہ معاہدہ ملک کے بڑھتے ہوئے وقار کا ایک مادی مظہر ہے، اس بات کا ثبوت کہ اس کی قیادت کا احترام کیا جاتا ہے اور اس کی فوجی طاقت اس کے اتحادیوں کے لیے اعتماد کا باعث ہے۔ اس نے مشترکہ مفادات کے دفاع میں اسلامی یکجہتی کا ایک طاقتور بیانیہ تیار کیا ہے، جس نے ان تقسیم اور اختلاف کے بیانیوں کا مقابلہ کیا ہے جو کبھی کبھی مسلم دنیا کو نقصان پہنچاتے رہے ہیں۔ اس پیش رفت نے عوام کے دلوں کو بے پناہ خوشی سے بھر دیا ہے، کیونکہ وہ اپنے ملک کو نہ صرف اپنے طور پر ایک مضبوط قوم کے طور پر دیکھتے ہیں بلکہ ایک نئے اور طاقتور سہ فریقی اتحاد کے مرکزی ستون کے طور پر دیکھتے ہیں جو خطے کی سکیورٹی کی حرکیات کو نیا روپ دے سکتا ہے۔ آج پاکستان کی سڑکوں پر ماحول نہ صرف تاریخی یادگار کا ہے بلکہ مستقبل پر مبنی امید کا ہے، کیونکہ عوام ایک ایسے ملک سے تعلق کا گہرا احساس محسوس کرتی ہے جو ایک نئی عالمی ترتیب کا اہم معمار ہے، ایک ایسی ترتیب جہاں اس کی آواز طاقتور ہے، اس کے اتحاد مضبوط ہیں اور اس کا مستقبل روشن ہے۔

اس قومی فخر کے مرکز میں اور عوام کے بے پناہ اطمینان کا ذریعہ پاک فوج ہے، ایک ایسا ادارہ جس نے ایک بار پھر اپنے آپ کو ملک کی سکیورٹی اور خودمختاری کا ضامن ثابت کیا ہے۔ پاکستان کی عوام اپنی فوج سے محبت کرتی ہے، ایک ایسا تعلق جو قومی نفسیات اور تاریخی تجربے میں گہرائی سے پیوست ہے اور اس سال، ان کی محبت اور تعریف ایک نئی بلندی تک پہنچ چکی ہے۔ معرکہ حق میں فوج کی کارکردگی، اس کی پیشہ ورانہ مہارت، اس کی بہادری اور اس کی اسٹریٹجک بصیرت نے اسے قوم کا فخر، بے پناہ تسلی اور فخر کا ذریعہ بنا دیا ہے۔ شہری وردی پوش جوانوں کو صرف سپاہیوں کے طور پر نہیں بلکہ اپنے گھروں، اپنے خاندانوں اور اپنی قومی شناخت کے محافظوں کے طور پر دیکھتے ہیں۔ یہ محبت، اعتماد اور بے شمار خراج تحسین مسلح افواج کے لیے وقف کیے گئے قومی نغموں اور سڑکوں پر فوجی اہلکاروں کے لیے دکھائے جانے والے بے پناہ احترام میں محسوس کیا جاسکتا ہے۔ فوج کی کامیابی نے عوام کو حفاظت اور سکیورٹی کا ایسا احساس دیا ہے جو انہیں بڑے خواب دیکھنے اور زیادہ محنت کرنے کی اجازت دیتا ہے، اس اعتماد کے ساتھ کہ ان کی مسلح افواج کسی بھی بیرونی خطرے کے خلاف ایک ناقابل تسخیر ڈھال کے طور پر کھڑی ہیں۔ عوام فوج کے ساتھ ایک گہرا اور ذاتی تعلق محسوس کرتے ہیں، اس کی کامیابیوں کو اپنا مان کر جشن مناتے ہیں اور ان کی خوشی اس سال دوگنی ہو گئی ہے کیونکہ وہ فوج کی کامیابیوں کو قوم کی اجتماعی طاقت اور اتحاد کی عکاسی کے طور پر دیکھتے ہیں۔

اس تاریخی یوم آزادی پر جیسے ہی سورج غروب ہوتا ہے، پاکستان کے عوام صرف کیلنڈر کی ایک تاریخ کا جشن نہیں منا رہے؛ وہ ایک نئی قومی روح کا جشن منا رہے ہیں، ایک ایسا اجتماعی عزم جو گزشتہ سال کی آزمائشوں اور کامیابیوں سے مضبوط ہوا ہے۔ اتحاد کا وہ احساس جو معرکہ حق میں فتح کے لیے بہت ضروری تھا، ختم نہیں ہوا؛ اس کے بجائے، اسے تقویت ملی ہے اور گہرا ہوا ہے، جو قوم کی نئی، پر اعتماد تصویر کی بنیاد بن گیا ہے۔ اس سنجیدہ اور پرمسرت موقع پر پاکستان کی عوام اپنے دلوں پر ہاتھ رکھ کر اسی اتحاد، اسی اٹل عزم اور اسی حب الوطنی کے جذبے کو جاری رکھنے کا عہد کرتی ہے جو انہیں پچھلے سال کے چیلنجوں سے نکال کر لایا تھا۔ وہ اپنی مسلح افواج کے پیچھے کھڑے رہنے، اپنی قیادت کی حمایت کرنے اور قومی تعمیر کے عظیم کام میں اپنی صلاحیتوں کے مطابق اپنا حصہ ڈالنے کا وعدہ کرتی ہے۔ آگے کا سفر طویل ہے اور چیلنجز بہت سے ہیں، جن میں معاشی ترقی، سماجی ہم آہنگی اور موسمیاتی تبدیلی شامل ہیں، لیکن پاکستان کے لوگ اب مقصد اور اعتماد کے ایک نئے احساس سے لیس ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی اجتماعی طاقت، ان کی یکجہتی اور اپنے ملک کے لیے ان کی اٹل محبت ان کے ہتھیاروں میں سب سے طاقتور ہتھیار ہیں۔ یہ یوم آزادی اس ایمان کی تجدید ہے، ماضی کے حاصلات کو آگے بڑھانے اور پاکستان کو عالمی سطح پر ایک اور بھی مضبوط، خوشحال اور محترم قوم بنانے کے لیے انتھک محنت کرنے کا ایک اجتماعی وعدہ ہے، جو آنے والی نسلوں کے لیے امید اور طاقت کا سرچشمہ ہے۔

لہو سے لکھی آزادی، 79 برس کی داستان

تحریر: امجد بوزدار

۔ آزادی صرف ایک دن کا جشن نہیں یہ نسلوں کی قربانیوں، عزم، جدوجہد اور مسلسل ذمہ داری کا نام ہے 14 اگست 1947 کو پاکستان کا قیام ایک ایسے تاریخی خواب کی تعبیر تھا جس کے لیے برصغیر کے مسلمانوں نے طویل جدوجہد کی بے شمار قربانیاں دیں، گھر بار چھوڑے اور ہجرت کی صعوبتیں برداشت کیں یہ ملک ہمیں آسانی سے نہیں ملا اس کی بنیاد شہیدوں کے لہو، مہاجروں کے آنسو، ماں کی دعاں، نوجوانوں کے حوصلوں اور ایک آزاد و باوقار زندگی کے خواب پر رکھی گئی آج 79 برس بعد جب ہم سبز ہلالی پرچم کو سربلند دیکھتے ہیں تو ہمارے سامنے صرف ایک آزاد ریاست نہیں بلکہ ایک پوری تاریخ کھڑی نظر آتی ہے ایک ایسی تاریخ جس میں کامیابیاں بھی ہیں، آزمائشیں بھی قربانیوں کی داستان بھی ہے اور تعمیر و ترقی کا مسلسل سفر بھی اس لیے یوم آزادی صرف جشن منانے کا موقع نہیں بلکہ اپنے ماضی کو یاد کرنے حال کا جائزہ لینے اور مستقبل کے لیے قومی عزم کی تجدید کا دن بھی ہے قائداعظم محمد علی جناح کی بے مثال قیادت، علامہ محمد اقبال کے فکری تصور اور تحریک پاکستان کے لاکھوں کارکنوں کی جدوجہد نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک واضح منزل عطا کی پاکستان کا قیام اس عزم کا اظہار تھا کہ ایک قوم اپنے تشخص آزادی، وقار اور اپنے مستقبل کے فیصلے خود کرنے کا حق رکھتی ہے قیام پاکستان کے وقت ملک کے پاس وسائل محدود تھے انتظامی ڈھانچہ نوزائیدہ تھا لاکھوں مہاجرین کی آبادکاری ایک بہت بڑا چیلنج تھی اور نئی ریاست کو معاشی و دفاعی سطح پر بے شمار مشکلات کا سامنا تھا لیکن قوم نے ان حالات کو شکست نہیں بننے دیا محدود وسائل سے سفر شروع کرنے والی ریاست نے بتدریج اپنے ادارے قائم کیے معیشت کو منظم کیا، دفاع کو مضبوط بنایا اور دنیا میں اپنا ایک منفرد مقام پیدا کیا یہی پاکستان کی پہلی بڑی کامیابی تھی کہ ایک مشکل ترین آغاز کے باوجود ریاست کا سفر جاری رہا پاکستان کی 79 سالہ تاریخ کو اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو یہ مسلسل جدوجہد، تعمیر اور خود کو بہتر بنانے کی داستان ہے ملک نے مختلف ادوار میں سیاسی، معاشی اور سماجی چیلنجز کا سامنا کیا، لیکن ہر دور میں پاکستانی قوم نے اپنی صلاحیتوں، محنت اور عزم سے آگے بڑھنے کی کوشش کی زراعت سے صنعت تک، تعلیم سے طب تک، مواصلات سے انفراسٹرکچر تک، سائنس سے ٹیکنالوجی تک اور کھیل سے ثقافت تک پاکستان نے کئی میدانوں میں نمایاں پیش رفت کی وہ ملک جو اپنے قیام کے وقت بنیادی ضروریات کے لیے محدود وسائل رکھتا تھا آج بڑے شہروں، صنعتی مراکز، جدید شاہراہوں، موٹرویز، بندرگاہوں، جامعات، اسپتالوں، مواصلاتی نظام اور بڑے ترقیاتی منصوبوں کا حامل ہے یہ سفر ابھی مکمل نہیں ہوا لیکن اس سفر میں حاصل ہونے والی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ پاکستانی قوم میں آگے بڑھنے کی صلاحیت موجود ہے کسی بھی آزاد ریاست کی سلامتی اس کی ترقی کی بنیادی ضمانت ہوتی ہے پاکستان نے اپنے قیام کے بعد سے دفاعی میدان میں غیر معمولی جدوجہد کی اور آج ایک مضبوط دفاعی صلاحیت رکھنے والی ریاست کے طور پر دنیا میں اپنا مقام رکھتا ہے پاکستان کی مسلح افواج نے ملکی سرحدوں کے دفاع کے لیے ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے پاک فوج، پاک بحریہ اور پاک فضائیہ کے افسران اور جوانوں نے دفاع وطن کے لیے بے مثال قربانیاں پیش کی ہیں شہدا کی قربانیاں قوم کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہیں گی دفاعی خود انحصاری کی جانب پاکستان کا سفر بھی قابل ذکر ہے دفاعی پیداوار، جدید ٹیکنالوجی اور عسکری صلاحیتوں میں پیش رفت نے ملک کے دفاع کو مزید مضبوط بنایا ہے پاکستان کی تاریخ میں 28 مئی 1998 ایک اہم اور تاریخی دن کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ایٹمی تجربات کے ذریعے پاکستان نے اپنی دفاعی صلاحیت دنیا کے سامنے واضح کی اور ایک ایٹمی ریاست کی حیثیت حاصل کی یہ کامیابی صرف ایک دفاعی سنگ میل نہیں بلکہ پاکستانی سائنس دانوں، انجینئرز اور قومی اداروں کی طویل محنت، صلاحیت اور عزم کی علامت بھی ہے آج پاکستان کی ایٹمی صلاحیت ملکی دفاع اور قومی سلامتی کے تناظر میں ایک اہم ستون ہے یہ کامیابی ہمیں یہ سبق بھی دیتی ہے کہ جب قوم کسی بڑے قومی مقصد پر متحد ہو کر علم، محنت اور وسائل کو یکجا کرتی ہے تو مشکل سے مشکل منزل بھی حاصل کی جاسکتی ہے اگر پاکستان کو اگلے کئی عشروں میں دنیا کی ترقی یافتہ قوموں کے درمیان نمایاں مقام حاصل کرنا ہے تو تعلیم کو قومی ترجیحات میں سب سے اوپر رکھنا ہوگا آج پاکستان میں جامعات، میڈیکل کالجز، انجینئرنگ ادارے، تحقیقاتی مراکز اور جدید تعلیمی اداروں کا وسیع نیٹ ورک موجود ہے پاکستانی طلبہ دنیا کے مختلف ممالک میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور کئی شعبوں میں عالمی سطح پر پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں لیکن مستقبل کا پاکستان صرف ڈگریوں سے نہیں بلکہ علم، تحقیق، ہنر، کردار اور تخلیقی صلاحیت سے مضبوط ہوگا ہمیں ایسی تعلیم درکار ہے جو نوجوان کو صرف ملازمت کا امیدوار نہ بنائے بلکہ اسے روزگار پیدا کرنے تحقیق کرنے نئی ٹیکنالوجی تخلیق کرنے اور عالمی معیشت میں مقابلہ کرنے کے قابل بنائے پاکستان کی سب سے بڑی طاقت اس کے قدرتی وسائل ہی نہیں بلکہ اس کے نوجوان ہیں نوجوان آبادی اگر تعلیم، ہنر، ٹیکنالوجی اور مثبت سوچ سے آراستہ ہوجائے تو یہی قوت پاکستان کو معاشی اور صنعتی انقلاب کی طرف لے جاسکتی ہے آج کا پاکستانی نوجوان دنیا کے ڈیجیٹل ماحول سے جڑا ہوا ہے فری لانسنگ، مصنوعی ذہانت، سافٹ ویئر، ای کامرس، سائبر ٹیکنالوجی اور جدید کاروباری شعبوں میں پاکستانی نوجوان نئی راہیں تلاش کر رہے ہیں یہی وہ میدان ہے جہاں پاکستان کو مستقبل کی دنیا میں اپنا مقام مزید بلند کرنے کا موقع حاصل ہے کسی بھی ملک کی مضبوطی کا ایک اہم پیمانہ اس کی معیشت ہوتی ہے پاکستان کے لیے معاشی استحکام اور خود انحصاری مستقبل کی سب سے اہم ترجیحات میں شامل ہونی چاہئیں ہمیں اپنی پیداوار بڑھانی ہے برآمدات میں اضافہ کرنا ہے صنعت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے زراعت میں جدید ٹیکنالوجی لانی ہے چھوٹے اور درمیانے کاروبار کو فروغ دینا ہے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے ہیں پاکستان کے پاس زرعی زمین، معدنی وسائل، طویل ساحلی پٹی، اہم تجارتی راستے قدرتی وسائل اور ایک بڑی نوجوان افرادی قوت موجود ہے اگر ان وسائل کو مؤثر منصوبہ بندی، جدید ٹیکنالوجی اور شفاف نظام کے ذریعے استعمال کیا جائے تو پاکستان کی معاشی صلاحیت کہیں زیادہ بڑھ سکتی ہے پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور ہماری دیہی معیشت کا بڑا حصہ زراعت سے وابستہ ہے کسان کی خوشحالی دراصل ملکی خوشحالی ہے آنے والے برسوں میں پانی کے بہتر انتظام، جدید آبپاشی نظام، معیاری بیج، زرعی تحقیق، جدید مشینری، فصلوں کی بہتر مارکیٹنگ اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی حکمت عملی کے ذریعے زرعی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے پاکستان کو صرف خام زرعی پیداوار تک محدود رہنے کے بجائے ویلیو ایڈڈ زرعی مصنوعات کی طرف بھی بڑھنا ہوگا تاکہ کسان کو بہتر آمدنی اور ملک کو زیادہ برآمدی مواقع حاصل ہوں دنیا کی اگلی بڑی معاشی دوڑ ٹیکنالوجی کے میدان میں ہے مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، بائیو ٹیکنالوجی، خلائی تحقیق، ڈیجیٹل معیشت اور جدید مواصلاتی نظام آنے والے وقت کی سمت متعین کر رہے ہیں اگر ہمارے نوجوانوں کو جدید علوم، پروگرامنگ، مصنوعی ذہانت اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں تو پاکستان دنیا کی ڈیجیٹل معیشت میں ایک اہم کردار ادا کرسکتا ہے ہمیں صرف جدید ٹیکنالوجی استعمال کرنے والا ملک نہیں بلکہ اسے تخلیق کرنے والا ملک بننے کا خواب دیکھنا ہوگا پاکستان نے کھیل کے میدان میں بھی کئی یادگار کامیابیاں حاصل کی ہیں کرکٹ کے عالمی اعزازات، ہاکی کی تاریخی فتوحات، اسکواش میں طویل عرصے تک عالمی حکمرانی، سنوکر، کوہ پیمائی اور دیگر کھیلوں میں پاکستانیوں کی کامیابیاں ہماری قومی صلاحیتوں کا ثبوت ہیں اسی طرح پاکستان کی ثقافت، موسیقی، ادب، فنون لطیفہ، صوفی روایت اور علاقائی زبانیں ہماری قومی شناخت کا قیمتی حصہ ہیں سندھ پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کی ثقافتی رنگا رنگی پاکستان کو ایک خوبصورت اور متنوع ملک بناتی ہے 79 برس کے سفر میں سوال صرف یہ نہیں کہ پاکستان نے کیا حاصل کیا بلکہ یہ بھی ہے کہ ہم اپنے مقاصد کی طرف کتنی رفتار سے بڑھ رہے ہیں ہم نے بہت کچھ حاصل کیا لیکن بہت کچھ ابھی حاصل کرنا باقی ہے ہم نے ایک آزاد ریاست حاصل کی اب اسے مزید مضبوط اور خوشحال بنانا ہے، ہم نے مضبوط دفاع حاصل کیا اب معاشی طاقت کو بھی اسی قوت کے ساتھ آگے بڑھانا ہے ہم نے ایٹمی صلاحیت حاصل کی اب علم، تحقیق اور ٹیکنالوجی میں عالمی سطح پر نمایاں مقام حاصل کرنا ہے ہم نے بڑے ترقیاتی منصوبے بنائے اب انسانی ترقی کو بھی قومی ترقی کا مرکز بنانا ہے ہم نے دنیا میں اپنا نام بنایا اب اپنی برآمدات، تعلیم، تحقیق اور معیشت کے ذریعے اپنا مقام مزید بلند کرنا ہے یہ احتساب ذات ہے یہ مایوسی نہیں اصلاح کی دعوت ہے تنقید برائے تنقید نہیں یہ بھی سوال اپنی جگہ ہے کہ دنیا کی ترقی کی دوڑ میں پاکستان کہاں کھڑا ہے؟ آج دنیا میں وہی قومیں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں جو تعلیم، تحقیق، ٹیکنالوجی، صنعتی پیداوار، برآمدات، انسانی وسائل اور مضبوط اداروں کو اپنی ترقی کا مرکز بناتی ہیں پاکستان کو بھی اسی سمت میں اپنی رفتار تیز کرنا ہوگی ہمیں دنیا سے مقابلہ صرف آبادی یا وسائل کی بنیاد پر نہیں بلکہ علم، معیار، پیداوار، اختراع اور کردار کی بنیاد پر کرنا ہوگا ہمیں یہ سوال نہیں کرنا چاہیے کہ دوسرے ممالک ہم سے آگے کیوں ہیں؛ ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ پاکستان کو آگے لے جانے کے لیے ہم اپنا کردار کیسے ادا کرسکتے ہیں یہی قومی شعور حقیقی ترقی کی بنیاد بن سکتا ہے قومی اتحاد ترقی کی پہلی شرط پاکستان کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جب قوم متحد ہوئی تو بڑے سے بڑا چیلنج بھی آسان ہوا آج بھی ہمیں اختلاف رائے کے باوجود قومی مفاد پر متحد ہونے کی ضرورت ہے

14 اگست — آزادی سے آج تک پاکستان کا سفر

(تحریر: ہمایوں ارشد)

ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کوئٹہ

14 اگست صرف ایک تاریخ نہیں بلکہ ہماری قومی زندگی کا وہ دن ہے جب برصغیر کے مسلمانوں کی طویل جدوجہد اپنے مقصد تک پہنچی۔ 14 اگست 1947ء کو پاکستان ایک آزاد ملک کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ اس کے قیام کے پیچھے سر سید احمد خان کی تعلیمی و سیاسی جدوجہد، علامہ اقبال کا فکری تصور، قائداعظم محمد علی جناح کی سیاسی بصیرت اور لاکھوں مسلمانوں کی قربانیاں شامل تھیں۔ 23 مارچ 1940ء کی قرارداد لاہور نے اس جدوجہد کو واضح سمت دی اور بالآخر پاکستان معرض وجود میں آیا۔ آزادی کے وقت پاکستان کے پاس وسائل کم اور مسائل بہت زیادہ تھے۔ مہاجرین کی آبادکاری، اداروں کی تعمیر، معاشی مشکلات، دفاع اور کشمیر جیسے چیلنجز نئی ریاست کے سامنے تھے، مگر قوم نے محدود وسائل کے باوجود ملک کی بنیادیں مضبوط کیں۔ 1947-48ء اور 1965ء کی جنگیں، 1971ء کا قومی سانحہ، سیاسی عدم استحکام اور معاشی بحران اس سفر کا حصہ رہے، لیکن ہر مشکل کے بعد پاکستان نے دوبارہ آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ 1973ء کا متفقہ آئین، صنعتی و زرعی ترقی، تعلیم، سائنس، دفاع اور انفراسٹرکچر میں پیش رفت اسی جدوجہد کی مثالیں ہیں۔ پاکستان نے مختلف شعبوں میں کئی تاریخی کامیابیاں بھی حاصل کیں۔ شاہراہ قراقرم جیسے منصوبوں نے ملک کو دشوار گزار علاقوں سے جوڑا، جبکہ کھیل کے میدان میں کرکٹ کے عالمی اعزازات کے ساتھ ہاکی میں اولمپک اور عالمی کامیابیاں، اسکواش میں عالمی حکمرانی، اسنوکر اور باکسنگ میں عالمی سطح پر نمایاں کارکردگی اور 2024ء کے پیرس اولمپکس میں جیولن تھرو کا تاریخی طلائی تمغہ پاکستان کے لیے باعث فخر ہیں۔ سائنس اور ٹیکنالوجی میں بھی ملک نے اہم پیش رفت کی، جبکہ 28 مئی 1998ء کو چاغی میں ایٹمی تجربات پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل ثابت ہوئے، جنہوں نے ملک کی دفاعی صلاحیت کو نئی بلندی دی۔ پاکستان نے قدرتی آفات کا بھی بارہا سامنا کیا۔ 2005ء کے تباہ کن زلزلے اور 2010ء اور 2022ء کے شدید سیلابوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی، مگر ہر بار پاکستانی قوم، افواج، ریسکیو اداروں اور فلاحی تنظیموں نے متاثرین کی مدد کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔ موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر مستقبل میں پانی کے بہتر انتظام، ماحول کے تحفظ اور مؤثر ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو مزید اہمیت دینا ہوگی۔ ملک کو دہشت گردی کے ایک طویل اور خونریز دور کا بھی سامنا رہا۔ شہریوں، فوج، پولیس، مساجد، بازاروں اور تعلیمی اداروں پر حملوں کے باوجود قوم اور سکیورٹی اداروں نے بے شمار قربانیاں دے کر دہشت گردی کا مقابلہ کیا۔ آج بھی خصوصاً خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں یہ ایک بڑا چیلنج ہے، جس کا مستقل حل مؤثر حکمرانی، سرحدی نظم، تعلیم، روزگار، ترقی اور قومی یکجہتی سے جڑا ہوا ہے۔ پاکستان نے دفاع کے ساتھ سفارت کاری اور امن کو بھی اہمیت دی ہے۔ مئی 2025ء میں بھارت کے ساتھ شدید فوجی کشیدگی کے بعد بین الاقوامی سفارتی کوششوں سے جنگ بندی کی راہ ہموار ہوئی اور پاکستان کے ذمہ دارانہ رویے کو عالمی سطح پر پذیرائی ملی۔ 2026ء میں امریکا اور ایران کے درمیان جنگ کے دوران بھی پاکستان نے دونوں جانب رابطوں اور مذاکرات کے لیے سفارتی کردار ادا کیا اور کشیدگی کم کرنے کی کوششوں میں حصہ لیا۔ اس سے پاکستان کی ایک ایسے ملک کی حیثیت مزید نمایاں ہوئی جو دفاع کے ساتھ امن اور مذاکرات کو بھی اہمیت دیتا ہے۔ اسی سفارتی اور دفاعی اہمیت کا ایک اور اظہار 7 اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان ہونے والا مشترکہ دفاعی معاہدہ ہے۔ اس معاہدے کے تحت تینوں ممالک نے ایک دوسرے کے خلاف مسلح جارحیت کو مشترکہ خطرہ تصور کرنے اور باہمی دفاعی تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ یہ معاہدہ کسی مخصوص ملک کے خلاف قرار نہیں دیا گیا بلکہ علاقائی سلامتی اور دفاعی تعاون کے تناظر میں اہم پیش رفت ہے۔ معاشی میدان میں پاکستان کو کئی مشکلات کا سامنا رہا، تاہم حالیہ عرصے میں مالی نظم و ضبط، ٹیکس اصلاحات، توانائی کے شعبے میں بہتری، سرکاری اداروں کی تنظیم نو، سرمایہ کاری کے فروغ اور معیشت کو دستاویزی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ مالی سال 2025-26ء میں سرکاری اعداد کے مطابق ملکی معیشت کی حقیقی شرح نمو 3.7 فیصد رہی۔ اگر یہ اصلاحات سیاسی استحکام، برآمدات اور پیداواری صلاحیت میں اضافے کے ساتھ جاری رہیں تو پاکستان کے لیے مضبوط معاشی بنیاد بن سکتی ہے۔ پاکستان کے مستقبل میں سی پیک، گوادر اور بلوچستان کے معدنی وسائل خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔ گوادر پاکستان کو خطے کے اہم تجارتی راستوں سے جوڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جبکہ ریکوڈک سمیت بلوچستان کے سونے، تانبے اور دیگر معدنی ذخائر ملکی معیشت کے لیے بڑا موقع ہیں۔ اگر ان وسائل کو شفاف طریقے سے استعمال کیا جائے اور مقامی آبادی کو روزگار، تعلیم، صحت اور ترقی میں مناسب حصہ دیا جائے تو بلوچستان پاکستان کی معاشی ترقی کا اہم مرکز بن سکتا ہے۔ آج پاکستان مسائل سے آزاد نہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، سیاسی اختلافات، دہشت گردی، توانائی، تعلیم، صحت اور گورننس جیسے چیلنجز اب بھی موجود ہیں۔ لیکن ہمارے پاس نوجوان آبادی، زرعی و معدنی وسائل، ایٹمی و دفاعی صلاحیت، گوادر، سی پیک، آئی ٹی کا بڑھتا ہوا شعبہ اور دنیا بھر میں موجود پاکستانیوں کی صورت میں بے شمار مواقع بھی ہیں۔ اس لیے 14 اگست صرف ماضی پر فخر کرنے کا دن نہیں بلکہ اپنے حال کا جائزہ لینے اور مستقبل کا فیصلہ کرنے کا دن ہے۔ جن لوگوں نے پاکستان کے لیے قربانیاں دیں، ان کے خواب کی تکمیل صرف جشن منانے سے نہیں بلکہ امن، تعلیم، انصاف، قانون کی حکمرانی، میرٹ، معاشی ترقی اور قومی یکجہتی سے ہوگی۔ پاکستان نے 79 سال میں جنگیں بھی دیکھیں، سانحات بھی برداشت کیے، زلزلوں اور سیلابوں کا مقابلہ بھی کیا، دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں بھی دیں اور ایٹمی طاقت بننے سمیت کھیل، سائنس، دفاع اور سفارت کاری میں کئی تاریخی کامیابیاں بھی حاصل کیں۔ اب وقت ہے کہ ہم اپنی طاقت کو باہمی اختلافات میں ضائع کرنے کے بجائے ملک کی تعمیر و ترقی میں استعمال کریں۔ 14 اگست ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان صرف ورثے میں ملنے والا ملک نہیں بلکہ لاکھوں قربانیوں، جدوجہد اور امیدوں کا نتیجہ ہے۔ اب اس کی حفاظت، ترقی اور اسے ایک مضبوط، پرامن، خوددار اور خوشحال ملک بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بحران کا حقیقی حل

تحریر: ہمدان عبداللہ

وزیر داخلہ محسن نقوی کی موجودہ نظام کے ناکام ہونے اور نئے صوبے بنانے کی ضرورت کے بارے میں تقریر کے بعد ملک میں بحث و مباحث کا ایک سلسلہ شروع ہے۔ وزیراعظم کے مشیر رانا ثنااللہ خان کہتے ہیں کہ اگر واقعی نظام ناکام ہے تو محسن نقوی کو مستعفی ہوجانا چاہیے۔ بلاول بھٹو زرداری نے پیش گوئی کی ہے کہ وفاقی حکومت کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔ بہت سے دانشور اچانک نئے صوبوں کی اہمیت پر زوردار دلائل دے رہے ہیں مگر کچھ دانا لوگوں کا کہنا ہے کہ اس وقت ملک کے دو صوبے بلوچستان اور خیبر پختون خواہ دہشت گردی کی زد میں ہیں جب کہ سندھ میں نئے صوبے کے قیام سے حالات خراب ہوسکتے ہیں

اس صورتحال میں راقم کو معروف مارکسٹ دانشور پروفیسر حمزہ علوی کی کتاب ریاست، پاکستان، مقتدرہ کا کردار کا اردو ترجمہ پڑھنے کا موقع ملا۔ زیبسٹ کے سوشل سائنسز فیکلٹی کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر ریاض شیخ نے اس کتاب کا آسان اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ پروفیسر حمزہ علوی نے پاکستان کے مسائل کے اسباب کے بارے میں دقیق تبصرہ کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ یورپ اور مغرب میں جمہوریت اور جمہوری عمل کیونکہ ایک فطری طریقہ سے سامنے آیا تھا، اس لیے جمہوری ادارے یعنی پارلیمنٹ کی بالادستی برقرار رہی اور انھوں نے وقت کے ساتھ ساتھ مختلف انتظامی اور حکومتی ادارے بھی تشکیل دیے۔

نوآبادیات میں صورتحال اس کے بالکل الٹ اور مختلف تھی۔ یورپی نوآبادیاتی قوتوں نے ان ممالک اور علاقوں پر زبردستی قبضہ کیا جہاں پہلے کبھی قبائلی سماج تھے یا بادشاہتیں تھیں۔ ان کو مختلف طریقوں اور حربوں سے شکست دینے کے لیے ایک منظم فوج کی مدد لی گئی۔ حمزہ علوی مزید لکھتے ہیں کہ 1757 سے 1857 کے دورانیہ میں انگریز نے تعلیم، صحت، عدلیہ اور انتظامیہ کے مختلف ادارے اپنی ضرورت اور پالیسی کے تحت تشکیل دیے۔ یہاں کی زرعی اور مقامی صنعتی سماج میں بڑی بنیادی تبدیلیاں کیں جن کا مقصد اپنی حکومت کو برقرار رکھنا اور استحصالی طریقوں سے زیادہ سے زیادہ منافع کمانا تھا۔ اسسٹنٹ کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور کمشنر اپنے علاقوں کے انتظامی سربراہ تھے جو وسیع اختیارات کے حامل تھے اور وہ بعض اوقات عدالتی اختیارات اور زرعی ٹیکس آبیانہ وصول کرنے کے اختیارات بھی رکھتے تھے۔

ان کی مدد کے لیے پولیس کے ساتھ ساتھ دیگر سول افسروں کا ڈھانچہ موجود تھا۔ برطانوی نسل کے افسران نے یہاں پر برطانوی راج کے مقاصد کے حصول کے لیے ہر ممکن حد تک عوامی تحریکوں کو دبانے کے لیے اقدامات اٹھائے۔ حمزہ علوی نے اپنے اس آرٹیکل میں لکھا ہے کہ حیرت انگیز مرحلہ اس وقت آیا جب ہندوستان کی اشرافیہ نے ہندوستانی شہریوں کو انڈین سول سروس میں ملازمتیں فراہم کرنے کی مخالفت کی جس کی سب سے نمایاں مثال یوپی اور علیگڑھ کی اشرافیہ کے نمائندے سرسید احمد خان تھے۔ ان کا خیال تھا کہ صرف برطانوی نسل کے افسران کو ہی ایسی ملازمتیں ملنی چاہئیں۔

حمزہ علوی لکھتے ہیں کہ پاکستان کے پہلے کمانڈر جنرل فرینک والٹر میسوری نے گورنر جنرل بیرسٹر محمد علی جناح سے ملاقات میں حکومت کی پالیسی کے متعلق ہدایات کی بات کی تو جناح صاحب نے واضح طور پر کہا کہ وہ وزیراعظم جو وزیر دفاع بھی تھے، ان کے ساتھ اپنے معاملات طے کرسکتے ہیں۔ حمزہ علوی نے اس وقت کے سیکریٹری دفاع اسکندر مرزا کے بارے میں لکھا کہ وہ انڈین پولیٹیکل سروسز میں تعینات ہوئے تھے۔ انڈین سول سروسز میں تو ہندوستانی افسران بھرتی ہوسکتے تھے لیکن انڈین پولیٹیکل سروسز میں صرف انگریز افسر ہی بھرتی ہوسکتے ہیں لیکن انڈین پولیٹیکل سروسز میں صرف انگریز افسر ہی تعینات کیے جاتے تھے کیونکہ یہاں حساس نوعیت کے معاملات سے واسطہ پڑتا تھا اور افسران حساس نوعیت کے قبائلی علاقوں میں تعینات کیے جاتے تھے۔

وہ لکھتے ہیں کہ 1919 کے انڈیا ایکٹ متعارف کرانے کے بعد ہندوستانی سیاست دانوں کو صوبائی سطح پر وزارتیں سونپنے کا فیصلہ ہوا تو ICS افسروں کو یہ پتہ چلا کہ اب مقامی ہندوستانی ان کے وزیر بن گئے ہیں اور ان کے ماتحت کام کرنا ہوگا تو یہ بیوروکریسی سیاست دانوں کو حقارت سے دیکھتے تھے بلکہ ان کے احکامات کو نظرانداز کرتے تھے۔ بیوروکریسی کی وزرا اور کابینہ پر حاوی ہونے کی بنیادی وجہ وہ قانون تھا جس کے تحت سیکریٹری کو یہ اختیار حاصل تھا کہ وہ اپنے تمام معاملات براہ راست گورنر کو بھیج کر ان کی منظوری حاصل کرسکتا تھا جس پر اس کا اپنے متعلقہ وزیر سے اختلاف تھا۔ یہ روایت آزادی سے قبل نوآبادیاتی طریقہ میں رائج کی گئی تھی۔

اس قانون پر آزادی کے بعد بھی عملدرآمد ہوتا رہا۔ گورنر جنرل کو 1935 کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے تحت اور انڈین آزادی ایکٹ 1947 کی ترمیم شدہ سیکشن 9 کے تحت خصوصی اختیارات حاصل ہوئے۔ اس کی ایک واضح مثال آزادی کے عبوری آئین 1935 میں سیکشن A92 کو قرار دیا جاسکتا ہے، جس کے تحت گورنر جنرل یا پھر اس کے نام پر کسی بھی بیوروکریٹ کو یہ اختیار حاصل ہوگیا تھا کہ وہ اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے کسی بھی صوبہ میں حکومت کی آئینی مشینری کو معطل کرے اور وہاں براہ راست گورنر راج نافذ کرسکتا تھا۔ اس قانون کا اطلاق صوبہ سرحد میں ڈاکٹر خان صاحب کی حکومت کو برطرف کرکے اور سندھ میں ایوب کھوڑو کی حکومت کو برطرف کرنے کے لیے کیا گیا۔ اس قانون کو پہلی آئین ساز اسمبلی کو توڑنے اور منتخب وزیراعظم کو برطرف کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ اس قانون کو 1954 میں مشرقی بنگال کی جگتو فرنٹ حکومت بھی توڑنے کے لیے استعمال کیا گیا۔

اسی طرح گورنر جنرل غلام محمد نے 1955 میں مشرقی بنگال کی اکثریت کو ختم کرنے کے لیے مغربی پاکستان میں ون یونٹ قائم کیا۔ یوں پنجاب، سرحد، سندھ اور بلوچستان کو ون یونٹ میں شامل کیا گیا۔ ون یونٹ نے مشرقی بنگال کے علاوہ مغربی پاکستان کے تینوں صوبوں کے حقوق متاثر کیے۔ سندھ، بلوچستان اور سرحد کے عوام نے ون یونٹ کے خاتمے کے لیے تاریخی جدوجہد کی اور جنرل یحییٰ خان کو ون یونٹ ختم کر کے چاروں صوبے بحال کرتے پڑے۔

امریکا اور مشرق وسطی

تحریر: خزیمہ انصاری

پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپی طاقتوں نے مشرق وسطی کو صرف نقشے پر تقسیم نہیں کیا بلکہ اس کے سیاسی مستقبل پر بھی گہرا اثر ڈالا اور پھر رفتہ رفتہ ان ریاستوں میں ایسے حکمران خاندان مضبوط ہوتے گئے جو نئی عالمی طاقتوں کے ساتھ مفاہمت اور وفاداری کی قیمت خوب سمجھتے تھے۔ جنھوں نے سب سے زیادہ قیمت ادا کی، یعنی جتنی زیادہ فرمانبرداری کا اعادہ کیا، اقتدار اتنا ہی محفوظ رہا۔ ان خاندانوں کا ماضی کیا تھا، ہم اس پر تبصرہ کیے بغیر صرف غیر شاہی کہنے پر اکتفا کر لیتے ہیں، مگر آج وہ سب شاہی خاندان ہیں۔ آپ سب تو ویسے بھی جانتے ہیں کہ بغاوت اور خودکشی دو ایسے جرائم ہیں جن میں صرف ناکام ہونے پر سزا ملتی ہے، کامیابی کی صورت میں ایک میں تخت اور دوسرے میں تختہ ملتا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ امریکا نے برطانیہ سے اس خطے میں اثر ورسوخ اس لیے تو حاصل نہیں کیا تھا کہ جب اسے اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہو تو وہ دنیا اور خطے کے امن کی خاطر اسے چھوڑ کر چلا جائے۔ قابض طاقتوں کا عموی وطیرہ یہی رہا ہے کہ جب تک مفتوح کے وسائل، جغرافیہ اور سیاسی اثر ورسوخ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ نہ اٹھالیا جائے، وہ اسے آسانی سے نہیں چھوڑتے۔ جب مشرق وسطی میں توانائی کے وسائل، اہم سمندری راستے، اسٹریٹجک مقامات اور عالمی طاقتوں کے باہمی مفادات موجود ہوں تو امریکا بھلا اس خطے کو اچانک کیوں چھوڑنے لگا؟ لیکن یہاں ایک بنیادی فرق سمجھنا ہوگا۔ امریکا شاید مشرق وسطی سے نکلنا نہ چاہے، مگر اس کی موجودگی کی نوعیت ضرور بدل سکتی ہے اور شاید یہی آنے والے برسوں کا اصل کھیل ہے۔ ابھی آپ جلدی کسی نتیجے پر پہنچنے کی سعی نہ کریں کیونکہ ابھی تو کھیل شروع ہوا ہے۔ اس کھیل کا دوسرا بڑا فریق ابھی تک براہ راست میدان میں اترنے سے گریزاں ہے۔ وہ بالواسطہ، معاشی، سفارتی، تکنیکی اور تزویراتی ذرائع سے اپنے حریف کو تھکانے کی کوشش کر رہا ہے۔ چھوٹے چھوٹے چرکے لگا کر اسے زخمی بھی کیا جا رہا ہے تاکہ اس کا خون بہتا رہے، وہ کمزور ہوتا جائے اور جب بھی براہ راست مقابلے کا وقت آئے تو مقابلہ نسبتاً آسان ہو۔

ہر چند کے اشارہ چین کی جانب ہے لیکن اسے صرف فوجی مقابلے کے تناظر میں دیکھنا شاید درست نہیں ہوگا۔ چین کے لیے امریکا سے فوری جنگ شاید سب سے کم پسندیدہ راستہ ہو۔ زیادہ دانش مندانہ حکمت عملی یہ ہے کہ امریکا کو معاشی، سفارتی، تکنیکی اور جغرافیائی سطح پر بتدریج محدود کیا جائے اور اس کے اتحادیوں کو یہ احساس دلایا جائے کہ دنیا اب یک قطبی نہیں رہی۔ بلکہ دو قطبی بھی نہیں بلکہ کثیر القطبی کی جانب تیزی سے بڑھ رہی ہیں اور اب تک یہ حکمت عملی کسی حد تک بھرپور طریقے سے کام کرتی دکھائی دیتی ہے۔ اسی لیے براہ راست تصادم سے گریز سمجھ میں آتا ہے۔

اگر میں آپ سے یہ کہوں کہ امریکی طاقت کے ایک اہم ستون کا تعلق مشرق وسطی کے توانائی کے وسائل۔۔ یوں سمجھ لیجیے کہ امریکا کے لیے مشرق وسطی صرف تیل کا کنواں نہیں بلکہ جغرافیہ، توانائی، عالمی تجارت، سمندری راستوں کا ایک ایسا مجموعہ ہے جسے چھوڑنا آسان نہیں۔ امریکا خود سے تو مشرق وسطی نہیں چھوڑے گا، لیکن اسے چھوڑنے پر مجبور کیا جاسکتا ہے۔ بالکل ایسے جیسے برطانیہ کو اپنی نوآبادیاتی دنیا سے بالآخر دستبردار ہونا پڑا تھا۔ تاریخ شاید خود کو حرف بہ حرف نہیں دہراتی، لیکن بعض اوقات اس کے کردار ضرور بدل جاتے ہیں۔ پہلے جو کردار برطانیہ کا تھا، اب بڑی حد تک امریکا کا ہے۔ اس دفعہ چونکہ فلم نئی اور بڑی ہے تو چین اور روس اس فلم کے نئے اور بڑے کردار ہیں۔ امریکا کے مشرق وسطی میں کئی بڑے مفادات ہیں، لیکن ان میں دو نمایاں ترین ہیں۔ ایک اسرائیل۔ دوسرا، توانائی اور ڈالر کے عالمی مالیاتی نظام سے جڑا مفاد۔ حالیہ ایران امریکا جنگ نے پہلے مفاد کے بارے میں ایک بہت اہم سوال اٹھا دیا ہے۔ بحیرہ عرب کے پانیوں میں امریکی بیڑے برسوں تک امریکی طاقت کی علامت رہے ہیں، لیکن اگر یہی بحری جہاز کسی بڑے علاقائی تنازع میں براہ راست نشانہ بننے لگیں تو طاقت کا یہی جغرافیہ کمزوری بھی بن سکتا ہے۔ جولائی 2026 میں ایران نے متعدد امریکی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانے کا دعوی کیا، جس سے یہ سوال مزید نمایاں ہوا کہ بحیرہ عرب میں امریکی بحری بیڑے مستقبل کی جنگ میں اثاثے رہیں گے یا ذمے داریاں بن جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ مستقبل میں امریکا شاید اپنی حکمت عملی تبدیل کر دے۔

اب آتے ہیں پیٹرو ڈالر معاہدے کی طرف لیکن اس سے پہلے یہاں ایک اصطلاح بہت احتیاط سے استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ عام طور پر اسے پیٹرو ڈالر معاہدہ کہا جاتا ہے، لیکن زیادہ درست اصطلاح پیٹرو ڈالر نظام ہے۔ دوسری طرف دنیا کے کئی ممالک تجارت، ذخائر اور ادائیگیوں کے متبادل نظام پر کام کر رہے ہیں۔ چین اپنی کرنسی کے عالمی استعمال کو بڑھانا چاہتا ہے، جب کہ روس اور بعض دیگر ممالک ڈالر سے ہٹ کر مالیاتی راستوں میں دلچسپی رکھتے ہیں لہذا سوال یہ ہے کہ کیا دنیا بتدریج ایک ایسے مالیاتی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے جہاں ڈالر واحد مرکزی راستہ نہ رہے؟ اگر ایسا ہوا تو امریکا کی عالمی طاقت ختم نہیں ہوگی، لیکن اس کی نوعیت ضرور تبدیل ہوگی۔

اصل خطرہ شاید یہی ہے۔ کبھی کبھی طاقت اس وقت کمزور ہوتی ہے جب اس کے اتحادی اس پر پہلے جیسا اعتماد کرنا چھوڑ دیں اور جب اس کے مخالفین اس کی طاقت کا احترام کرنے کے باوجود اس سے خوفزدہ ہونا چھوڑ دیں اور یہ تبدیلی ایک دن میں نہیں آتی۔ یہ برسوں میں آتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ شاید چین فوری جنگ نہیں چاہتا۔ وہ ابھی مزید وقت چاہتا ہے۔ امریکا اپنی مرضی سے مشرق وسطی نہیں چھوڑے گا لیکن شاید مستقبل میں سوال یہ نہیں ہوگا کہ امریکا وہاں رہے گا یا نہیں۔ سوال یہ ہوگا کہ وہ کس حیثیت سے رہے گا؟ کیا وہ پہلے کی طرح ہر بحران کا براہ راست فریق ہوگا؟ کیا وہ ہر اتحادی کی حفاظت کی ضمانت دے گا؟ کیا وہ ہر جنگ میں خود میدان میں اترے گا یا پھر وہ اپنی فوجی موجودگی کو محدود کر کے مقامی طاقتوں کو آگے کرے گا، سمندر اور فضا سے اپنی طاقت استعمال کرے گا اور پیچھے بیٹھ کر پورے خطے کا توازن اپنے حق میں رکھنے کی کوشش کرے گا؟ میرے خیال میں تیسرا راستہ زیادہ

گھوسٹ اسکولز

تحریر: توصیف احمد خان

گھوسٹ اسکول سے مراد ایسے اسکول ہوتے ہیں جو سرکاری دستاویزات میں تو موجود ہیں مگر عملی طور پر یہ اسکول موجود نہیں ہوتے۔ سندھ میں ایسے اسکولوں کی تعداد 5 ہزار سے 15 ہزار کے درمیان بتائی جاتی ہے۔ پورے ملک میں سرکاری اسکولوں کی تعداد 148,000 سے 176000 کے درمیان ہے۔ سندھ میں 40,978 سے لے کر 42,900 اسکول ہیں۔ حکومت سندھ نے اس سال 446,958 بلین روپے صرف پرائمری، مڈل، سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیے مختص کیے ہیں۔ Education۔ پورے سندھ میں 168,628 اساتذہ ملازمت کر رہے ہیں۔ پورے سندھ کے کم از کم گریڈ 14 سے زیادہ سے زیادہ گریڈ 20 تک میں اساتذہ موجود ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق پورے سندھ میں 70 لاکھ سے 74 لاکھ تک بچے اسکولوں میں نہیں جاتے۔ اس صورتحال میں 5 سے 15 ہزار اسکول ایسے ہیں جن کا ہر سال بجٹ منظور ہوتا ہے اور اساتذہ کا تقرر ہوتا ہے اور ان گھوسٹ اسکولوں کی عمارتوں کی مرمت کے اور صفائی کے لیے ہر سال رقم بھی مختص کی جاتی ہے مگر عملی طور پر یہ اسکول موجود نہیں ہیں۔

سندھ میں خواندگی کی شرح 57.15 سے 58 فیصد ہے جب کہ خواتین میں خواندگی کی شرح 39 فیصد سے 44 فیصد کے درمیان ہے، دیہی علاقوں میں خواندگی کی شرح اور بھی کم ہے۔ یہ آسانی سے کہا جاسکتا ہے کہ سندھ میں خواتین کی آدھی سے زیادہ آبادی ناخواندہ ہے۔ سندھ حکومت کے دعوں کے باوجود اور اربوں روپے اسکولوں کی تعلیم پر خرچ ہونے کے باوجود خواندگی کی شرح نہ بڑھنے کی ایک بڑی وجہ گھوسٹ اسکول ہیں۔ اندرون سندھ صحافیوں کا کہنا ہے کہ گھوسٹ اسکولوں میں سے کچھ کی عمارتیں تعمیر ہو چکی ہیں۔ کچھ اسکول ایک یا دو کمروں پر محیط ہیں۔ ان اسکولوں کی عمارتوں پر گاں کے بااثر افراد کا قبضہ ہے۔ بیشتر اسکولوں کی عمارتوں میں مویشی باندھے جاتے ہیں، کہیں ان عمارتوں میں گندم کے گودام بنا دیے گئے ہیں جب کہ کہیں سماج دشمن عناصر ان عمارتوں کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ چند ماہ قبل ایک سینئر صحافی کی صاحبزادی جو تھر کے علاقے عمرکوٹ کے ایک گرلز اسکول کی ہیڈ مسٹریس ہیں نے بہادری کا ثبوت دیتے ہوئے اسکول پر سماج دشمن عناصر کے قبضہ کی کوشش کو ناکام بنادیا تھا۔

اس علاقے کے بدمعاش شام اور رات کو اسکول کی عمارت کو داروں اور منشیات کے لیے استعمال کرتے تھے اور صبح جب اساتذہ اور طالبات اسکول آتیں تو کلاس روم سے بوتلیں اور سگریٹ کے ٹوٹے ملتے تھے۔ اس بہادر ہیڈ مسٹریس نے پولیس حکام کو طلب کیا۔ جب یہ معاملہ سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تو ضلعی انتظامیہ حرکت میں آئی اور عمرکوٹ کا یہ اسکول گھوسٹ اسکول نہ بن سکا، مگر سندھ میں ان خاتون ہیڈ مسٹریس کی طرح دیگر اساتذہ نہیں ہیں، یہی وجہ ہے کہ ان گھوسٹ اسکولوں کا عموماً کم ہی ذکر ہوتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ ان اسکولوں میں تعینات عملہ) جو کہیں اور کام کرتا ہے (سے لے کر تعلیم کے ضلعی افسران، ضلعی انتظامیہ، تمام ڈپٹی کمشنرز اور کمشنرز صاحبان اور محکمہ تعلیم کے کراچی سیکریٹریٹ کے افسران اس صورتحال کے ذمے دار ہیں۔ ادھر سندھ سنسر بورڈ نے گھوسٹ اسکول نامی ایک دستاویزی فلم کی سندھ میں نمائش کی جازت نہیں دی حالانکہ اسے ٹورنٹو فلم فیسٹیول میں بیسٹ فلم کیٹیگری میں نامزد کیا گیا۔ یہ سندھ میں فلمائی گئی۔ یہ فلم سندھ کے علاوہ پنجاب اور خیبر پختون خوا کے سینما گھروں میں نمائش کے لیے پیش ہوگی۔ خلیجی ممالک، یورپی ممالک کے علاوہ امریکا اور کینیڈا میں منعقد ہونے والے فلم فیسٹولز میں دکھائی جائے گی اور کچھ عرصے بعد یوٹیوب پر بھی وائرل ہوجائے گی

آزادی کا جشن اور ادھورا خواب

تحریر: اطہر قادر حسن

آج ہم جشن آزادی منائیں گے۔ سبز ہلالی پرچم گھروں کی چھتوں، گاڑیوں اور بازاروں میں لہراتے دکھائی دیں گے، ملی نغموں کی آوازیں فضا میں بکھری ہوں گی، بچے اپنے چہروں پر سبز و سفید رنگ سجائے گلیوں میں پھریں گے اور ہم سب ایک دوسرے کو یوم آزادی کی مبارک باد دیں گے۔ یہ منظر یقیناً خوب صورت ہوگا کیونکہ قومیں اپنی آزادی کے دن کو بھلا نہیں سکتیں لیکن ہر جشن کے بیچ ایک سوال بھی اپنا راستہ بناتا ہوا ہمارے سامنے آ کھڑا ہوتا ہے، کیا ہم نے آزادی حاصل کر لی یا صرف ایک آزاد مملکت حاصل کی ہے۔ یہ سوال شاید تلخ ہے مگر ضروری ہے۔

تقریباً آٹھ دہائیاں گزرنے کو ہیں۔ ایک نسل گئی، دوسری آئی، پھر تیسری اور چوتھی بھی تاریخ کے صفحات میں اپنا نام لکھوا کر رخصت ہو گئی۔ ہم نے کئی حکومتیں دیکھیں، کئی حکمران دیکھے، جمہوریت کے ادوار دیکھے، آمریت کے سائے دیکھے، جنگیں دیکھیں، ہجرتیں دیکھیں، سیاسی تحریکیں دیکھیں، معاشی بحران دیکھے اور ایسے لمحات بھی دیکھے جب پوری دنیا نے تسلیم کیا کہ پاکستان نے ناممکن کو ممکن کر دکھایا ہے۔ لیکن ایک سوال پھر بھی اپنی جگہ موجود ہے۔ آئین و قانون کے مطابق عام پاکستانی کتنا آزاد ہے؟ کیا اسے قانون کے سامنے وہی تحفظ حاصل ہے جو ایک طاقتور شخص کو حاصل ہے؟ کیا اس کے بچے کو معیاری تعلیم کا وہ حق میسر ہے جو کسی صاحب اقتدار کے بچے کو حاصل ہے؟ کیا اسے روزگار، انصاف، صحت اور عزت نفس کی ضمانت حاصل ہے؟ کیا اسے حکومتوں کے فیصلوں پر اعتماد ہے یا وہ اب بھی اپنے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی کا شکار ہے؟ اگر ان سوالات کے جواب ہمیں بے چین کرتے ہیں تو شاید اس یوم آزادی پر ہمیں کچھ دیر کے لیے جشن کے شور سے نکل کر تاریخ کی خاموش گلیوں میں بھی جانا چاہیے۔ پاکستان کی تاریخ کسی ایک رنگ کی تاریخ نہیں ہے، اس میں کامیابیاں بھی ہیں اور ناکامیاں بھی، قربانیاں بھی ہیں اور غلط فیصلے بھی ہم نے ایک ایسی ریاست کو قائم رکھا جس کے آغاز ہی میں مشکلات کا ایک پہاڑ سامنے کھڑا تھا۔ وسائل محدود تھے، مسائل بے شمار تھے، سرحدوں پر خطرات تھے اور ایک نئی ریاست کو اپنے وجود کا جواز دنیا کے سامنے ثابت کرنا تھا۔ اس سب کے باوجود پاکستان کھڑا ہوا، آگے بڑھا اور آج ایک ایٹمی قوت ہے۔ اس حقیقت کو معمولی سمجھنا تاریخ کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ مگر ریاست کے اندر قانون کی بالادستی، سیاسی استحکام اور معاشی خود انحصاری کے محاذ پر ہمارا سفر اتنا ہموار نہیں رہا۔ ہماری سب سے بڑی کمزوری شاید یہی رہی کہ ہم نے اداروں کو اس طرح ترقی یافتہ ہونے کا موقع نہیں دیا جس طرح ایک جمہوری معاشرے میں ضروری ہوتا ہے۔ ہماری سیاسی تاریخ میں جمہوریت اور آمریت عجیب انداز میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتی رہی ہیں۔ آمریت آئی تو اسے راستہ دینے والے صرف غیر سیاسی حلقے نہیں تھے، سیاست دانوں کے بڑے حصے نے بھی اسے قبول کیا اور اپنے سیاسی مفادات حاصل کیے۔ جمہوری حکومتیں آئیں تو وہ بھی ہمیشہ جمہوریت کے بنیادی تقاضوں پر پوری نہیں اتر سکیں۔ یوں مسئلہ صرف یہ نہیں تھا کہ آمریت نے جمہوریت کو کمزور کیا، مسئلہ یہ بھی تھا کہ جمہوریت اپنے اندر اتنی مضبوط نہ ہو سکی کہ کسی غیر جمہوری مداخلت کو مستقل طور پر روک سکتی۔

مگر یہاں بھی تاریخ سے انصاف کرنا ضروری ہے، پاکستان نے ملکی سلامتی اور دفاع کے میدان میں جو کردار ادا کیا، اسے یکسر نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ ایٹمی پروگرام کا سفر اس کی ایک نمایاں مثال ہے۔ ہم نے دفاعی میدان میں تو ایک مقام حاصل کر لیا لیکن معاشی میدان میں ہم مسلسل دوسروں کے سہارے کیوں تلاش کرتے ہیں، قرض ہماری ضرورت بن جاتا ہے۔ ریاست کی حقیقی بنیاد اس کی معیشت، ادارے اور شہریوں کا اعتماد ہوتے ہیں، اگر خزانہ خالی ہو، تو ریاست کو دیرپا استحکام نہیں مل سکتا۔

گزشتہ 365 دن: بلوچستان میں عوامی خدمت اور ترقی کا نیا سفر

رپورٹ: منظور احمد مگسی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں گزشتہ 365 دن صوبے میں عوامی فلاح، ترقیاتی منصوبہ بندی، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید طرزِ حکمرانی کے حوالے سے اہم اقدامات سے عبارت رہے۔ حکومت نے بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، نوجوانوں کے لیے روزگار اور ہنر کے مواقع، تعلیم وصحت کی بہتری، خواتین کی معاشی وسماجی شمولیت، زراعت وآبپاشی کے فروغ، توانائی، معدنیات، صنعت، مواصلات، شہری سہولیات اور ڈیجیٹل گورننس سمیت مختلف شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔ تعلیم کے میدان میں ہونہار طلبہ کے لیے اسکالرشپس، اعلیٰ تعلیم کے مواقع اور بین الاقوامی تعلیمی اداروں تک رسائی کو فروغ دیا گیا، جبکہ آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے طلبہ کے لیے عالمی معیار کی اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولنے کی کوشش کی گئی۔ صحت کے شعبے میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ، مستحق مریضوں کے علاج میں معاونت، ہسپتالوں کی بہتری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ صحت کے نظام کو ڈیجیٹل بنانے پر بھی توجہ دی گئی۔ نوجوانوں کو صوبے کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے فنی تربیت، ڈیجیٹل مہارتوں، فری لانسنگ، کاروباری صلاحیتوں اور بیرونِ ملک روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات کیے گئے تاکہ نوجوانوں کو باعزت روزگار کے قابل بنایا جاسکے۔ حکومت نے ڈیجیٹل بلوچستان کے تصور کو بھی عملی شکل دینے کی کوشش کی، جس کے تحت سرکاری امور میں ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیجیٹل گورننس، ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی، بجٹ سازی کی ڈیجیٹلائزیشن اور شماریاتی معلومات تک عوام کی رسائی کے لیے جدید نظام متعارف کرائے گئے۔ اسی طرح حکومت کے ترقیاتی منصوبوں، پالیسیوں اور دیگر اقدامات کو ڈیجیٹل میڈیا پر اجاگر کرنے کیلئے باقاعدہ ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی گئی ہے۔ زراعت اور آبپاشی کے شعبے میں پانی کے بہتر استعمال، ڈیموں، آبپاشی کے منصوبوں، زرعی پیداوار اور لائیواسٹاک کے فروغ پر توجہ دی گئی، جبکہ توانائی کے شعبے میں شمسی توانائی اور قابلِ تجدید ذرائع کو فروغ دینے کے اقدامات کیے گئے تاکہ دور دراز علاقوں میں بھی بجلی کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔ بلوچستان کے معدنی وسائل کو صوبے کی معاشی ترقی کا ذریعہ بنانے کے لیے معدنیات، صنعت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں نئے امکانات تلاش کیے گئے، جبکہ گوادر اور ساحلی بلوچستان کو معاشی سرگرمیوں، تجارت اور سرمایہ کاری کے مرکز کے طور پر ترقی دینے پر بھی توجہ دی گئی۔ شہری سہولیات میں بہتری کے لیے کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات کیے گئے، جن میں گرین بس سروس اور خواتین کے لیے پنک بس سروس جیسے منصوبے شامل ہیں۔ خواتین کے لیے محفوظ سفری سہولیات، تعلیم، ہنر، کاروبار اور معاشی خودمختاری کے مواقع بڑھانے کی کوشش بھی حکومتی ترجیحات میں شامل رہی۔ اسی طرح صوبے کے مختلف اضلاع میں سڑکوں، پلوں، پانی کی فراہمی، شہری انفراسٹرکچر اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق منصوبوں پر کام آگے بڑھایا گیا تاکہ دور دراز علاقوں کو بہتر مواصلاتی رابطوں سے منسلک کیا جاسکے۔ سماجی بہبود کے شعبے میں مستحق افراد، مریضوں، خواتین اور بچوں کے لیے معاونت اور سماجی تحفظ کے اقدامات کو بھی اہمیت دی گئی۔ مجموعی طور پر گزشتہ 365 دنوں میں میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کی پالیسی کا مرکز انسانی ترقی، عوامی خدمات، نوجوانوں کا مستقبل، معاشی سرگرمیوں کا فروغ اور جدید طرزِ حکمرانی رہا۔ بلوچستان کے مسائل طویل عرصے سے چلے آرہے ہیں اور صوبے کا وسیع جغرافیہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں ایک بڑا چیلنج ہے، تاہم گزشتہ ایک سال کے دوران تعلیم، صحت، روزگار، ڈیجیٹل گورننس، انفراسٹرکچر، زراعت، توانائی، معدنیات، خواتین اور نوجوانوں سے متعلق اقدامات نے صوبے کی ترقی کے لیے ایک وسیع سمت متعین کی ہے۔ آنے والے دنوں میں ان منصوبوں کی بروقت تکمیل، شفافیت، میرٹ اور ان کے ثمرات کی بلوچستان کے عام شہری تک رسائی ہی اس ترقیاتی سفر کی اصل کامیابی کا پیمانہ ہوگی۔

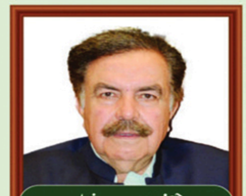

جعفر خان مندوخیل

گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے جشنِ آزادیِ پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں پوری قوم کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی درحقیقت انسانی زندگی کا اصل جوہر ہے جو افراد اور قوموں کو خودمختاری کے ساتھ زندگی گزارنے، آزادانہ فیصلے کرنے اور اپنی تقدیر خود تشکیل دینے کا حق عطا کرتی ہے۔ برصغیر پاک و ہند کی تاریخ میں 14 اگست 1947 ایک تاریخی اور یادگار دن ہے، جب پاکستان ایک آزاد اور خودمختار مملکت کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ برصغیر کے مسلمانوں نے بے شمار قربانیاں دیکر غلامی، جبر اور استحصال سے نجات حاصل کی۔ آج کا دن ہمیں تحریکِ پاکستان کے ان تمام شہداء، غازیوں اور رہنماؤں کی عظیم قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کا بھی موقع فراہم کرتا ہے جنہوں نے اپنی جانوں اور مال کی قربانی دیکر ہمارے لیے آزاد وطن حاصل کیا۔ اس ضمن میں ہمارے بزرگوں نے اپنا فرض ادا کر دیا، اب یہ ہماری، بالخصوص نوجوان نسل کی ذمہ داری ہے کہ آزادی کی قدر و حفاظت کریں اور پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے بلند حوصلے، قومی جذبے اور حب الوطنی کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں۔ پاکستان نے اپنے قیام سے لے کر آج تک ایک طویل اور قابلِ ذکر سفر طے کیا ہے، تاہم ہمیں اب بھی متعدد چیلنجز کا سامنا ہے جو قومی تعمیر و ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ پوری قوم ایک مرتبہ پھر تحریکِ پاکستان کے جذبے کو زندہ کرے اور قومی اتحاد، یکجہتی، برداشت اور باہمی اتفاق وتعاون کو فروغ دے تاکہ ہم سب ملکر ملک کی تعمیر وترقی کو یقینی بناسکیں۔ ہمیں ایک ایسے مضبوط، خوشحال، پرامن اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کیلئے اجتماعی کوششیں کرنا ہوں گی جہاں ہر شہری کو مساوی مواقع، انصاف، تعلیم، روزگار اور باعزت زندگی میسر ہو۔ اس مقصد کے حصول کیلئے معاشی استحکام، سماجی انصاف، سیاسی ہم آہنگی، قانون کی حکمرانی اور اداروں کے استحکام کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان کی حقیقی طاقت اس کے عوام، بالخصوص نوجوان نسل کے عزم، صلاحیت اور کردار میں پوشیدہ ہے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو جدید تعلیم، ہنر، ٹیکنالوجی اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے انہیں قومی ترقی کا مؤثر شراکت دار بنانا ہوگا۔ نوجوان نسل اگر اتحاد، محنت، دیانت اور حب الوطنی کو اپنا شعار بنائے تو کوئی رکاوٹ پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی منزل تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔ آیئے ہم یہ عہد کریں کہ ہم پاکستان کی آزادی، خودمختاری اور قومی وقار کا ہر حال میں تحفظ کریں گے اور پاکستان کی تعمیر وترقی کیلئے اپنے حصے کا کردار ادا کرینگے۔

میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان

14 اگست ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے قائداعظم محمد علی جناحؒ کی قیادت میں ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے پیش کیں۔ یہ دن ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع بھی فراہم کرتا ہے کہ ہم پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار بھرپور انداز میں ادا کریں گے۔ بلوچستان کے عوام ہر سال کی طرح اس سال بھی بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ جشنِ آزادی منا رہے ہیں۔ صوبے بھر میں منعقد ہونے والی تقریبات میں عوام کی بھرپور شرکت اس بات کا واضح اظہار ہے کہ اہلِ بلوچستان پاکستان سے اپنی محبت اور وابستگی کو دل و جان سے مقدم رکھتے ہیں۔ آج کے دن میں وطن عزیز کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے تمام شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتا ہوں۔ شہداء کے اہلِ خانہ کو یقین دلاتا ہوں کہ بلوچستان کا بچہ بچہ ان کے پیاروں کی عظیم قربانی اور مقدس خون کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ہم ان عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے نام میرا خصوصی پیغام ہے کہ ہمارا مستقبل تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ہنر میں ہے۔ نوجوان دہشت گرد عناصر کے گمراہ کن پروپیگنڈے سے دور رہیں اور اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق، ہنر اور ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے صرف کریں۔ ہم نے نوجوانوں کے لیے میرٹ پر مبنی بھرتیوں، تعلیمی وظائف، روزگار اور جدید تعلیم کے فروغ سمیت متعدد اصلاحات اور منصوبے شروع کیے ہیں۔ میرا یقین ہے کہ نوجوانوں کو میرٹ پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کر کے ان کا اعتماد حکومت اور ریاست پر مزید مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلنے والے عناصر کو شکست کا سامنا کرنا ہوگا۔ پاکستان کی ترقی اور اس کی دائمی فتح کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حالیہ دفاعی معاہدے پر میں صدر مملکت، وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پاکستان کی دفاعی صلاحیت، سلامتی اور عالمی وقار میں اضافے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو اہلِ بلوچستان قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ پاکستان کو ترقی کرتا اور دنیا میں اپنا مقام بلند کرتا دیکھ کر ہمارا دل خوشی سے باغ باغ ہوتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان اور بلوچستان کو امن و سلامتی کا گہوارہ بنائے، وطن عزیز کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے اور اسے ترقی و خوشحالی کی نئی بلندیوں سے ہمکنار فرمائے۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

شکیل قادر خان

چیف سیکرٹری بلوچستان

یومِ آزادی پاکستان ہمارے قومی سفر کا ایک عظیم اور تجدیدِ عہد کا دن ہے، جو ہمیں آزادی کی قدر و قیمت کے ساتھ ساتھ اپنی قومی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ 14 اگست ہمیں امن، اتحاد، خودمختاری اور ترقی کے اُس راستے کی یاد دلاتا ہے جس کی بنیاد قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت، علامہ اقبال کے تصور اور ہمارے بزرگوں کی بے مثال قربانیوں پر رکھی گئی۔

بلوچستان پاکستان کا اہم اور باوقار حصہ ہے۔ صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود، امن واستحکام، تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور نوجوانوں کے لیے بہتر مواقع کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور مساوی مواقع کے ذریعے قومی ترقی کے دھارے میں مزید مضبوط کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے۔

میں خصوصاً نوجوان نسل سے کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستان کا مستقبل ان کے ہاتھوں میں ہے۔ تعلیم، ہنر، میرٹ، محنت، قانون کی پاسداری اور مثبت سوچ کو اپنا کر نوجوان نہ صرف اپنی زندگی بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ ملک کی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔

آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم قائداعظم کے اصولوں ایمان، اتحاد اور تنظیم کو اپنی قومی زندگی کا حصہ بنائیں گے اور پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں خلوصِ نیت سے ادا کریں گے۔

پاکستانی قوم نے ہمیشہ مشکل حالات کا حوصلے، اتحاد اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قومی یکجہتی اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے ہم موجودہ چیلنجز پر قابو پاتے ہوئے پاکستان کو مزید مضبوط، مستحکم اور خوشحال ملک بنانے میں کامیاب ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے اور ہمیں وطنِ عزیز کی خدمت کا موقع اور توفیق دے۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

1500 روپے کے پرائز بانڈ کی قرعہ اندازی، 17 اگست کو فیصل آباد میں ہوگی

مکوآنہ (این این آئی) 1500 روپے کے پرائز بانڈ کی قرعہ اندازی، 17 اگست کو فیصل آباد میں ہوگی 1500 روپے کے پرائز بانڈ کی قرعہ اندازی کا بے صبری سے انتظار کرنے والے شہریوں کے لیے اہم خبر سامنے آ گئی ہے۔ سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز نے 1500 روپے مالیت کے پرائز بانڈز کی آئندہ قرعہ اندازی کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کردیا ہے

کالاشاہ کاکو رانا ٹاؤن میں 13 سالہ بچی سے مبینہ زیادتی، ملزم گرفتار

ملزم کو قانون کے مطابق سخت سزادی جائے، علاقہ مکینوں کا مطالبہ اور غم وغصہ

کالاشاہ کاکو (این این آئی) کالاشاہ کاکو کے علاقہ تھانہ فیروزوالہ کی حدود رانا ٹاؤن میں 13 سالہ بچی کے ساتھ مبینہ جنسی زیادتی کا افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے نامزد ملزم کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ مزید تفتیش جاری ہے متاثرہ بچی کے والد کے ابتدائی بیان کے مطابق بچی ملزم شہباز کے گھر اس کی اہلیہ سے ادھار دیے گئے 200 روپے لینے گئی تھی۔ الزام ہے کہ ملزم نے بچی کو یہ کہہ کر گھر کے اندر بلایا کہ اس کی بیوی اندر موجود ہے۔ بعدازاں اسے مبینہ طور پر دھوکے سے کمرے میں لے جاکر زیادتی کا نشانہ بناڈالا پولیس کے مطابق واقعے کے بعد ملزم فرار ہوگیا تھا، تاہم فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کرلیا گیا ہے ذرائع کے مطابق متاثرہ بچی کا طبی معائنہ بھی کرایا جارہا ہے جبکہ تفتیشی حکام شواہد کی روشنی میں مقدمے کو آگے بڑھا رہے ہیں علاقہ مکینوں نے واقعے پر شدید تشویش اور غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے

فیصل آباد میں غیر قانونی کلینک اور ہسپتال سیل، جعلی ڈاکٹر گرفتار

مکوآنہ (این این آئی) محکمہ صحت اور پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے جعلی معالجین (عطائیوں) کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن کیا ہے۔ ڈی ڈی ایچ او (DDHO) ڈاکٹر سومیہ جمیل نے ڈاکٹر یاسر پیا اور ڈاکٹر کفایت اللہ کے غیر قانونی کلینک اور ہسپتال پر چھاپہ مارا اور انہیں موقع پر سیل کر دیا۔ کارروائی کے دوران انسانی جانوں سے کھیلنے والے جعلی ڈاکٹرز کو موقع پر دھرلیا گیا

فیصل آباد/ساندل بار پولیس کا مبینہ مقابلہ، رکشہ ڈرائیور کو قتل کرنے والے دو ڈاکو ہلاک، دو فرار

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد/تھانہ ساندل بار کی حدود میں پولیس اور مسلح ڈاکوں کے درمیان مبینہ مقابلے میں دو ڈاکو ہلاک جبکہ دو ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تھانہ ایئرپورٹ کے علاقے میں ڈکیتی کی واردات کے بعد چار مسلح موٹر سائیکل سوار ڈاکو فرار ہوئے، جن کی اطلاع پولیس کنٹرول کو موصول ہوئی

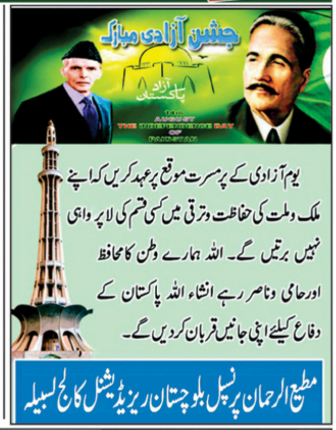

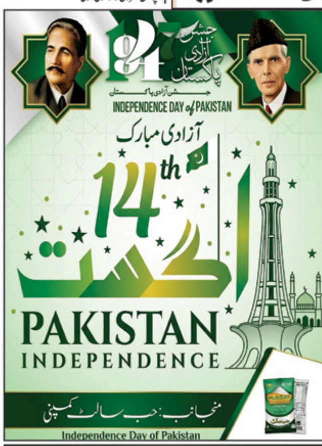

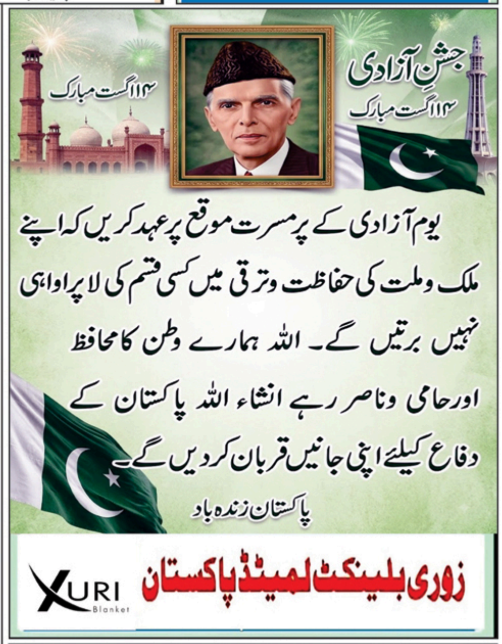

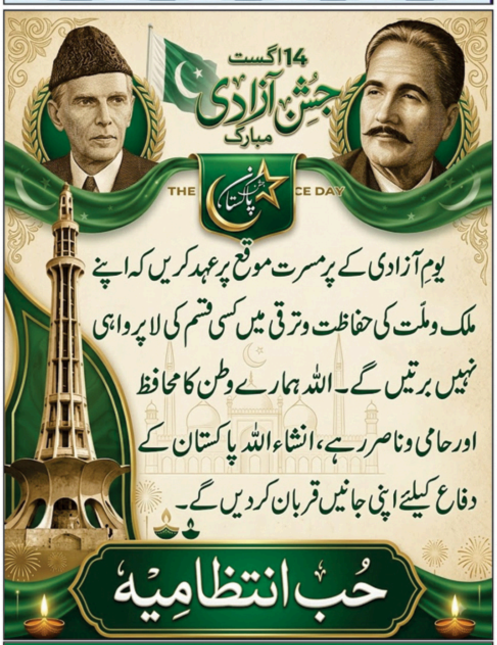

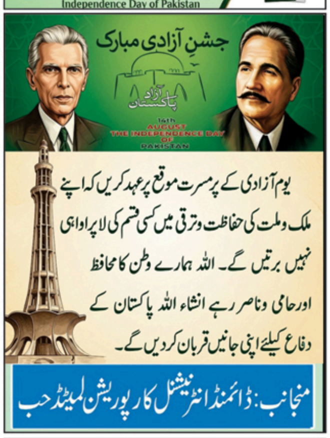

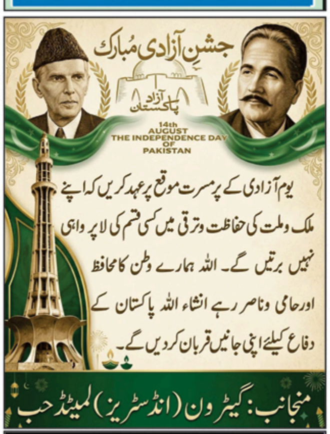

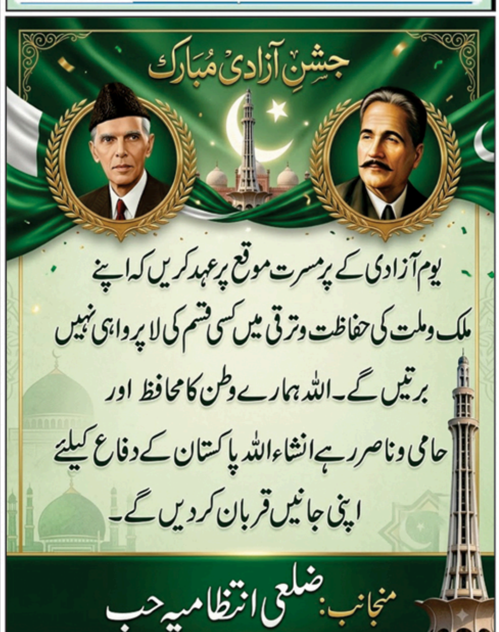

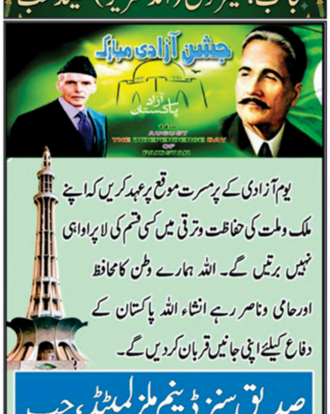

بقیہ نمبر 1

دلچسپی کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔شاہ غلام قادر نے ڈپٹی وزیراعظم کو آزاد کشمیر کے حالیہ عام انتخابات میں مسلم لیگ (ن) کی انتخابی کارکردگی اور کامیابی سے آگاہ کیا۔انہوں نے کہا کہ انتخابات میں کامیابی عوام کے مسلم لیگ (ن) کی قیادت اور اس کی پالیسیوں پر اعتماد کا مظہر ہے۔اس موقع پر سینیٹر اسحاق ڈار نے آزاد کشمیر میں شاہ غلام قادر کی قیادت میں مسلم لیگ (ن) کی انتخابی کارکردگی کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کی کامیابی عوام کے اعتماد کی عکاس ہے۔ملاقات میں آزاد کشمیر میں تعمیر وترقی کے عمل کو مزید تیز کرنے اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے صدر شاہ غلام قادر نے آزاد کشمیر کے عوام کی ضروریات اور ترقیاتی ترجیحات سے متعلق امور بھی ڈپٹی وزیراعظم کے سامنے رکھے۔شاہ غلام قادر نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کے عوام کی خدمت اور خطے کی تعمیر وترقی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کی کامیابی کے پیچھے جہاں صوبہ پنجاب کا ترقیاتی ماڈل رہا ہے وہاں اہلیان آزاد کشمیر نے میاں نواز شریف، شہباز شریف اور مریم نواز شریف کی قیادت پر اعتماد کرتے ہوئے مسلم لیگ کے امیدواروں کے حق میں ووٹ ڈالے۔

بقیہ نمبر 2

کے خلاف مجوزہ زمینی کارروائی کی سازش کو ابتدا ہی میں ناکام بنا دیا گیا تھا۔ایک بیان میں ابراہیم عزیزی نے کہا کہ ایرانی فوجی یونٹس نے مقامی فورسز کی مدد سے مختلف سمتوں سے ہونے والے ایک منصوبہ بند زمینی حملے کو ناکام بنایا۔انہوں نے کہا کہ حالیہ جنگ میں امریکا ایران کے خلاف اپنا کوئی بھی مقصد حاصل کرنے میں ناکام رہا، اگر دوبارہ ایران کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہوا تو ایران دنیا بھر میں امریکی اہداف کو نشانہ بنائے گا۔ابراہیم عزیزی نے کہا کہ امریکا کو اس وقت تک نہیں بخشا جائے گا جب تک اسے مکمل شکست نہیں ہو جاتی، ایران امریکا کا مکمل شکست تک پیچھا کرتا رہے گا۔

بقیہ نمبر 3

خواب کو حقیقت کا روپ دیا، آج ہم انہی عظیم قربانیوں کی بدولت آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اہل بلوچستان ہر سال جشن آزادی قومی جوش وجذبے کے ساتھ مناتے ہیں اور رواں سال بھی پورے صوبے میں یوم آزادی کی تقریبات بھرپور قومی جذبے کے ساتھ منعقد کی گئیں۔یہ دن ہمیں اپنے وطن سے محبت، قومی یکجہتی اور ملکی ترقی کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ وطن عزیز کے ان تمام عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے پاکستان کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔شہداء کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا بچہ بچہ شہداء کی عظیم قربانیوں اور ان کے مقدس خون کو قدر واحترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔قوم اپنے شہداء اور ان کے خاندانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے نوجوانوں کے نام اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ نوجوانوں کا مستقبل تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور پاکستان کی ترقی سے وابستہ ہے۔نوجوان ملک کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کریں اور اپنی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں بروئے کار لائیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار نوجوانوں کو گمراہ کرنے، ریاست سے دور کرنے اور غلط پروپیگنڈے کے ذریعے انہیں ایک لاحاصل راستے پر لے جانے کی کوشش کرتے ہیں، تاہم ہمارے نوجوان ایسے منفی پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے تعلیم اور ترقی کا راستہ اختیار کریں اور ملک وقوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے تعلیم، روزگار، میرٹ پر مبنی بھرتیوں، جدید ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں متعدد اصلاحات اور اقدامات شروع کیے ہیں۔حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنے پر مرکوز ہے۔انہوں نے کہا کہ انہیں بلوچستان کے نوجوان بیٹے اور بیٹیاں دل کے بہت قریب ہیں اور ان کے روشن مستقبل کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی۔میرٹ پر مبنی نظام اور اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے اور نوجوانوں کا اعتماد نہ صرف حکومت بلکہ ریاستی اداروں پر بھی مزید مستحکم ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ پاکستان اور بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائے۔دہشت گردی کا بازار گرم کرنے اور بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلنے والے عناصر کا مقدر شکست ہے، جبکہ پاکستان کی دائمی فتح کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور پاکستان کی مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں اور ملک کے روشن مستقبل کے لیے متحد ہیں وزیراعلیٰ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حالیہ دفاعی معاہدے پر صدر مملکت، وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے دفاع اور قومی وقار کو مضبوط بنانے والے اقدامات کو اہل بلوچستان قدر واحترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی عزت، ترقی اور خوشحالی میں اضافہ ہر پاکستانی کے لیے باعث مسرت ہے اور بلوچستان کے عوام پاکستان کو ترقی کی راہ پر آگے بڑھتا دیکھ کر خوشی محسوس کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ قائم ودائم رکھے، ملک میں امن واستحکام، ترقی وخوشحالی عطا فرمائے اور وطن عزیز کو ہر قسم کی مشکلات اور چیلنجز سے محفوظ رکھے۔

بقیہ نمبر 4

ریجنلیس) اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو سراہا۔ناروے کے ساتھ دوطرفہ تجارت کو بڑھانے کیلئے پاکستان کی گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے، وزیراعظم نے نارویجن کمپنیوں کو پاکستان میں تیل اور گیس کی تلاش کے شعبے میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔علاقائی اور عالمی صورتحال پر بات چیت کے دوران، وزیراعظم نے فلسطین کی حمایت میں ناروے کے مضبوط اور اصولی موقف کو بھرپور انداز میں سراہا۔انہوں نے خلیجی خطے میں امن کے لیے پاکستان کی کوششوں کی مسلسل حمایت کرنے پر بھی ناروے کا شکریہ ادا کیا۔ناروے کے وزیرخارجہ نے پرتپاک استقبال پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا اور انہیں ناروے کے وزیراعظم جوناس گہر سٹور کی جانب سے نیک خواہشات کا پیغام پہنچایا۔انہوں نے علاقائی امن کی کوششوں میں پاکستان کے اہم کردار کی تعریف کی اور مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں ناروے کی دلچسپی کا اعادہ کیا۔وزیرخارجہ نے خاص طور پر ناروے میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کے مثبت کردار کو سراہا۔وزیراعظم نے ناروے کے وزیراعظم کو پاکستان کا سرکاری دورہ کرنے کی دعوت دی۔اس موقع پر ڈپٹی وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وزیر تجارت جام کمال خان، وزیر موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک، وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز وترقی انسانی وسائل چوہدری سالک حسین، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق فاطمی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 5

مطابق کمرشل بینکوں کے زرمبادلہ ذخائر 5ارب 44 کروڑ 13لاکھ ڈالر ہوگئے ہیں۔سٹیٹ بینک کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان کے مجموعی زرمبادلہ ذخائر 22ارب 49 کروڑ 83لاکھ ڈالر ریکارڈ کیے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 6

کو آنے والے 7.4 شدت کے زلزلے نے مغربی کولمبیا کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔یہ زلزلہ رواں صدی میں کولمبیا میں آنے والا اب سے طاقتور زلزلہ قرار دیا جا رہا ہے۔ریسکیو ٹیمیں بدھ کے روز زلزلے کے تقریباً 72 گھنٹے مکمل ہونے کے قریب پہنچ گئیں۔ماہرین کے مطابق زلزلے کے بعد ابتدائی 72 گھنٹے ملبے تلے پھنسے افراد کو زندہ تلاش کرنے کے لیے انتہائی اہم ہوتے ہیں۔تاہم حکام کا کہنا ہے کہ 72 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی زندہ افراد کی تلاش ممکن ہے، اگرچہ مشکلات بڑھ جاتی ہیں۔مقامی حکام کے مطابق تقریباً 500 افراد اب بھی لاپتا ہیں جبکہ زلزلے سے 9,550 سے زائد مکانات تباہ ہو چکے ہیں۔امدادی ٹیمیں تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے میں زندگی کے آثار تلاش کر رہی ہیں۔ملک کے اہم متاثرہ شہروں میں پیریرا اور کالی شامل ہیں۔حکام کے مطابق پیریرا میں 83 جبکہ کالی میں 74 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔کالی کولمبیا کا تیسرا بڑا شہر ہے اور زلزلے سے یہاں بڑے پیمانے پر عمارتیں متاثر ہوئی ہیں۔کالی میں امدادی کارکن رات بھر ملبہ ہٹانے میں مصروف رہے۔ریسکیو آپریشن میں کرینوں، تربیت یافتہ کتوں اور جدید آلات کے ساتھ بڑی تعداد میں رضاکار بھی حصہ لے رہے ہیں۔بعض مقامات پر امدادی کارکن ہاتھوں سے ملبہ ہٹا کر نیچے پھنسے افراد کی آوازیں سننے کی کوشش کر رہے ہیں۔پیریرا میں ایک تباہ شدہ بیکری کے ملبے سے ایک شخص کے زندہ ہونے کے ممکنہ شواہد ملنے کے بعد ریسکیو کارروائی مزید تیز کر دی گئی۔امدادی کارکنوں نے ایسے آلات استعمال کیے جن کے ذریعے ملبے کے اندر ہونے والی معمولی حرکات اور آوازوں کا سراغ لگایا جا سکتا ہے۔متاثرہ شخص کے اہل خانہ بھی جائے وقوعہ پر موجود ہیں اور امدادی ٹیموں کی کارروائی کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں۔حکام کے مطابق ملبے تلے موجود شخص نے مبینہ طور پر امدادی کارکنوں کے اشاروں کا جواب بھی دیا۔زلزلے کے بعد کولمبیا کے شہری بھی امدادی سرگرمیوں میں بڑی تعداد میں شریک ہوگئے ہیں۔مختلف علاقوں میں لوگ متاثرین کے لیے پانی، خوراک اور دیگر ضروری سامان پہنچا رہے ہیں جبکہ خون کے عطیات دینے کے لیے بھی مراکز پر لوگوں کی طویل قطاریں دیکھی گئی ہیں۔دوسری جانب کولمبیا کے صدر ایلا رروڈی لا اسپریلا نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور تباہ شدہ اسپتالوں، اسکولوں، گھروں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو کے لیے ہنگامی فنڈ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔صدر نے زلزلے سے ہونے والی تباہی کے پیش نظر ملک میں اقتصادی ایمرجنسی بھی نافذ کرنے کا اعلان کیا، تاہم اس حوالے سے مخصوص اقدامات کی مکمل تفصیلات ابھی سامنے نہیں آئیں۔کولمبیا میں تین روزہ قومی سوگ کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔حکومت اور امدادی اداروں کی توجہ اس وقت لاپتا افراد کو تلاش کرنے، زخمیوں کو طبی امداد فراہم کرنے اور متاثرہ علاقوں میں بنیادی سہولیات بحال کرنے پر مرکوز ہے۔

بقیہ نمبر 7

پروفیسر ایمریطس وسابق وائس چانسلر یو ای ٹی لاہور ڈاکٹر سید ظہور حسن اور سابق سیکرٹری زراعت حکومت پنجاب رانا نسیم احمد شامل ہیں۔ورکنگ گروپ نے این آئی جی اے بی کی لیبارٹریز، آئی او ٹی بیسڈ سمارٹ گرین ہاؤس، کوریا ایروپونکس کمپلیکس، فشریز اینڈ لائیوسٹاک ریسرچ سٹیشن، نیشنل جین بینک، ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ایگریکلچرل انجینئرنگ انسٹی ٹیوٹ، سیڈ بریڈنگ سہولت، لینڈ ریسورسز ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، کراپ ڈیزیز ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ایکوٹوکسی کولوجی لیبارٹری، فوڈ سائنس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور اینیمل ہیلتھ پروگرام کا دورہ کیا۔وفد کو زرعی بائیوٹیکنالوجی، جینومکس، سمارٹ ایگریکلچر، ایروپونکس، جینیاتی وسائل کے تحفظ، باغبانی، زرعی میکانائزیشن، سیڈ بریڈنگ، فوڈ سیفٹی، کیڑے مار ادویات کے باقیات کی جانچ، فوڈ سائنس، لائیوسٹاک، فشریز اور جانوروں کی بیماریوں کی تشخیص کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کی تبدیلی کا مقصد زرعی تحقیق کو جدید، کسانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ اور نتائج پر مبنی بنانا ہے، جبکہ قومی غذائی تحفظ کو تحقیق کے بنیادی اہداف میں شامل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ تحقیق کو لیبارٹریوں سے کھیتوں تک منتقل کرنا ہوگا اور سائنسی جدت کو کسانوں کے لیے عملی حل، زرعی پیداوار میں اضافے اور زرعی آمدن میں بہتری کا ذریعہ بنانا ہوگا۔وفاقی وزیر نے جدید زرعی ٹیکنالوجی، موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والی زراعت، بہتر فصلوں کی اقسام، زرعی میکانائزیشن، بائیوٹیکنالوجی اور ویلیو ایڈیشن پر مزید توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا تا کہ پاکستان کی زرعی مسابقتی صلاحیت میں اضافہ کیا جا سکے۔رانا تنویر حسین نے ہدایت کی کہ پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کی تحقیقی ترجیحات کو ابھرتے ہوئے چیلنجز، مارکیٹ کی ضروریات اور ملکی غذائی تحفظ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے جبکہ تحقیقی اداروں اور متعلقہ سٹیک ہولڈرز کے درمیان رابطہ کاری کو بھی مزید موثر بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کو زرعی تحقیق، جدت، ٹیکنالوجی اور تحقیق کے عملی اطلاق کا ایک موثر قومی مرکز بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ورکنگ گروپ نے نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ سینٹر کے مختلف اداروں کی ادارہ جاتی استعداد، تحقیقی سرگرمیوں اور تحقیقی نتائج کا جائزہ لیا۔ورکنگ گروپ جاری تبدیلی کے عمل کے تحت گورننس، تحقیقی ترجیحات، جدت، تحقیق کی کمرشلائزیشن اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کو بہتر بنانے کے لیے سفارشات مرتب کرے گا۔

بقیہ نمبر 8

،وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں ملکی دفاع اور سلامتی کے لیے پاک فوج اور دیگر اداروں کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔وہ جمعرات کو راکل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ملتان میں چوتھی سالانہ شاہ شمس تبریز کانفرنس اور پرچم کشائی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔وفاقی وزیر نے اس موقع پر پودا بھی لگایا اور شجرکاری کی اہمیت پر زور دیا۔میاں ریاض حسین پیرزادہ نے کہا کہ جشن آزادی ہمیں اپنے قومی ہیروز، شہداء اور غازیوں کی قربانیوں کو یاد کرنے اور ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے اپنے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے پاک فوج اور اس کے سپوتوں کو سلام پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ ملکی دفاع اور قومی سلامتی کے لیے پاک فوج اور دیگر اداروں کی خدمات قابل قدر ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ موجودہ علاقائی صورتحال میں قومی مفادات کے تحفظ کے لیے مضبوط اداروں اور موثر نظام کی ضرورت ہے، جب نظام سست روی کا شکار ہو جائے تو وقت کے ساتھ اس میں ضروری تبدیلیاں اور اصلاحات لانا پڑتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ صوبوں کے قیام کے معاملے میں محض صوبے بنانے کے بجائے عوامی ضروریات اور قومی مفاد کو مدنظر رکھنا چاہیے۔بہتر طرز حکمرانی کے لیے موثر اور مضبوط بلدیاتی نظام ضروری ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔میاں ریاض حسین پیرزادہ نے کہا کہ پاکستان نے ماضی میں مشکل حالات کا سامنا کیا ہے، اس لیے ہمیں تاریخ سے سبق حاصل کرتے ہوئے قومی اتحاد، جمہوری اداروں اور ملکی استحکام کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام طبقات، اداروں اور عوام کو مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ نمبر 9

مختلف حصوں سے 4ہزار سے زائد تجاویز موصول ہوئیں۔جیوری نے تمام تجاویز کا جامع جائزہ لینے کے بعد "جناح-1" نام منتخب کیا، جو قائداعظم محمد علی جناح کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔سپارکو کے مطابق "جناح-1" قائداعظم کے ترقی پسند، مستقبل شناس اور جدید پاکستان کے وژن کی بھی عکاسی کرتا ہے۔مجموعی طور پر 7 شرکا نے یہی نام تجویز کیا تھا، جس کے بعد فاتح کے منصفانہ انتخاب کے لیے خصوصی تقریب میں قرعہ اندازی کی گئی۔قرعہ اندازی میں بہاولنگر سے تعلق رکھنے والے 17 سالہ طیب کریم فاتح قرار پائے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین سپارکو محمد یوسف خان نے مقابلے میں شہریوں کی بھرپور شرکت کو سراہتے ہوئے کہا کہ پہلے پاکستانی قمری روور کا نام قومی اہمیت کا حامل ہے۔ان کے مطابق "جناح-1" محض ایک نام نہیں بلکہ یقین، عزم اور ترقی کی جستجو کی علامت ہے۔سپارکو کے مطابق پاکستان کی پہلی چاند گاڑی 2029 میں چین کے چانگ ای-8 مشن کے ذریعے چاند کے جنوبی قطب کی جانب روانہ کی جائے گی۔مقامی طور پر تیار کیا جانے والا یہ روور جدید سائنسی آلات سے لیس ہوگا اور چاند کی سطح پر مختلف اہم سائنسی تحقیقات انجام دے گا۔"جناح-1" قمری پلازما اور تابکاری کا مطالعہ کرنے کے علاوہ چاند کی سطح کے جغرافیائی خدوخال کا نقشہ بھی تیار کرے گا۔روور مستقبل میں قمری تحقیق اور چاند پر انسانوں کی پائیدار موجودگی کے امکانات سے متعلق اہم تجربات بھی انجام دے گا۔سپارکو کے مطابق "جناح-1" منصوبہ پاکستان کے خلائی تحقیق کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا اور ملک کو عالمی سطح پر قمری تحقیق کے میدان میں مزید آگے بڑھنے کا موقع فراہم کرے گا۔

بقیہ نمبر 10

جمعرات کو یہاں وفود کی سطح پر مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیراعظم ووزیرخارجہ محمد اسحاق ڈار اور ناروے کے وزیرخارجہ اسپن بارتھ ایدے نے کہا کہ پاکستان اور ناروے کے درمیان دوطرفہ تجارت اس وقت دونوں ممالک کی معیشتوں کی استعداد سے کم ہے اور موثر اقدامات کے ذریعے اسے مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔یہ دورہ 2016 کے بعد ایک دہائی میں ناروے کے کسی وزیرخارجہ کا پاکستان کا پہلا دورہ ہے۔نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان ناروے کی کمپنیوں کے لیے سرمایہ کاری کے وسیع مواقع پیش کرتا ہے اور یہ امر خوش آئند ہے کہ ناروے کی متعدد معروف کمپنیاں پاکستان میں سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔انہوں نے ناروے کی کمپنی یارا انٹرنیشنل اور پاکستان کی ایک مقامی کھاد کمپنی کے درمیان پلانٹ نیوٹریشن کے شعبے میں قائم کیے جانے والے مشترکہ منصوبے کو ایک مثالی منصوبہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان ہونے والی گرم جوش، تعمیری اور جامع بات چیت کے دوران مختلف وزارتوں کے درمیان زیر التوا متعدد معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں (ایم او یوز) کو جلد حتمی شکل دینے پر اتفاق کیا گیا۔بڑھتی ہوئی ٹیکنالوجی شراکت داری کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران ناروے کے لیے پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں پانچ گنا سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔بحری امور میں تعاون کے حوالے سے محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان دنیا میں جہازوں کی ری سائیکلنگ کی بڑی سہولیات میں سے ایک کا حامل ہے اور اس کا تزویراتی محل وقوع اسے ناروے سے آنے والے جہازوں کے لیے اس بحری خطے میں سب سے زیادہ مسابقتی اور قریب ترین جہاز ری سائیکلنگ مرکز بناتا ہے۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور ناروے نے عوامی سطح پر روابط بڑھانے پر بھی اتفاق کیا ہے جبکہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے پاکستان کی سینیٹ اور قومی اسمبلی میں پاک-ناروے پارلیمانی دوستی گروپس بھی قائم کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ فریقین پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت کے لیے قانونی راستوں پر کام جاری رکھنے پر بھی متفق ہیں جبکہ انسانی سمگلنگ اور غیر قانونی نقل مکانی کے تدارک کی ضرورت پر زور دیا گیا۔انہوں نے ناروے کے وزیر خارجہ کو تنازعہ جموں وکشمیر سے آگاہ کیا جو طویل عرصے سے حل طلب بین الاقوامی تنازعات میں شامل ہے اور 1948 سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود ہے جبکہ سلامتی کونسل اس حوالے سے متعدد قراردادیں منظور کر چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارت نے یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کا اعلان کر کے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پہلے سے موجود کشیدہ سکیورٹی صورتحال کو خراب کیا ہے۔انہوں نے بھارت پر زور دیا کہ وہ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کا سلسلہ ختم کرے اور اپنی بین الاقوامی قانونی ذمہ داریوں کے تحت معاہدے کی پاسداری کرے۔نائب وزیراعظم نے ناروے کے وزیرخارجہ کو امریکہ اور ایران کے تنازعہ کے حوالے سے مذاکرات، کشیدگی میں کمی اور پرامن حل کے فروغ کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں سے آگاہ کیا۔انہوں نے پاکستان کے ثالثی کردار کو سراہنے پر ناروے کا شکریہ ادا کیا جبکہ دونوں رہنماؤں کے درمیان علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کے لیے مسلسل رابطہ بھی برقرار رہا ہے۔نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار نے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا۔ناروے کے وزیرخارجہ اسپن بارتھ ایدے نے اس موقع پر ناروے میں مقیم پاکستانی تارکین وطن کی خدمات کو اجاگر کیا اور ای ایف ٹی اے-پاکستان فریم ورک کے ذریعے تجارتی تعلقات کو مزید وسعت دینے کی حمایت کی۔انہوں نے ایران پر اسرائیلی-امریکی حملے کے بعد امن مذاکرات میں سہولت کاری کے لیے پاکستان کے کردار کو خصوصی طور پر سراہتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی قانون اور ریاستوں کا تحفظ سب کے لیے یکساں طور پر لاگو ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ امن کے لیے ثالثی اور سہولت سے واقف ہونے کے ناطے میں جانتا ہوں کہ یہ کتنا مشکل ہے۔انہوں نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ جب آپ اسلام آباد کو نہ صرف ان مذاکرات کے مقام بلکہ ان میں سہولت کاری کے مرکز کے طور پر پیش کرتے ہیں تو آپ کتنی بڑی ذمہ داری اٹھا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آپ نے ذاتی طور پر، پاکستان کے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل نے جو کچھ کیا ہے، وہ دنیا کے لیے اور ہمارے لیے بھی ایک حقیقی خدمت ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں فریقوں نے علاقائی استحکام بشمول جموں وکشمیر اور افغانستان سے پیدا ہونے والے سکیورٹی چیلنجز پر بھی تبادلہ خیال کیا۔مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ناروے کے دونوں ممالک کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں جن میں فلسطین کے لیے دو ریاستی حل کے حوالے سے سعودی عرب کے ساتھ مشترکہ کوششیں بھی شامل ہیں۔موسمیاتی تبدیلی کو خارجہ پالیسی کا ایک اہم مسئلہ قرار دیتے ہوئے اور پاکستان کے شدید سیلابوں سے متاثر ہونے کی نشاندہی کرتے ہوئے ناروے کے وزیرخارجہ نے مسلح تنازعات کے خاتمے پر زور دیا تا کہ عالمی توجہ موسمیاتی تبدیلی، قدرتی ماحول کے تحفظ، عالمی صحت اور غربت کے خاتمے جیسے مشترکہ چیلنجز کی جانب مرکوز کی جا سکے

بقیہ نمبر 11

آزادی کی خوشی میں رنگارنگ تقریبات منعقد ہوں گی جس میں مختلف اسکولوں کے بچے تقاریر، ملی نغمے اور ٹیبلو پیش کریں گے علاوہ ازیں اسپورٹس ایونٹ میں شوٹنگ بال، فٹبال اور کرکٹ کے نمائشی میچز اور ٹورنامنٹس منعقد کیے جائیں گے جبکہ دوسری جانب پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وسابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری کی قیادت میں زہری فارم ہاؤس میں 14اگست یوم آزادی کی مناسبت سے عظیم الشان پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے اس عظیم الشان پروگرام میں ملی نغموں سمیت ملک کے معروف ومشہور فنکار، اداکار اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے جشن آزادی کی خوشی میں بھرپور آتش بازی بھی کی جائے گی

بقیہ نمبر 12

زرمبادلہ ذخائر میں بھی 97 لاکھ ڈالر کا اضافہ ہوا، جس کے بعد کمرشل بینکوں کے ذخائر بڑھ کر 5ارب 44 کروڑ 13لاکھ ڈالر ہوگئے۔اسٹیٹ بینک کے مطابق مرکزی بینک اور کمرشل بینکوں کے ذخائر میں مجموعی اضافے کے نتیجے میں پاکستان کے مجموعی زرمبادلہ ذخائر 22 ارب 49 کروڑ 83 لاکھ ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے ہیں۔زرمبادلہ ذخائر میں مسلسل اضافے کو ملکی بیرونی مالی پوزیشن کے لیے مثبت پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ ذخائر میں بہتری سے بیرونی ادائیگیوں کی صلاحیت اور درآمدی ضروریات پوری کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

بقیہ نمبر 13

پر سابق وزیر وترجمان برائے بلوچستان آصف علی زرداری و محسن حب میر علی حسن زہری خصوصی شرکت کریں گے ضلعی ترجمان جنرل کونسلر محمد جان مری نے کہا کہ اس پروقار تقریب میں ہزاروں کی تعداد میں عوامی شرکت متوقع ہے ضلع حب اور لسبیلہ کے جیالے کارکنان، عہدیداران، خواتین ونوجوانوں سمیت تمام محب وطن عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی نائب صدر میر علی حسن زہری کی کال پر بڑی تعداد میں شرکت کر کے جشن آزادی منائیں انہوں نے کہا کہ اس تقریب کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ میر علی حسن زہری خود بھی اس موقع پر موجود ہوں گے اور ضلع حب و لسبیلہ کے عوام اور جیالے کارکنان کے ساتھ مل کر جشن آزادی کی خوشیاں منائیں گے میر علی حسن زہری کی جانب سے جاری اعلان کے مطابق 14اگست کو دوپہر 1 بجے سے شام 6 بجے تک زہری فارم ہاؤس، حب بائی پاس پر یوم آزادی پاکستان کی خصوصی تقریب منعقد کی جائے گی تقریب میں ملی نغموں سمیت ملک کے معروف ومشہور فنکار، اداکار اور دیگر باصلاحیت افراد شرکت کریں گے، جبکہ مختلف ثقافتی اور تفریحی پروگرام بھی پیش کیے جائیں گے۔جنرل کونسلر محمد جان مری نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ زہری فارم ہاؤس، حب بائی پاس میں منعقد ہونے والی یوم آزادی کی اس خصوصی تقریب میں بھرپور شرکت کریں اور پاکستان کی آزادی کا دن قومی جوش وجذبے کے ساتھ منائیں۔

بقیہ نمبر 14

سے 4 مختلف اوقات میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے، جن زلزلے کی شدت 4.8 ریکارڈ کی گئی۔زلزلے سے عوام میں خوف وہراس پھیل گیا، زلزلے سے سوست میں بھی گھروں کی دیواروں میں دراڑیں پڑ گئی

بقیہ نمبر 15

وومحبت شاخ کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے مقامی قبائلی رہنما وزیر خان رند جاں بحق ہوگیا واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش تحویل میں لیکر لیبر ہسپتال ڈیرہ اللہ یار منتقل کر دی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی پولیس نے ورثاء کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

بقیہ نمبر 16

کے ہمراہ جائے وقوعہ پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ایک گھنٹے کے اندر فائرنگ کے واقعے میں ملوث 2 ملزمان حضور بخش اور اقبال کو گرفتار کر لیا گیا فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہونے والے محمد عمر کو پولیس نے فوری طور پر ابتدائی طبی امداد فراہم کی بعد ازاں ایدھی ایمبولینس کے ذریعے مزید علاج کے لیے سول اسپتال کراچی منتقل کر دیا گیا پولیس نے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کرتے ہوئے گرفتار ملزمان سے تفتیش شروع کر دی، جبکہ واقعے میں ملوث دیگر ممکنہ ساتھیوں اور سہولت کاروں کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر کارروائیاں اور چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 17

تا ہے۔2022 کے سیلاب سے مکانات کے علاوہ آبپاشی، سڑکوں اور پلوں، صحت، تعلیم، آبنوشی ونکاسی آب، ہائیڈرومیٹ اور ابتدائی انتباہی نظام، روزگار وذریعہ معاش، ہنرمندی اور نوجوانوں کے لیے انٹرن شپ سمیت متعدد شعبے متاثر ہوئے تھے۔اسی لیے آئی ایف آر اے پی کے تحت دستیاب وسائل کو تمام متاثرہ شعبوں کی ضروریات کے مطابق متوازن انداز میں استعمال کرنا ضروری ہے تا کہ بلوچستان کی مجموعی، جامع اور پائیدار بحالی یقینی بنائی جا سکے حکومت نے واضح کیا ہے کہ آئی ایف آر اے پی کے تحت بحالی کے اقدامات پوسٹ ڈیزاسٹر نیڈز اسیسمنٹ (پی ڈی این اے) ایکنک سے منظور شدہ منصوبے اور پی سی ون کے مطابق جاری ہیں۔آئی ایف آر اے پی کو قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) نے 4 جنوری 2023 کو منظور کیا تھا، جس کا مقصد 2022 کے سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے ان دس اہم شعبوں کی بحالی تھا جن کی نشاندہی پی ڈی این اے میں کی گئی تھی۔منصوبے کی ایکنک سے منظور شدہ مجموعی لاگت 400 ملین ڈالر تھی۔اس میں آبپاشی کے لیے 30 ملین ڈالر، سڑکوں اور پلوں کے لیے 50 ملین ڈالر، صحت کے لیے 5.7 ملین ڈالر، تعلیم کے لیے 5 ملین ڈالر، آبنوشی کے لیے 10 ملین ڈالر، ہائیڈرومیٹ کے لیے 50 ملین ڈالر، ہاؤسنگ ریکنسٹرکشن کے لیے 155 ملین ڈالر، بلوچستان لائیولی ہڈز اینڈ ایمپلائمنٹ پراجیکٹ کے لیے 40 ملین ڈالر اور ایف پی ایم یو کے لیے 8.5 ملین ڈالر شامل تھے، جبکہ انٹرن شپ اور اسکل ڈویلپمنٹ بھی منصوبے کے منظور شدہ دائرہ کار کا حصہ ہیں۔حکومت کے مطابق آئی ایف آر اے پی کے پہلے مرحلے میں ورلڈ بینک کی موجودہ فنانسنگ 245 ملین ڈالر ہے، جبکہ مختلف شعبوں کو دستیاب فنانسنگ ان کی منظور شدہ لاگت کے مطابق مختلف ہے۔آبپاشی کے لیے منظور شدہ 30 ملین ڈالر کے مقابلے میں 25 ملین ڈالر، سڑکوں اور پلوں کے لیے 50 ملین ڈالر کے مقابلے میں 10 ملین ڈالر، صحت کے لیے 5.7 ملین ڈالر کے مقابلے میں ایک ملین ڈالر اور ہائیڈرومیٹ کے لیے 50 ملین ڈالر کے مقابلے میں 40 ملین ڈالر دستیاب ہیں۔تعلیم کے لیے منظور شدہ 5 ملین ڈالر، آبنوشی کے لیے 10 ملین ڈالر اور بلوچستان لائیولی ہڈز اینڈ ایمپلائمنٹ پراجیکٹ کے لیے 40 ملین ڈالر کے مقابلے میں پہلے مرحلے میں فی الحال کوئی فنانسنگ دستیاب نہیں، جبکہ ایف پی ایم یو کے لیے منظور شدہ 8.5 ملین ڈالر کے مقابلے میں 8 ملین ڈالر دستیاب ہوئے ہیں۔اس کے برعکس ہاؤسنگ ریکنسٹرکشن کے لیے منظور شدہ 155 ملین ڈالر کے مقابلے میں 161 ملین ڈالر کی موجودہ فنانسنگ دستیاب ہے۔حکومت کے مطابق پہلے مرحلے میں ہاؤسنگ واحد جزو ہے جسے اس کی منظور شدہ لاگت سے زیادہ فنانسنگ حاصل ہوئی ہے، جو اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ اس شعبے کو ترجیحی بنیادوں پر وسائل فراہم کیے گئے ہیں۔ہاؤسنگ ریکنسٹرکشن کے دائرہ کار اور پیش رفت کے حوالے سے حکومت نے بتایا کہ ایکنک نے 2022 کے سیلاب سے مکمل طور پر تباہ ہونے والے 68,992 گھروں اور جزوی طور پر متاثر ہونے والے 58,016 گھروں کی بحالی کی منظوری دی تھی۔ورلڈ بینک کی معاونت مکمل طور پر تباہ شدہ گھروں کے لیے ہے، جس کے تحت اہل مستفیدین کو فی گھر 4 لاکھ روپے چار اقساط میں براہ راست فراہم کیے جاتے ہیں۔ہاؤسنگ ریکنسٹرکشن یونٹ بلوچستان کے 10 اگست 2026 تک کے اعداد وشمار کے مطابق 74,988 گھروں پر تعمیراتی کام شروع ہو چکا تھا جبکہ 26,357 گھر مکمل کیے جا چکے تھے۔منصوبے کے مالک پر مبنی تعمیراتی ماڈل کے تحت 13 بائی 16 فٹ کا ایک کمرہ منصوبے کے معیار کے مطابق ایک گھر تصور کیا جاتا ہے۔مالی صورتحال کے حوالے سے حکومت نے واضح کیا کہ ہاؤسنگ ریکنسٹرکشن کی منظور شدہ لاگت 155 ملین ڈالر تھی، جس کی پاکستانی کرنسی میں مالیت تقریباً 34 ارب روپے بنتی ہے، جبکہ موجودہ فنانسنگ 161 ملین ڈالر ہے۔مالی سال 26-2025 کے اختتام تک ہاؤسنگ کے لیے 22.2 ارب روپے خرچ کیے جا چکے ہیں جبکہ مالی سال 27-2026 کے لیے 15.8 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں اور گھروں کی تعمیر تیزی سے جاری ہے

بقیہ نمبر 18

نعرے بازی، عدالتی اُمور سے متعلق بائیکاٹ، وکلاء عدالتوں میں پیش نہیں ہوئے، آئی جی پولیس بلوچستان، ڈی آئی جی لسبیلہ رینج سے حب پولیس کے وکلاء کے ساتھ غیر مناسب رویہ اختیار اور انکی تذلیل کرنے کا نوٹس لیں، ایس پی ضلع حب اور ایس ایچ او حب سٹی نعیم خان خلجی کو فوری ٹرانسفر اور ضلع بدر کرنے کا مطالبہ کیا گیا، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن حب کے صدر ایڈووکیٹ جمل خان مری نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن حب کی کابینہ مورخہ 11 اگست 2026 کو وکلا کے ساتھ پیش آنے والے واقعے، بالخصوص ایس ایچ او حب سٹی محمد نعیم خلجی اور ایس پی حب کے مبینہ ناروا اور توہین آمیز رویے پر اپنے شدید تحفظات کا اظہار کرتی ہے انہوں نے کہا کہ وکلاء اور پولیس نظام انصاف کے اہم ستون ہیں، پولیس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ وکلاء اور شہریوں کے ساتھ قانون، شائستگی اور احترام کے مطابق پیش آئے، جبکہ وکلاء بھی قانون کی بالادستی کے لیے اپنا کردار ادا کرتے ہیں، انھوں نے کہا کہ مورخہ 11اگست2026 کو ہمارے ساتھی عبدالحئی مینگل ایڈووکیٹ اپنے بار کے دیگر وکلاء کے ہمراہ ایک قانونی معاملے کے سلسلے میں ایس ایچ او حب سٹی نعیم خان خلجی سے رجوع ہوئے اور قانونی کارروائی کی درخواست کی بار کے مطابق درخواست کو بروقت اور مناسب طریقے سے انٹرٹین نہیں کیا گیا بعد ازاں عبدالحئی مینگل ایڈووکیٹ کی درخواست لے کر تقریباً 15 وکلاء پر مشتمل وفد ایس پی حب کے دفتر گئے، وکلاء کا مقصد کسی ذاتی رعایت یا غیر قانونی مطالبے کے بجائے اپنے ساتھی وکیل کی درخواست متعلقہ افسر کے سامنے پیش کرنا تھا بار کے مطابق، طویل انتظار کے باوجود درخواست پر مناسب توجہ نہیں دی گئی اور ایس پی حب کی جانب سے موجود دیگر وکلاء کے ساتھ مبینہ بدتمیزی، بدسلوکی اور غیر مناسب رویہ اختیار کیا گیا، ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ عبدالحئی مینگل ایڈووکیٹ کا اصل قانونی معاملہ اپنی جگہ ہے، جبکہ بار کا بنیادی اعتراض ایس پی دفتر میں دیگر وکلاء کے ساتھ اختیار کیے گئے مبینہ ناروا رویے پر ہے وکلاء کا اپنے ساتھی کے قانونی معاملے کے لیے متعلقہ پولیس افسر سے ملنا ان کا پیشہ ورانہ حق ہے انھوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ایس ایچ او حب سٹی نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لے رکھا ہے اور شہر میں امن وامان برقرار رکھنے کے بجائے چوروں کے ساتھ مبینہ طور پر ساز باز میں رہتے ہیں اور حب میں ڈیزل وچھالیہ کی اسمگلنگ کا سلسلہ عروج پر ہے لیکن پولیس ان پر ہاتھ ڈالنے کے بجائے انہیں وکلاء اور عام شہریوں سے الجھنے سے فرصت نہیں ہے انھوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکسوں سے پولیس کو تنخواہیں ملتی ہیں انھوں نے مزید کہا کہ ایس ایچ او حب سٹی کا اس سے قبل بھی یہی وطیرہ رہا ہے انھوں نے کہا کہ ہم وکلاء اور اکے یونیفارم پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور قانونی جنگ جاری رہے گی انھوں نے کہا کہ چند ماہ قبل حب میں تعینات ایس پی ایک محمد جان بلوچ ایک فرض شناس آفیسر تھے اور شہریوں کو عزت دیتے تھے اور مسائل سنتے اور انہیں حل کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھاتے تھے ایڈووکیٹ جمل مری نے کہا کہ جب تک ایس پی حب اور ایس ایچ او حب سٹی کا ٹرانسفر نہیں کیا جاتا اس وقت تک حب بار اور وکلاء کا احتجاج اور عدالت کے تالہ بندی کا سلسلہ جاری رہے گی انھوں نے آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی لسبیلہ رینج سے واقعہ کا نوٹس لینے اور ایس پی اور ایس ایچ او حب سٹی کے تبادلہ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ایس پی دفتر جانے والے تقریباً 15 وکلاء کے ساتھ مبینہ رویے کی غیر جانب دارانہ انکوائری کرائی جائے غیر معینہ مدت کی عدالتی ہڑتال ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن حب نے مذکورہ صورتحال کے خلاف غیر معینہ مدت کی عدالتی ہڑتال کا فیصلہ کیا ہے جب تک مطالبات پر عملی اور قابل اطمینان پیش رفت نہیں ہوتی، ہڑتال جاری رہے گی، ہڑتال کے دوران ضلع حب کے پولیس اہلکاروں کی عدالتوں میں حاضری، داخلہ بند رہے گا، تاہم ٹاپ کورٹ اور جوڈیشل افسران کے ساتھ ڈیوٹی پر تعینات پولیس اہلکار مستثنیٰ ہوں گے۔

بقیہ نمبر 19

کے دھماکے کے نتیجے میں دو خواتین زخمی ہوگئیں۔ایس ایچ او تھانہ چارمنگ شیرز مین نے واقعے کی تصدیق کر دی۔پولیس کے مطابق زخمی خواتین کو ہیڈ کوارٹر اسپتال منتقل کر دیا گیا، دونوں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

بقیہ نمبر 20

یہ قومی اتفاق رائے کی عکاس ہے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار اسلام آباد میں منعقدہ سیمینار سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔سیمینار میں عوامی جمہوریہ چین کے سفیر جیانگ زائی ڈونگ، کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی مرکزی کمیٹی کے بین الاقوامی شعبہ/ پارٹی بلڈنگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے دورہ پاکستان پر آئے ہوئے وفد، پاکستان کی سیاسی جماعتوں کے نمائندگان اور دیگر ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔سیمینار کے آغاز پر چیئرمین سینیٹ نے صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان آصف علی زرداری کا خصوصی پیغام بھی پیش کیا۔صدر مملکت نے اپنے پیغام میں کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کے معزز وفد اور پاکستان کی سیاسی جماعتوں کے نمائندگان کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاک چین دوستی وقت کی ہر آزمائش پر پوری اتری ہے اور آج بھی دونوں ممالک اور ان کے عوام کے باہمی مفادات کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔صدر مملکت نے کہا کہ یہ باہمی تبادلہ سیاسی جماعتوں کی ترقی، طرز حکمرانی اور ریاستی انتظام کے شعبوں میں ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرنے اور باہمی افہام وتفہیم کو مزید فروغ دینے کا اہم موقع فراہم کرتا ہے۔انہوں نے چین کی ترقی، پیشرفت اور خوشحالی کی قیادت میں کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ چینی تجربہ ادارہ جاتی استعداد کار بڑھانے اور طرز حکمرانی کو مزید موثر بنانے کے لیے قابل قدر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔اپنے خطاب میں چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان اور چین آہنی برادر اور ہر آزمائش میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہنے والے تزویراتی تعاون کے شراکت دار ہیں۔دونوں ممالک کے تعلقات روایتی سفارتی روابط سے کہیں آگے بڑھ کر باہمی اعتماد، احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ایک جامع شراکت داری میں تبدیل ہو چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دوطرفہ تعلقات کی بنیادوں کو مزید مستحکم کرنے اور عوامی سطح پر باہمی افہام وتفہیم کو فروغ دینے کے لیے مسلسل سیاسی، پارلیمانی اور ادارہ جاتی روابط ناگزیر ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں قومی پالیسیوں اور تزویراتی شراکت داری کے تسلسل اور پائیداری کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔چین کی غیر معمولی ترقی اور تبدیلی کے تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ چین کی کامیابیاں ترقی پذیر ممالک کے لیے قابل قدر اسباق فراہم کرتی ہیں، بالخصوص طرز حکمرانی، ادارہ جاتی استحکام، معاشی ترقی، غربت کے خاتمے، انسانی وسائل کی ترقی اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے شعبوں میں۔چیئرمین سینیٹ نے ون چائنا پالیسی کے اصول کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی ترقی کے لیے چین کی مسلسل حمایت کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ چین پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ایک اہم ستون ہے اور پاکستان دونوں ممالک کے درمیان تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔چیئرمین سینیٹ نے کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کے قیام کی 105ویں سالگرہ پر چینی قیادت اور عوام کو مبارکباد پیش کی اور باہمی افہام وتفہیم کے فروغ اور ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے کے لیے جماعتی سطح پر روابط اور تبادلوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔انہوں نے چین کے ساتھ تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ سیاسی، پارلیمانی اور جماعتی سطح پر بڑھتے ہوئے روابط تعاون، باہمی سیکھنے اور ادارہ جاتی ترقی کے لیے نئے مواقع پیدا کریں گے۔چیئرمین سینیٹ نے پاکستان کے لیے چینی قیادت اور عوام کی جانب سے مسلسل تعاون کو بھی سراہا اور کہا کہ پاک چین دوستی پاکستانی عوام کے دلوں میں ایک منفرد اور انتہائی عزیز مقام رکھتی ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ سیمینار میں ہونے والی تعمیری اور نتیجہ خیز بحث ومباحثہ پاکستان اور چین کے درمیان دوستی، تعاون اور باہمی تعلقات کے بندھن کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔قبل ازیں کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی مرکزی کمیٹی کے آرگنائزیشن ڈیپارٹمنٹ کے پارٹی بلڈنگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے فرسٹ لیول انسپکٹر مسٹر لیو ژاشیو کی قیادت میں چینی وفد نے چینی سفیر جیانگ زائی ڈونگ کے ہمراہ چیئرمین سینیٹ سے ملاقات کی۔چیئرمین سینیٹ نے وفد کا پرتپاک خیرمقدم کیا اور کمیونسٹ پارٹی آف چائنا اور پاکستان کی سیاسی جماعتوں واداروں کے درمیان بڑھتے ہوئے روابط اور تبادلوں کو سراہا۔چینی وفد کو پاکستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ جماعتی سطح پر روابط اور تبادلے سیاسی جماعتوں کی ترقی، طرز حکمرانی اور ریاستی انتظام کے شعبوں میں مکالمے، باہمی سیکھنے اور تجربات کے تبادلے کے لیے ایک نہایت اہم اور موثر پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔سید یوسف رضا گیلانی نے ماضی میں بطور وزیراعظم اپنے دور چین کا ذکر بھی کیا اور کہا کہ چین کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ ملاقاتیں انتہائی مفید رہیں۔انہوں نے کہا کہ چین کے ساتھ پاکستان کے تعلقات تاریخی نوعیت کے ہیں اور دونوں ملکوں کے عوام ان دوستانہ تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

بقیہ نمبر 21

کی درخواست پر نیپرا نے سماعت مکمل کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔اتھارٹی درخواستوں اور متعلقہ اعداد وشمار کی مکمل جانچ پڑتال کے بعد حتمی فیصلہ جاری کرے گی۔ذرائع کا کہنا ہے کہ مجوزہ اضافے کی منظوری کی صورت میں صارفین کو مسلسل تین ماہ تک اضافی ادائیگیاں کرنا پڑ سکتی ہیں، جس سے بجلی کے بلوں میں مزید اضافہ ہوگا۔ذرائع کے مطابق بجلی کے نرخوں میں مجوزہ اضافے سے صارفین پر مجموعی طور پر تقریباً 34 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا امکان ہے۔نیپرا کی جانب سے حتمی فیصلہ جاری ہونے کے بعد ہی واضح ہو سکے گا کہ بجلی کے نرخوں میں فی یونٹ کتنا اضافہ کیا جاتا ہے اور اس کا اطلاق کن صارفین پر کس مدت کے لیے ہوگا۔

بقیہ نمبر 22

صلاحیتوں کو سراہا۔گوادر پرو کے مطابق اسکول جسے عام طور پر چائنا پاک فرینڈشپ اسکول کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، اس میں زیر تعلیم آمنہ داد کریم نے صوبائی سطح کے انگریزی مضمون نویسی کے مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔منعقدہ ایک تقریب کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آمنہ کو ایوارڈ سے نوازا۔اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آمنہ کی شاندار کارکردگی بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیت، استعداد اور تعلیمی قابلیت کی روشن مثال ہے۔انہوں نے آمنہ کے والدین، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کو بھی طالبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ان کی بہتر تربیت پر خراج تحسین پیش کیا۔آمنہ کی جانب سے ایوارڈ اسکول کی ٹیچر اور کوآرڈینیٹر نسیم بلوچ نے وصول کیا، جو چین کی ووہان یونیورسٹی آف چائنیز نرل یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔نسیم بلوچ نے کہا کہ یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ ہمارے طلبہ مختلف پلیٹ فارمز پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تعلیم ہمارے طلبہ کے لیے ایسے مواقع کے دروازے کھول رہی ہے جو ماضی میں ان کی پہنچ سے باہر تھے۔گوادر پرو کے مطابق چین پاکستان گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول فقیر کالونی کا قیام 2016 میں چینی تعاون سے عمل میں لایا گیا تھا۔اس کے بعد سے چینی وفود کی جانب سے اسکول کے دوروں، رہنمائی اور مختلف تعلیمی وثقافتی تبادلوں کا سلسلہ جاری رہا ہے، جس نے اسکول کی مسلسل ترقی اور بہتری میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

بقیہ نمبر 23

مطابق ہڑتال کے باعث قومی معیشت کو اب تک تقریباً 50 ارب روپے کا نقصان پہنچ چکا ہے، جبکہ ہڑتال مزید طول پکڑنے کی صورت میں نقصانات میں اضافے کا خدشہ ہے۔

بقیہ نمبر 24

12ربیع الاول 26اگست بروز بدھ کو ہوگی۔وزارت مذہبی امور کوہسار بلاک میں چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی مولانا عبدالخبیر آزاد کی زیرصدارت اجلاس ہوا۔اجلاس کے بعد چاند کی رویت کا اعلان کرتے ہوئے چیئرمین کمیٹی مولانا عبدالخبیر آزاد نے کہا کہ ربیع الاول کا چاند نظر نہیں آیا، ملک بھر میں یکم ربیع الاول 15اگست کو جبکہ 12ربیع الاول 26اگست کو ہوگی۔ادھر سپارکو نے چاند نظر نہ آنے کی پیشگوئی کی تھی اور کہا تھا کہ 13اگست کو چاند نظر آنے کے امکانات بہت کم ہیں کیونکہ غروب آفتاب کے وقت چاند کی عمر 20 گھنٹے اور 53منٹ ہوگی۔سپارکو کے مطابق یکم ربیع الاول ہفتہ کو ہونے کا امکان ہے تاہم چاند کے نظر آنے یا نہ آنے کے اعلان کی مجاز اتھارٹی مرکزی رویت ہلال کمیٹی ہے۔

بقیہ نمبر 25

ذرائع کے مطابق خط میں پروفیسرز نے لکھا ہے کہ دوبارہ تقرری پی ایم ڈی سی کے 19 مئی کے نوٹیفکیشن کے تحت کی گئی ہے، پی ایم ڈی سی کے 19 مئی کے نوٹیفکیشن کے دوسرے پیرا کو نظر انداز کر دیا گیا، ترقیوں کے منتظر 6 ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی ترقیاں متاثر ہو رہی ہیں، اہل ایسوسی ایٹ پروفیسرز کو نظر انداز کرنے سے ادارے کا غلط تاثر جا رہا ہے۔پروفیسرز نے کہا کہ ریٹائرڈ فیکلٹی کی دوبارہ تقرری سے دوسروں کی ترقی متاثر نہ ہونے کی پی ایم ڈی سی کی واضح ہدایت موجود ہے، پی ایم ڈی سی کی واضح ہدایت کے برخلاف ڈاکٹر نگہت کی مدت ملازمت میں توسیع کی گئی۔یہ خط ڈاکٹر شازیہ نصیب، ڈاکٹر میمونہ رحمان، ڈاکٹر شفیق اسماعیل کی جانب سے لکھا گیا ہے، ڈاکٹر عظمیٰ اختر، ڈاکٹر ماہ رخ حیدر، ڈاکٹر سائرہ شیخ کے دستخط بھی خط پر موجود ہیں، خط وزیراعلیٰ سندھ اور وزیر صحت کے ساتھ محتسب اعلیٰ کو بھی بھیجا گیا

بقیہ نمبر 26

کیا تو انہیں مصنوعی ذہانت (اے آئی) ٹیکنالوجی سے تیار کردہ تصاویر بھیجی جاتی رہیں، جس کے باعث وہ خاتون کی اصل شکل سے لاعلم رہے۔درخواست گزار کے مطابق رواں سال 23 فروری کو ویڈیو کال کے ذریعے خاتون سے نکاح ہوا، تاہم نکاح کے روز بھی خاتون نے چہرے پر نقاب کیا ہوا تھا۔غلام رسول اٹو کا کہنا ہے کہ نکاح کے بعد جب انہوں نے خاتون کو دیکھا تو اس کی اصل شکل سوشل میڈیا پر بھیجی جانے والی تصاویر سے بالکل مختلف تھی، جس کے بعد انہوں نے اس سے دوری اختیار کر لی۔درخواست گزار کے مطابق بعد ازاں انہوں نے 9اگست کو خاتون کو طلاق دے دی، تاہم طلاق کے بعد سابقہ اہلیہ کی جانب سے مبینہ طور پر انہیں بلیک میل کیا جانے لگا اور جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔غلام رسول اٹو نے عدالت سے استدعا کی کہ سابقہ اہلیہ کے خلاف مبینہ دھوکا دہی، بلیک میلنگ اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے کے الزامات پر مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا جائے۔عدالت نے درخواست پر پولیس کو نوٹس جاری کرتے ہوئے معاملے کی رپورٹ طلب کر لی ہے اور پولیس کو 17اگست تک رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔واضح رہے کہ درخواست میں عائد کیے گئے الزامات کی تاحال آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی، جبکہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔

بقیہ نمبر 27

میں فیصلے کر رہے ہیں۔ملک پر اسٹیبلشمنٹ، بیوروکریسی جاگیرداروں اور وڈیروں کا قبضہ ہے۔ملک 100 ہزار ارب سے زیادہ کا مقروض ہو چکا ہے اس کے باوجود عام آدمی تعلیم، صحت اور روزگار جیسی بنیادی سہولتوں سے محروم اور آدھی آبادی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ جب تک کشمیر اور فلسطین کے مسلمانوں کو ہندو ویہود کے خونی پنجہ سے آزادی نہیں مل جاتی ہماری آزادی ادھوری ہے۔یہ موقع ہے کہ اللہ تعالیٰ سے پاکستان وعالم اسلام کی ترقی وخوشحالی اور کشمیر وفلسطین کی آزادی کیلئے خصوصی دعائیں کی جائیں خاص طور پر اپنے ان پیاروں کیلئے جنہوں نے اس عظیم وطن کے قیام کیلئے اپنی جانیں قربان کیں اور اپنے ان اسلاف کو بھی یاد رکھیں جنہوں نے پاکستان کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ پاکستان کی بقا، سلامتی اور خوشحالی کا ضامن صرف اسلام ہے، ہمیں وہ عہد وپیمان پورا کرنے کیلئے نئے عزم کے ساتھ اٹھنا ہوگا جو قیام پاکستان کے وقت ہم نے اپنے اللہ سے باندھا تھا۔جب تک قوم اپنے اس عہد کو پورا نہیں کرتی ملک ترقی وخوشحالی کی منزل کو حاصل کر سکتا ہے نہ قومی وقار اور ملکی خودمختاری کی بحالی اور حقیقی آزادی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ فلسطین میں گزشتہ تین سال سے ظلم وجبر اور قتل عام کا سلسلہ جاری ہے مگر امریکہ سمیت دنیا کی طاقتور قومیں اسرائیل کی پشت پناہی کر رہی ہیں۔غزہ میں ہزاروں بچوں بوڑھوں اور خواتین کو موت کی وادی میں سلا دیا گیا ہے مگر عالم اسلام کے حکمران بھی مذمتی بیانات سے آگے بڑھ کر کچھ نہیں کر سکے۔انہوں نے کہا کہ کشمیر میں پچھلے سات سال سے کرفیو اور بدترین لاک ڈاؤن ہے۔کشمیر میں زندگی رک چکی ہے۔بانی پاکستان قائداعظم نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ قرار دیا تھا۔یہ شہ رگ دشمن کے پنجے میں ہے، زندہ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم متحد ہو کر اپنی شہ رگ کو دشمن کے پنجہ استبداد سے آزاد کرائیں۔اپنی آزادی اور خود مختاری کی حفاظت کیلئے ہمیں تحریک پاکستان کے جذبہ سے اٹھنا ہوگا۔قوم یوم آزادی پر اس عزم اور عہد کا اعادہ کرے کہ کشمیر کی آزادی کیلئے ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔انہوں نے قوم سے کشمیر اور فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کی آزادی کے خصوصی دعائیں کرنے کی اپیل کی

بقیہ نمبر 28

سے متعلق جان بوجھ کر ابہام پیدا کیا جاتا ہے، اس کا مقصد پارٹی میں اختلافات پیدا کرنا بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ 26ویں ترمیم سے قبل بانی پی ٹی آئی سے عدالتی حکم پر ملاقات ہوئی تھی۔علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ملک میں عوام کی نمائندہ حکومت ہو، محسن نقوی کی سسٹم کو کلپس کرنے کی بات کی تائید کرتا ہوں، محسن نقوی نے جس مرض کی نشاندہی کی وہ درست ہے، تجویز کی گئی دوا غیر قانونی ہے۔اپوزیشن لیڈر سینیٹ نے کہا کہ میں جانتا ہوں حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان مذاکرات کیوں ناکام ہوئے، مذاکرات کیلئے بانی پی ٹی آئی کے پاس اڈیالہ میں پورا پلان لے کر گئے تھے، بانی کے پاس جانے سے قبل کے پی ہاؤس میں ہمارا اجلاس ہوا تھا۔علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ ہم کچھ تجاویز لے کر بانی کے پاس گئے، ہم وزیراعظم پاس جا کر ان کی پوزیشن کو قانونی جواز نہیں فراہم کرنا چاہتے۔اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ اسپیکر آفس میں بھی مذاکرات نہ کرنے کی یہی وجہ ہے، ہم ان کو قانونی نہیں مانتے۔علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ میں بانی پی ٹی آئی اور پارٹی میں فرق نہیں سمجھتا ہوں۔آخری دم تک بانی کو نہیں چھوڑوں گا۔انہوں نے کہا کہ بانی سے ملاقات ہو تو پی ٹی آئی قائمہ کمیٹیوں میں واپس آ سکتی ہے۔حکومت مذاکرات میں سنجیدہ ہے تو بات کرے، پارلیمنٹ ہاؤس کے کانسٹیٹیوشن روم میں مذاکرات کریں تو ہم تیار ہیں۔

بقیہ نمبر 29

پہنچ گئے۔پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائی شروع کر دی۔پولیس حکام کے مطابق واقعے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور فرار ہونے والے ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپہ مار کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔بتایا گیا ہے کہ اے ایس آئی عدیل عاشق نے بطور ایس آئی سی ٹی ڈی تعیناتی کے دوران پولیس افسران کے قتل کے واقعات میں ملوث مبینہ طور پر ٹی ٹی پی کے لئے کام کرنے والے ریحان بٹ کو پولیس مقابلے میں ہلاک کیا تھا۔اس کے بعد ریحان بٹ نے اے ایس آئی عدیل کو فون کر کے اپنے بھائی کا بدلہ لینے کی دھمکی دی تھی جس پر اس کے خلاف مقدمہ بھی درج کیا گیا تھا۔پولیس کے مطابق فیضان بٹ کا بھائی ریحان بٹ بھی خطرناک شوٹر ہے اور پولیس کو مطلوب ہے۔پولیس اور فرانزک ٹیموں نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر کے دونوں شہید اہلکاروں کی میتیں پوسٹمارٹم کے لیے مردہ خانے منتقل کر دیں۔ترجمان پنجاب پولیس کے مطابق آئی جی پنجاب عبد الکریم نے پولیس اہلکاروں کی شہادت کا نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی آپریشنز لاہور سے رپورٹ طلب کر لی۔آئی جی پنجاب نے فائرنگ میں ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیتے ہوئے تمام وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی۔آئی جی پنجاب عبدالکریم نے فرض کی راہ میں شہادت کا رتبہ پانے والے دونوں پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید پولیس اہلکاروں کے اہل خانہ کی مکمل دیکھ بھال، ویلفیئر اولین ترجیح ہے

بقیہ نمبر 30

نئے ترقیاتی منصوبوں پر پاک فوج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فلاحی اقدامات کا خیرمقدم کیا۔دورے کے دوران کور کمانڈر بلوچستان نے مقامی لوگوں سے ملاقات بھی کی، ان کے سوالات سنے اور ان کے مدلل جوابات دیے، انہوں نے عوامی فلاح کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے مزید ایسے منصوبوں کے عزم کا اعادہ کیا۔پنجگور میں پاک فوج کے تعاون سے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح بلوچستان کی خوشحالی اور پائیدار ترقی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 31

کو ہٹانے کے لیے کارروائی شروع کی اور دو غیر قانونی چوکیوں کو ختم کر کے ایک اسرائیلی کو حراست میں لینے کا دعویٰ کیا ہے۔تاہم مقامی افراد نے کہا کہ غیر قانونی اسرائیلی آبادکار اب بھی قریبی علاقوں میں موجود ہیں۔امریکی سفیر مائیک ہکابی نے آبادکاروں کے اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسے خوفناک اور ناقابل جواز قرار دیا۔امریکی سفیر نے کہا کہ خاندانوں کو خوفزدہ اور ہراساں کرنے کے لیے دہشت گردی کا یہ ہولناک فعل انجام دینے والوں کے اقدامات گھناؤنے ہیں۔

عوامی شنوائی

صوبہ بلوچستان میں "میرانی ڈیم سے گوادر شہر کو پانی کی فراہمی کے نظام" کے منصوبہ کے حوالے سے ماحولیاتی تجزیاتی رپورٹ کی عوامی شنوائی

تمام متعلقین اور عوام الناس کو اس نوٹس کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے کہ ادارہ برائے تحفظ ماحولیات حکومت بلوچستان نے صوبہ بلوچستان "میرانی ڈیم سے گوادر شہر کو پانی کی فراہمی کے نظام" کے منصوبہ کے حوالے سے ماحولیاتی تجزیاتی رپورٹ کو عوامی شنوائی کے لیے منظور کیا ہے۔

تمام متعلقین اور عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس نوٹس کے اجراء کی تاریخ سے تیس (30) دن کے اندر اس پروجیکٹ کے ماحولیاتی اثرات کے بارے میں اپنی رائے تجاویز ڈائریکٹر جنرل ادارہ برائے تحفظ ماحولیات حکومت بلوچستان کے دفتر میں جمع / ارسال کریں۔

عوامی شنوائی کی تاریخ، وقت اور پتہ

14 ستمبر، 2026 کو دفتر نمبر 1 پہلی منزل برنڈز ویلج بی ایس ڈی پی سیکرٹریٹ نیو نواکلی روڈ کوئٹہ میں بوقت صبح 11:30 بجے

اس عوامی شنوائی میں تمام متعلقین اور عوام الناس کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔مذکورہ منصوبے کے بارے میں تفصیلی (EIA) رپوٹ دفتری اوقات کے دوران درج ذیل پتہ پر دیکھی جا سکتی ہے۔

ڈائریکٹر جنرل ادارہ برائے تحفظ ماحولیات حکومت بلوچستان سمنگلی روڈ کوئٹہ

081-9201840

ڈائریکٹر جنرل ادارہ برائے تحفظ
ماحولیات حکومت بلوچستان سمنگلی روڈ کوئٹہ

AB No206/13-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

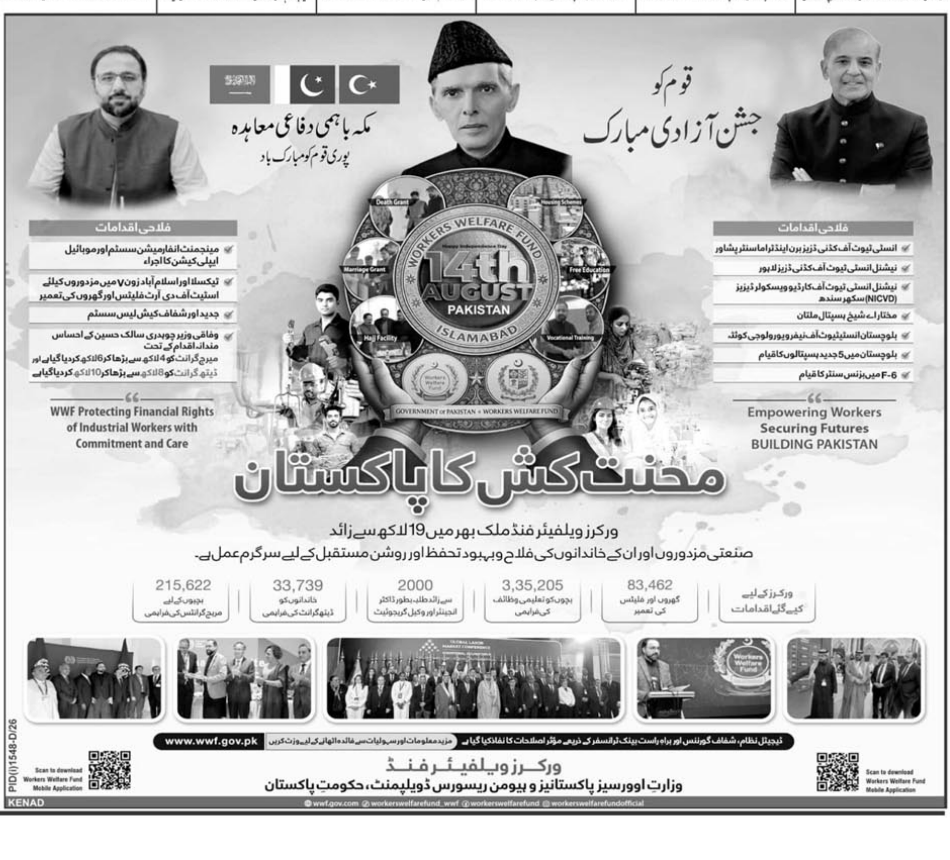

زراعت کے شعبے میں پاکستان دنیا بھر میں اپنا لوہا منوا رہا ہے: رانا تنویر

رانا تنویر حسین کا این اے آر سی کا دورہ، تحقیقی سہولیات، جدید ٹیکنالوجیز اور جاری پروگرامز کا جائزہ لیا

پی اے آر سی کی تبدیلی کا مقصد زرعی تحقیق کو جدید، کسانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ اور نتائج پر مبنی بنانا ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل (پی اے آر سی) کی تبدیلی اور اصلاحات کا عمل وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی قیادت میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اس سلسلے میں پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کی تبدیلی کیلئے قائم اعلیٰ سطحی ورکنگ گروپ نے نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ سینٹر (این اے آر سی) کا جامع دورہ کیا اور تحقیقی سہولیات، جدید ٹیکنالوجیز اور جاری پروگرامز کا جائزہ لیا۔ وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کے مطابق پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کی تبدیلی کے لیے قائم ورکنگ گروپ میں وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے زراعت و غذائی تحفظ احمد عمیر، (بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر)

حب۔ سابق صوبائی وزیر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر میر علی حسن زہری حب آمد کے موقع پر اپنے والدین کی قبروں پر حاضری دینے کے بعد پھول ڈال رہے ہیں اور فاتحہ خوانی کررہے ہیں

ہمارا نیوکلیئر پروگرام اور میزائل ملکی حفاظت کیلئے ہے: اسحاق ڈار

پاکستان اور ناروے کا تجارت و سرمایہ کاری، تعلیم، دفاع، موسمیاتی تبدیلی، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے پر اتفاق

دوطرفہ تجارت اس وقت دونوں ممالک کی معیشتوں کی استعداد سے کم ہے، موثر اقدامات کے ذریعے اسے مزید بڑھانے کی ضرورت ہے، وزرائے خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ناروے نے تجارت و سرمایہ کاری، تعلیم، دفاع، موسمیاتی تبدیلی، انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) اور بحری امور سمیت باہمی دلچسپی کے متعدد شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے اور دوطرفہ تعلقات کے فروغ کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ (بقیہ نمبر 10 صفحہ 7 پر)

حب۔ حب پولیس کی جانب سے وکلا برادری کے ساتھ نامناسب رویہ پر حب بار ایسوسی ایشن عدالت کے مین گیٹ پر احتجاج کررہے ہیں

14 اگست قومی اتحاد اور ملکی استحکام کے عزم کی تجدید کا دن ہے، میاں ریاض حسین پیرزادہ

وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی قیادت میں ملکی دفاع اور سلامتی کے لیے پاک فوج اور دیگر اداروں کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، وفاقی وزیر

ملتان (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ اینڈ ورکس میاں ریاض حسین پیرزادہ نے کہا ہے کہ 14 اگست پاکستان کی آزادی، قومی اتحاد اور ملکی استحکام کے عزم کی تجدید کا دن ہے (بقیہ 8 صفحہ 7 پر)

پاکستان کی پہلی چاندگاڑی کا سرکاری نام ”جناح-1“ رکھ دیا گیا

سپارکو نے نام کا اعلان کردیا، قمری روور 2029ء میں چین کے چانگ ای-8 مشن کے ذریعے چاند کے جنوبی قطب پر بھیجا جائے گا

کراچی (این این آئی) پاکستان اسپیس اینڈ اپر ایٹموسفیئر ریسرچ کمیشن (سپارکو) نے پاکستان کے پہلے قمری روور کے سرکاری نام کا اعلان کرتے ہوئے اسے ”جناح-1“ کا نام دے دیا ہے۔ سپارکو کے مطابق قمری روور کے نام کے انتخاب کے لیے ملک گیر مقابلہ منعقد کیا گیا تھا، جس میں ملک کے (بقیہ 9 صفحہ 7 پر)

حب میں بھی آج 14 اگست یوم آزادی قومی جوش و جذبے اور شایان شان انداز سے منائی جائے گی

مختلف مقامات پر تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا، ڈپٹی کمشنر حب لیڈا آفس حب کے سامنے پرچم کشائی کریں گے

پولیس کا چاق و چوبند دستہ قومی پرچم کو سلامی دے گا بعد ازاں مختلف علاقوں سے ریلیاں نکالی جائیں گی

حب (نمائندہ بولان) ملک بھر کی طرح ضلع حب میں بھی آج 14 اگست یوم آزادی قومی جوش و جذبے اور شایان شان انداز سے منائی جائے گی اس سلسلے میں مختلف مقامات پر تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا، ڈپٹی کمشنر حب لیڈا آفس حب کے سامنے پرچم کشائی کریں گے جہاں پر پولیس کا چاق و چوبند دستہ قومی پرچم کو سلامی دے گا بعد ازاں مختلف علاقوں سے ریلیاں نکالی جائیں گی اور مختلف مقامات پر جشن (بقیہ 11 صفحہ 7 پر)

ایس پی اور ایس ایچ او حب سٹی کی وکلاء کے ساتھ ناروا سلوک پر احتجاج

ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ حب کے مین گیٹ کی تالہ بندی، حب پولیس کی عدالت میں انٹری بند کردی

حب (نمائندہ بولان) ایس پی اور ایس ایچ او حب سٹی کی وکلاء کے ساتھ ناروا سلوک اختیار کرنے اور مبینہ تذلیل کرنے کے خلاف ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن حب کا احتجاج، ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ حب کے مین گیٹ کی تالہ بندی، حب پولیس کی عدالت میں انٹری بند کردی اور پولیس کے خلاف (بقیہ 18 صفحہ 7 پر)

نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر ویدر لعل اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

2022 کے سیلاب متاثرین کی بحالی قومی ترجیح ہے: حکومت بلوچستان

آئی ایف آر اے پی محض ہاؤسنگ منصوبہ نہیں بلکہ ایک جامع کثیر شعبہ جاتی بحالی پروگرام ہے

آئی ایف آر اے پی کے تحت دستیاب وسائل کو تمام متاثرہ شعبوں کی ضروریات کے مطابق متوازن انداز میں استعمال کرنا ضروری ہے

کوئٹہ (بولان بیورو) بلوچستان میں 2022 کے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور انٹیگریٹڈ فلڈ ریزیلینس اینڈ ایڈاپٹیشن پروگرام) آئی ایف آر اے پی (سے متعلق شائع ہونے والی خبروں کے تناظر میں حکومت نے واضح کیا ہے کہ 2022 کے سیلاب متاثرین کی بحالی قومی ترجیح ہے اور وفاقی و صوبائی حکومتیں اس حوالے سے اپنے عزم پر قائم ہیں۔ حکومت کے مطابق آئی ایف آر اے پی محض ہاؤسنگ منصوبہ نہیں بلکہ ایک جامع کثیر شعبہ جاتی بحالی پروگرام ہے، جس کا مقصد سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے مختلف شعبوں کی بحالی اور مستقبل میں قدرتی آفات کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت کو مضبوط بنا (بقیہ نمبر 17 صفحہ 7 پر)

باجوڑ، لکڑیوں کے ڈھیر میں پڑے بارودی مواد کا دھماکا، 2 خواتین زخمی

پشاور (این این آئی) باجوڑ کی تحصیل ناوگئی کے علاقے شاہ خانے چارمنگ میں لکڑیوں کے ڈھیر میں پڑے بارودی مواد (بقیہ 19 صفحہ 7 پر)

ہنزہ، زلزلے کے جھٹکے، لینڈ سلائیڈنگ سے رابطہ سڑک بند

ہنزہ (این این آئی) ہنزہ کے علاقے چپورسن میں جمعرات کی صبح زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے سے چپورسن میں ریشی کے قریب لینڈ سلائیڈنگ ہوئی، متعدد مکانات کو نقصان پہنچا۔ زلزلے سے فی الحال کوئی جانی نقصان کی اطلاع نہیں۔ چپورسن میں جمعرات کی رات (بقیہ 14 صفحہ 7 پر)

ملکی زرمبادلہ ذخائر میں 2 کروڑ 37 لاکھ ڈالر کا اضافہ

اسٹیٹ بینک کے ذخائر ایک ہفتے میں ایک کروڑ 40 لاکھ ڈالر بڑھ گئے

مجموعی ملکی زرمبادلہ ذخائر 22 ارب 49 کروڑ 83 لاکھ ڈالر ہو گئے

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ملکی زرمبادلہ ذخائر کے تازہ اعداد و شمار جاری کردیے، جس کے مطابق ایک ہفتے کے دوران پاکستان کے مجموعی زرمبادلہ ذخائر میں 2 کروڑ 37 لاکھ ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ مرکزی بینک کے مطابق زیرِ جائزہ ہفتے کے دوران اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر میں ایک کروڑ 40 لاکھ ڈالر کا اضافہ ہوا، جس کے بعد مرکزی بینک کے پاس موجود زرمبادلہ ذخائر 17 ارب 5 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے۔ اعداد و شمار کے مطابق کمرشل بینکوں کے (بقیہ 12 صفحہ 7 پر)

پولیس تھانہ بیروٹ میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی

فائرنگ کے واقعے میں ملوث مبینہ دو افراد گرفتار

حب (نمائندہ بولان) پولیس تھانہ بیروٹ میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی، فائرنگ کے واقعے میں ملوث مبینہ دو افراد گرفتار، اس حوالے سے ایس پی آفس سے جاری ایک پریس ریلیز کے مطابق اشوک پٹرول پمپ کے قریب فائرنگ کا ناخوشگوار واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں محمد عمر ولد محمد صالح، عمر تقریباً 25 سال زخمی ہوگیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او پولیس تھانہ بیروٹ عطاء اللہ جاموٹ پولیس ٹیم (بقیہ 16 صفحہ 7 پر)

جعفرآباد کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما جاں بحق

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفرآباد میں مسلح افراد کی فائرنگ مقامی قبائلی شخصیت جاں بحق ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق جعفرآباد کے علاقے پولیس تھانہ حفیظ آباد کی حد (بقیہ 15 صفحہ 7 پر)

میر علی حسن زہری کارکنان کے ساتھ مل کر جشن آزادی کی خوشیاں منائیں گے، محمد جان مری

جیالے کارکنان عہدیداران 14 اگست کو زہری فارم ہاؤس میں منعقدہ جشن آزادی کے عظیم الشان تقریب میں بھرپور انداز میں شرکت کریں

حب (نمائندہ بولان) پاکستان پیپلز پارٹی کے ضلعی ترجمان جنرل کونسلر محمد جان مری نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ ضلع حب کے جیالے کارکنان عہدیداران 14 اگست کو زہری فارم ہاؤس میں منعقدہ جشن آزادی کے عظیم الشان تقریب میں بھرپور انداز میں شرکت کرے جہاں (بقیہ 13 صفحہ 7 پر)

ن لیگ اور پیپلز پارٹی مل کر قوم کا استحصال کر رہی ہے: نعیم الرحمن

100 ہزار ارب کا مقروض ہونے کے باوجود آدھی آبادی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کر رہی ہے

آج بھی انگریز کا وہی نظام مسلط ہے جس سے آزادی کے لئے ہم نے لاکھوں جانوں کا نذرانہ پیش کیا' امیر جماعت اسلامی

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے 79ویں یوم آزادی کی مبارک باد دیتے ہوئے قوم کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ پاکستان کا قیام اللہ کا عظیم معجزہ اور برصغیر کے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ عالم اسلام کے لئے ایک انعام ہے۔ علامہ محمد اقبالؒ نے ایک مسلم ریاست کے قیام کا خواب دیکھا اور قائد اعظمؒ نے اس خواب کو شرمندہ تعبیر کردکھایا۔ قیام پاکستان کا مقصد مسلمانوں کو انگریز کی غلامی اور ہندوؤں کی بالادستی سے نکالنا اور ایک ایسی آزاد اور خودمختار مملکت کا قیام تھا جہاں وہ اسلام کے اصولوں کے مطابق اپنی زندگی گزار سکیں۔ اس عظیم مقصد کے حصول کے لئے قوم نے اجتماعی جدوجہد کی جس کے انعام کے طور پر اللہ نے ہمیں پاکستان جیسی عظیم مملکت عطا کی۔ مگر حقیقت یہی ہے کہ ہم نے اجتماعی طور پر اللہ کے اس احسان اور انعام کی قدر نہیں کی اور یہاں اللہ کے اس نظام کو نافذ نہیں کرسکے جس کا ہم نے وعدہ کیا تھا۔ انگریز تو چلا گیا مگر اس کے ذہنی غلاموں نے ملکی اقتدار پر قبضہ کرلیا۔ آج بھی انگریز کا وہی نظام مسلط ہے، جس سے آزادی کے لئے ہم نے لاکھوں جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور اپنا سب کچھ چھوڑ کر دنیا کی سب سے بڑی ہجرت کی تھی۔ ہماری آزادی اور خودمختاری آئی ایم ایف کے ہاتھ گروی رکھ دی گئی ہے اور ملک پر مسلط بددیانت حکمران قومی مفاد اور وقار کے علی الرغم امریکی مفاد میں (بقیہ نمبر 27 صفحہ 7 پر)

قلات، صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاءاللہ لانگو سے قبائلی عمائدین اور کارکنان ملاقات کررہے ہیں

اے آئی سے تیار تصاویر نے شادی شدہ زندگی میں ہلچل مچادی، سابق رکن سندھ اسمبلی عدالت پہنچ گئے

غلام رسول انڑ کا سابقہ اہلیہ پر مبینہ دھوکا دہی، بلیک میلنگ اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے کا الزام، عدالت نے پولیس سے رپورٹ طلب کرلی

کراچی (این این آئی) سابق رکن سندھ اسمبلی غلام رسول انڑ نے سابقہ اہلیہ کے خلاف مبینہ دھوکا دہی، بلیک میلنگ اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے کے الزامات کے تحت مقدمہ درج کرنے کے لیے عدالت سے رجوع کرلیا۔ درخواست میں غلام رسول انڑ نے مؤقف اختیار کیا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے ایک خاتون سے ان کا رابطہ ہوا، جس کے بعد دونوں کے درمیان بات چیت کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ ان کے مطابق جب بھی انہوں نے خاتون سے ویڈیو کال یا تصاویر کے ذریعے چہرہ دکھانے کا مطالبہ (بقیہ 26 صفحہ 7 پر)

بادامی باغ میں فائرنگ کرکے دو پولیس اہلکاروں کو شہید کردیا گیا، آئی جی پنجاب کا نوٹس

ریحان بٹ نے ساتھیوں کے ہمراہ فائرنگ کرکے تھانہ لاری اڈا کے سب انسپکٹر، ہیڈ کانسٹیبل کو شہید کیا

لاہور (این این آئی) بادامی باغ میں فائرنگ کرکے دو پولیس اہلکاروں کو شہید کردیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ بادامی باغ کے علاقے چشتے خان چوک میں فائرنگ کرکے تھانہ لاری اڈا کے سب انسپکٹر اور ہیڈ کانسٹیبل کو شہید کردیا گیا۔ پولیس رپورٹ کے مطابق ریحان بٹ نامی شخص اور اس کے ساتھ تین نامعلوم افراد نے پولیس اہلکاروں کو فائرنگ کا نشانہ بنایا۔ فائرنگ کے نتیجے میں سب انسپکٹر عدیل عاشق اور ہیڈ کانسٹیبل اسد موقع پر شہید ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈی ایس پی شفیق آباد اور ایس ایچ او موقع پر (بقیہ نمبر 29 صفحہ 7 پر)

بانی سے ملاقات ہو تو پی ٹی آئی قائمہ کمیٹیوں میں واپس آسکتی ہے، راجہ ناصر عباس

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات ہو تو پی ٹی آئی قائمہ کمیٹیوں میں واپس آ سکتی ہے، اگر حکومت چاہتی ہے پارلیمنٹ رہے تو بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کروائے۔ اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے راجہ ناصر عباس نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت (بقیہ نمبر 28 صفحہ 7 پر)

مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کا فلسطینی خاندانوں کے گھروں کا محاصرہ

غزہ (این این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے کے قصرا گاؤں میں غیرقانونی اسرائیلی آبادکاروں نے تین فلسطینی خاندانوں کے گھروں کا محاصرہ کرلیا، اس دوران سڑکیں بند کرکے پانی اور بجلی کی فراہمی بھی منقطع کردی گئی۔ اقوام متحدہ کے مطابق تقریباً 15 فلسطینی، جن میں دو بچے بھی شامل ہیں، بنیادی ضروریات، پانی اور بجلی سے محروم گھروں میں محصور ہیں، جبکہ گھروں پر پتھراؤ بھی کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے غیرقانونی آبادکاروں (بقیہ 31 صفحہ 7 پر)

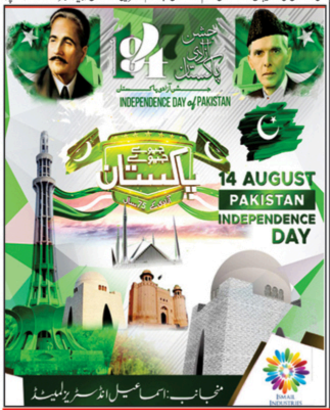

پاک چین دوستی کو وسیع سیاسی حمایت حاصل، قومی اتفاق رائے کی علامت ہے: چیئرمین سینیٹ

پاک چین دوستی کو پاکستان بھر میں وسیع سیاسی حمایت حاصل ہے اور یہ قومی اتفاق رائے کی عکاس ہے، یوسف رضا گیلانی کا خطاب

چینی تجربہ ادارہ جاتی استعداد کار بڑھانے اور طرز حکمرانی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے قابلِ قدر رہنمائی فراہم کرتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ایک دیرپا اور لازوال بھائی چارے کے تعلق سے جوڑی ہے، اور باہمی اعتماد، احترام اور غیر متزلزل حمایت پر استوار ہے، پاک چین دوستی کو پاکستان بھر میں وسیع سیاسی حمایت حاصل ہے او (بقیہ 20 صفحہ 7 پر)

چاند نظر نہیں آیا، یکم ربیع الاول ہفتے کو، 12 ربیع الاول 26 اگست کو ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) ربیع الاول 1448 ہجری کا چاند نظر نہیں آیا، ملک بھر میں یکم ربیع الاول 15 اگست جبکہ (بقیہ 24 صفحہ 7 پر)

قائم علی شاہ کی بیٹی کی مدت ملازمت میں توسیع، متاثرہ پروفیسرز کا فیلڈ مارشل کو خط

کراچی (این این آئی) سابق وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ کی صاحبزادی کی مدت ملازمت میں توسیع پر جے ایس ایم یو کے سینئر ایسوسی ایٹ پروفیسرز نے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور دیگر کو خط لکھ دیا۔ (بقیہ نمبر 25 صفحہ 7 پر)

بجلی فی یونٹ مسلسل 3 ماہ تک مہنگی ہونے کا امکان

سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے تحت فی یونٹ بجلی ایک روپے 34 پیسے تک مہنگی ہوسکتی ہے

صارفین پر 34 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا خدشہ

کراچی (این این آئی) کراچی سمیت ملک بھر کے بجلی صارفین کے لیے فی یونٹ بجلی مسلسل تین ماہ تک مہنگی ہونے کا امکان ہے۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) کے مطابق سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی کے نرخ میں ہر ماہ ایک روپے 34 پیسے فی یونٹ تک اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی جانب سے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے تحت نرخوں میں اضافے (بقیہ 21 صفحہ 7 پر)

بلوچستان میں مضمون نویسی مقابلہ، گوادر کی طالبہ نے دوسری پوزیشن حاصل کرلی

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے آمنہ داد کریم کی صلاحیتوں کو سراہا، والدین، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کو خراج تحسین

گوادر (بولان بیورو) گوادر کی فقیر کالونی میں قائم گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کی آٹھویں جماعت کی طالبہ نے صوبائی سطح پر منعقدہ انگریزی مضمون نویسی کے مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کرکے نمایاں اعزاز اپنے نام کرلیا، جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی طالبہ کی (بقیہ 22 صفحہ 7 پر)

گڈز ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال چھٹے روز بھی جاری، معیشت کو 50 ارب روپے نقصان

بڑے شہروں میں سبزی، آٹا اور دالوں کی قیمتیں بڑھ گئیں، مطالبات کی منظوری تک ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان

کراچی (این این آئی) وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ مذاکرات میں پیش رفت نہ ہونے کے باعث ملک بھر میں گڈز ٹرانسپورٹرز کی پہیہ جام ہڑتال چھٹے روز بھی جاری رہی، جس کے اثرات ملک کے بڑے شہروں کی منڈیوں اور سپلائی چین پر نمایاں ہونے لگے ہیں۔ ٹرانسپورٹرز تنظیموں کے (بقیہ 23 صفحہ 7 پر)

نوجوان جدید تعلیم کے حصول پر خصوصی توجہ دیں: کور کمانڈر بلوچستان

کور کمانڈر بلوچستان کا پنجگور کا دورہ، مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح

آئی ٹی حب میں 50 جدید کمپیوٹرز، ڈیجیٹل لائبریری اور سولر سسٹم کے ذریعے 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کا انتظام کردیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) کور کمانڈر بلوچستان نے ضلع پنجگور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پاک فوج کے تعاون سے مکمل ہونے والے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ کور کمانڈر بلوچستان نے بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت مکمل ہونے والے جناح آئی ٹی حب کا افتتاح کیا، آئی ٹی حب میں 50 جدید کمپیوٹرز، ڈیجیٹل لائبریری اور سولر سسٹم کے ذریعے 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی آف مکران میں سرسید احمد خان لاؤنج اور علامہ اقبال آڈیٹوریم کا بھی افتتاح کیا گیا، علامہ اقبال آڈیٹوریم کی تزئین و آرائش مکمل کرلی گئی ہے، جہاں 120 نشستوں کی گنجائش موجود ہے۔ پنجگور کے شہریوں نے (بقیہ 30 صفحہ 7 پر)

جشنِ آزادی مبارک